دیباچہ

یکم شہریور ۱۳۲۴ف سے مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ف اور قانون ترمیم مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۷ سنہ ۱۳۱۹ف منسوخ اور مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف نافذ ہوچکا ہے۔

ف ۲۔ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف میں مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ف کے دفعات کے حوالے کثرت سے دیئگئی ہیں اور ضابطہ فوجداری سرکار عالی کا ضمیمہ اول اسی منسوخ شدہ مجموعۂ تعزیرات کے دفعات پر مبنی ہے۔

ف ۳۔ حالانکہ اب مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف کے دفعات کے حوالوں کا درج ہونا اور ضمیمہ اول ضابطہ فوجداری سرکار عالی کا بلحاظ دفعات مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف مرتب کیا جانا ضرور ہے۔

ف ۴۔ بحالت موجودہ مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی پر عمل کرنے میں دقتیں پیش آتی ہیں اور سب سے مشکل یہ ہے کہ جب مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف کے بموجب کسی جرم کے متعلق یہ دریافت کرنیکی ضرورت ہوتی ہے کہ اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کے مجاز ہیں یا نہیں۔ ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ۔ جرم قابل ضمانت ہے یا ناقابل ضمانت۔ قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔

کس عدالت سے تجویز عمل میں آئیگی تو موجودہ ضابطہ فوجداری سے ان سوالات کے جوابات آسانی کے ساتھ نہیں ملسکتے۔

ف ۵۔ یہ دقتیں اسطرح رفع ہوسکتی تھیں کہ مجلس وضع قوانین سے مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۴ ف اور قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری نشان (۲) سنہ ۱۳۳۲ ف منسوخ اور بلحاظ مجموعہ تعزیرات سرکارعالی قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۲۴ ف دوسرا ضابطہ فوجداری نافذ فرمایا جاتا۔

ف ۶۔ لیکن بعض وجوہ سے جو اہم ہیں جدید ضابطہ فوجداری کے نفاذ میں عجلت نہیں ہوسکتی۔

ف ۷۔ لہذا میں نے بطور خود یہ مناسب سمجھا کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی اور ضمیمہ اول مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی اس طریقہ سے مرتب کردیا جائے جو فقرہ (۳) میں بیان کیا گیا ہے تاکہ جو دقتیں اور دشواریاں پیدا ہوگئی ہیں وہ رفع ہوجائیں اور اصلی احکام میں بھی فرق نہ آنے پائے۔

ف ۸۔ چنانچہ میرے اس خیال کی تائید دفعہ ۴ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۳) سنہ ۱۳۰۸ ف سے ہوتی ہے۔

دفعہ ۴ قانون تعبیر و اطلاق قوانین۔ ہرگاہ کسی قانون کا کوئی حکم منسوخ کیا جائے اور قانون تنسیخ کنندہ میں وہ بلاتبدیل مقصود دوبارہ منضبط ہو تو وہ حوالے جو کسی اور قانون یا نوشتہ میں اس حکم منسوخ شدہ سے متعلق ہوں (بجز اس کے کہ اسکے خلاف منشاء ظاہر ہو) اس حکم سے متعلق ہونگے جو دوبارہ منضبط کیا گیا ہو۔

ف ۹۔ اسلئے میں نے یہ کیا کہ جہاں مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی میں مجموعہ تعزیرات منسوخ شدہ کے دفعات یا ابواب کے حوالے تھے وہاں جدید مجموعہ تعزیرات سرکارعالی

کے دفعات و ابواب ہم مضمون کے نمبر درج کردئے اور فٹ نوٹ میں مجموعہ تعزیرات سابق و مجموعہ تعزیرات حال کی دفعات و ابواب کی تطبیق بھی کردی مثلاً دفعہ ۸۲ مجموعہ تعزیرات جدید / دفعہ ۸۲ مجموعہ تعزیرات سابق / دفعہ ۸۲ مجموعہ تعزیرات ہند ۸۳ و ۸۴ ـــ ۸۸ اور ضمیمہ اول ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں جس کے آٹھ خانہ تھے خانہ الف و ب اور بڑھادئے اور اب ضمیمہ اول کی یہ شکل ہوگئی۔

الف	ب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ ف ۱۳۲۴	دفعات مجموعہ تعزیرات ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء	دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۳ ف ۱۳۱۳	جرم حسب مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ ف ۱۳۲۴	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ ف ۱۳۲۴	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی

خانہ الف میں مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ف ۱۳۲۴ کی دفعات نمبر کے مسلسل نمبر درج کئے ہیں۔ خانہ (ب) میں بمقابلہ نمبر دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ ف ۱۳۲۴ مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء کی دفعات ہم مضمون کے نمبر لکھدئے ہیں۔

خانہ (۱) میں بمقابلہ نمبر دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ ف ۱۳۲۴ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۳ ف ۱۳۱۳ کے دفعات ہم مضمون کے نمبر درج کئے ہیں۔

خانہ (۲) و (۷) میں مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان (۵) ف ۱۳۲۴ کے لحاظ سے جرم و سزا کا اندراج کردیا ہے اگر مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ف ۱۳۲۴ کی دفعہ سے مجموعہ تعزیرات نشان ۳ ف ۱۳۱۳ کی دفعہ مطابق ہوگئی ہے تو خانہ نشان ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ میں وہی احکام درج کئے ہیں جو قانون نشان ۳ ف ۱۳۱۳ کی دفعہ کے لحاظ سے ضمیمہ اول ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں موجود تھے

لیکن جب مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان (۵) ۱۳۲۴ف کی دفعہ سے مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۴ ۱۳۱۳ف کے کوئی دفعہ مطابق نہیں ہوسکی تو خانہ (۱) میں چلیپا بنادیا ہے اور مجموعہ تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کی دفعہ ہم مضمون کے لحاظ سے ضمیمہ دوم ضابطہ فوجداری سرکار عظمت مدار ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۰۸ع سے مدد لیکے خانہ ہائے نشان ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ میں اندراجات کئے ہیں کیونکہ بروقت ضرورت سرکار عظمت مدار کے قوانین سے مدد لیجاتی ہے۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴ سورخہ ۴ شہریور ۱۲۹۴ف بھی قابل ملاحظہ ہے۔

ف (۱۰) میں نے اس مجموعہ میں قانون ترمیم ضابطہ فوجداری نشان (۶) ۱۳۲۳ھ اور بعض دیگر قوانین کی بناء پر ترمیمیں بھی کردی ہیں اور فٹ نوٹ میں اس دفعہ اور قانون کا حوالہ درج کردیا ہے جسکی بناء پر ترمیم عمل میں آئی ہے اور اس مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ساتھ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری نشان ۶ ۱۳۲۲ف بھی شامل کردیا ہے۔

ف (۱۱) مجھکو اُمید ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون نشان ۴ ۱۳۱۳ف کی اس ترتیب سے وہ دقتیں اور مشکلیں باقی نہ رہینگی جنکا ذکر کیا گیا ہے اور حکام نظام فوجداری تک عہدہ داران کوتوالی ــ وکلا اور پبلک کیلئے فوجداری کارروایوں میں ایک حد تک آسانی ہوجائے گی ــ فقط

خاکسار

سید ابوالقاسم وکیل ہائیکورٹ و رکن مجلس وضع قوانین مقیم بلدۂ حیدرآباد

ترپ بازار جام باغ

یکم شہریور ۱۳۲۴ف

اطلاع

میں نے یہ مجموعۂ ضابطہ فوجداری مرتب کرکے سید حامد علی صاحب مالک مطبع حامدی کو دیدیا ہے کہ وہ اسکو جسطرح چاہیں استعمال کریں سید حامد علی صاحب نے اس مجموعہ کو طبع کیا ہے اور اسکے چھاپنے میں صحت کا خیال رکھا ہے۔ مگر حاشیہ پر دفعات ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء کے درج کرنے میں لفظ ایضاً کی علامت (") اکثر بے محل تحریر کیگئی ہے درحقیقت یہہ کتابت کی غلطی ہے اس سے اصل مطلب میں کوئی فرق نہیں آتا۔

خاکسار

سید ابوالقاسم

فہرست مضامین مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی قانون نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۳ ف

حصہ (۶)

کارروائی تحقیقات و تجویز۔

باب (۱۴)

عدالتوں کے اختیارات تحقیقات و تجویز۔

(الف) مقام تحقیقات و تجویز۔

دفعات	خلاصہ مضمون	صفحات
	باب (۱۹)	
	مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن مین مقدمات کی تجویز	
	(الف) مراتب ابتدائی۔	
۲۵۰	مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین پیروکار سرکار مقدمہ چلائیگا۔	۱۰۹
۲۵۱	کن مقدمات مین جوری یا اسیسر ہونگے	۱۱۰
۲۵۲	آغاز تحقیقات۔	؍؍
۲۵۳	جرم کے ارتکاب سے انکار کرنا یا جواب دینا۔	؍؍
۲۵۴	فرد قرارداد جرم مین الزام غیر قابل ثبوت کے متعلق کیفیت درج ہونا۔	؍؍
۲۵۵	پیروکار سرکار کسطرح مقدمہ شروع کریگا	۱۱۱
۲۵۶	ملزم کا اظہار جو ناظم کے روبرو ہوا ہو شہادت ہوگی۔	
۲۵۷	تحقیقات ابتدائی مین جو شہادت گزرے قابل ادخال ہوگی۔	؍؍
۲۵۸	شہادت استغاثہ قلمبند ہونیکے بعد کارروائی	۱۱۲
۲۵۹	جوابدہی۔	؍؍
۲۶۰	حق پیشی گواہ مزید حاضر عدالت۔	؍؍
۲۶۱	پیروکار استغاثہ کا حق جواب۔	۱۱۳
۲۶۲	تجویز۔	؍؍
۲۶۳	جوری کو ہدایت۔	؍؍
۲۶۴	عدالت کا فرض۔	؍؍
۲۶۵	کارروائی اوس صورت مین جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔	۱۱۵
۲۶۶	کب اثبات جرم سابق کی شہادت گذر سکتی ہے	؍؍
۲۶۷	پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنے کے متعلق۔	۱۱۶
	باب (۲۰)	
	تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام۔	
۲۶۸	شریک جرم سے معافی کا وعدہ۔	؍؍
۲۶۹	وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار۔	۱۱۷
۲۷۰	سپردگی اوس شخص کی جسکے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو۔	؍؍
۲۷۱	حق جوابدہی بذریعہ وکیل۔	۱۱۸
۲۷۲	ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔	؍؍
۲۷۳	ملزم کے اظہار لینے کا اختیار۔	؍؍

تمت بالخیر

مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی

قانون نشان ۴ ۱۳[illegible]ف

ترمیم شدہ بموجب قانون نشان ۶ ۱۳[illegible]ف

(مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدارالمہام سرکار عالی بتاریخ ۳ امرداد ۱۳[illegible]ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین و احکام و گشتیہائے متعلقہ ضابطۂ فوجداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

حصۂ اول

باب (۱)

مراتب ابتدائی

نام تاریخ نفاذ۔ دفعہ ۱ ضمن (۱) یہ قانون بنام "مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا اور یکم شہریور ۱۳[illegible]ف نافذ ہوگا۔ لیکن

(ا) کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جو اب نافذ ہے یا کسی خاص اقتدار سماعت یا اختیار یا کسی خاص ضابطۂ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذالوقت کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۵ ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء و قیدہ ۱

ایکٹ نمبر ۵ ۱۲۹۸ف

بجز اس کے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا میں موجود ہو۔ اور
(۲) پولس پٹیلوں سے متعلق نہ ہوگا بجز اس کے کہ سرکار بذریعہ اشتہار ایسا حکم دیں۔

دفعہ ۲ ضمن دس ۳ — مقدمات مرجوعہ پر مجموعہ ہذا کا اثر۔

دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا کے احکام ان تمام کارروائیوں سے جو اس کے نفاذ کے بعد رجوع ہوں اور جہاں تک ممکن ہو ان تمام مقدمات سے جو اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری میں دائر ہوں متعلق ہوں گے۔

تعریفات۔

،، دفعہ ۴ — **دفعہ ۳** ۔ مجموعہ ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو۔

دفعہ ۴ ضمن ح — استغاثہ۔ (**الف**) " استغاثہ " سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کہ کوئی شخص معلوم یا نامعلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریراً یا تقریراً کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے لیکن اوس میں عہدہ دار کوتوالی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی۔

،، سا — پیرو کار سرکار۔ (**ب**) " پیرو کار سرکار " سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ (۴۶۳) کے بموجب مقرر ہو اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایت پیرو کار سرکار عمل کرے۔

،، ک — تحقیقات۔ (**ج**) " تحقیقات " میں ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری میں حسب مجموعہ ہذا عمل میں آئے۔

،، ،، ل — تفتیش۔ (**د**) " تفتیش " میں وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعہ ہذا بہم رسانی شہادت کے لئے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل میں لائے۔

،، ق — تھانہ۔ (**ھ**) " تھانہ " میں ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے

* ضمن (۲) ... قانون نفاذ ... ۱۳۰۲ ... ضمن ... بطور ... ہے۔

لئے تھانہ قرار دیں۔

ایکٹ نمبرہ ۱۳۱۸ف دفعہ ۳ س

جرم۔ (د) "جرم" سے ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو۔

" و

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ قابل دست اندازی۔ (ر) "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم اور مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے اور جس میں عہدہ دار کوتوالی کو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کرنے کا اختیار ہو۔

" ب

جرم قابل ضمانت و غیر قابل ضمانت۔ (ح) "جرم قابل ضمانت" سے وہ جرم مراد ہوگا جو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور "جرم غیر قابل ضمانت" سے ہر اور جرم مراد ہوگا۔

" ش

حصہ ضلع۔ (ط) "حصہ ضلع" سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دیں۔

" م

عدالتی کارروائی۔ (ی) "عدالتی کارروائی" میں ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس میں حلفی شہادت لیجائے یا قانوناً لیجا سکے۔

عہدہ دار کوتوالی۔ (ک) "عہدہ دار کوتوالی" میں جوان کوتوالی بھی داخل ہے۔

" ج

فرد قرارداد جرم۔ (ل) "فرد قرارداد جرم" میں فرد قرارداد جرم کی ہر مد داخل ہے۔ جب فرد قرارداد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

" ت و ث

مقدمہ حکمنامہ گرفتاری۔ (م) "مقدمہ حکمنامہ گرفتاری" سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جس کے لئے سزائے موت یا قید دوام یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جا سکے۔ دیگر مقدمات "مقدمات طلبنامہ" کہلائیں گے۔

,, ,, ع — عہدہ دار منتظم تھانہ۔ (ن) " عہدہ دار منتظم تھانہ " میں جب وہ تھانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ عہدہ دار کوتوالی داخل ہوگا جو تھانہ میں حاضر ہو اور عہدہ دار مذکورکے عین تحت کے درجہ کا ہو اور جوان سے برتر عہدہ رتبہ رکھتا ہو۔

,, ,, ص — وکیل۔ (س) " وکیل " میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے کسی شخص کی جانب سے پیروی کے لئے مقرر ہوا ہو۔

,, دفعہ ۴ ضمن ۲ — الفاظ کے معنی۔ دفعہ ۔ تمام اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات میں کی گئی ہے اور اس مجموعہ میں نہیں کی گئی انہیں معنی میں مستعمل سمجھے جاینگے جو مجموعہ تعزیرات میں اون کے قرار دئے گئے ہیں۔

دفعہ ۵ — تجویز جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی۔ دفعہ ۵ (۱) تمام جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش۔ تحقیقات۔ تجویز۔ اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجائے گی۔

اون جرایم کی تجویز جو اور قوانین کی روسے جرم قرار پائے ہوں۔ (۲) کسی اور قانون کی روسے جو جرایم قرار پائے ہوں اونکی بھی۔ تفتیش۔ تحقیقات۔ تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کی جائیگی لیکن بہ متابعت ان احکام کے جو ایسی تفتیش۔ تحقیقات۔ تجویز یا دیگر کارروائی کے طریقہ یا مقام کے متعلق نافذ ہوں۔

حصہ دوم

عدالتوں کا تقرر اور اون کے اختیارات

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۲۹ف

باب (۲)

عدالتون کا تقرر اور تعیین حدود ارضی

(الف) اقسام عدالت

فوجداری عدالتون کے اقسام۔ **دفعہ ۶**۔ علاوہ مجلس عالیہ عدالت اور ان عدالتون کے جو کسی اور قانون کی رو سے مقرر کیجائیں ممالک محروسہ سرکار عالی مین اقسام ذیل کی عدالتین ہون گی۔ ,, دفعہ ۶

(۱) عدالت سشن۔

(۲) عدالت نظامت ضلع۔

(۳) عدالت فوجداری درجۂ اول۔

(۴) عدالت فوجداری درجۂ دوم۔

(۵) عدالت فوجداری درجۂ سوم۔

(ب) تعیین حدود ارضی

اضلاع۔ **دفعہ ۷**۔ جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعۂ ہذا موجود ہون وہ حسب مجموعۂ ہذا اضلاع متصور ہون گے۔ لیکن سرکار کو اون کی تعداد اور حدود مین تغیر و تبدل کا اختیار ہوگا۔ ,, دفعہ ۷ ضمن ۲۳

اضلاع کو حصص مین تقسیم کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۸**۔ (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص مین تقسیم کر سکیگی ,, دفعہ ۸

گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ ضلع قرار دے سکیں گے۔

(۴) جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا قایم ہیں وہ حسب مجموعہ ہذا قایم متصور ہونگے لیکن سرکار کو اختیار ہو گا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود میں تغیر و تبدل کریں۔

(ج) عدالتوں کا تقرر

دفعہ ۹ عدالت سشن — (۱) سرکار کو اختیار ہو گا کہ ایک یا زیادہ اضلاع کے لئے ایک عدالت سشن قایم اور اس عدالت کا ناظم مقرر کریں۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت بہ صیغہ ابتدائی بلدہ حیدرآباد کے لئے عدالت سشن متصور ہوگی اور سرکار کو اختیار ہو گا کہ اوس کو کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سشن قرار دیں۔

(۳) سرکار کو اختیار ہو گا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کریں کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سشن اجلاس کریگی۔

(۴) سرکار کو اختیار ہو گا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت سشن کے اختیارات عمل میں لانیکے لئے زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن مقرر کریں۔

دفعہ ۱۰ عدالت نظامت ضلع — (۱) ہر ضلع میں سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قایم اور اوس عدالت کا ایک ناظم مقرر کریں گے۔

(۲) سرکار کو اختیار ہو گا کہ بذریعہ اشتہار کسی ناظم عدالت فوجداری درجۂ اول کو ناظم عدالت نظامت ضلع کے مستقر سے غیر حاضر ہونیکے زمانہ میں اختیارات عدالت نظامت ضلع عمل میں لانیکا مجاز کریں۔

دفعہ ۱۱ ناظم عدالت فوجداری — سرکار کو اختیار ہو گا کہ کسی ضلع میں علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جس قدر اشخاص کو مناسب سمجھیں درجۂ اول یا دوم یا سوم کی

اشتہار ۹ تا ۱۱ ،، دفعہ ۹ ،، دفعہ ۱۰ ،، دفعہ ۱۲

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۰۵ ف

نظام عدالت فوجداری مقرر کرین اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ان حدود ارضی کا تعین کرے جنمیں ایسے اشخاص اپنے اختیارات کو عمل مین لائینگے

،، دفعہ ۱۳

ناظم فوجداری حصہ ضلع۔ **دفعہ ۱۲**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجۂ اول کو کسی حصہ ضلع کا ناظم مقرر کرین اور ایسا ناظم "ناظم فوجداری حصہ ضلع" کہلائیگا

،، دفعہ ۱۴

ناظم خاص۔ **دفعہ ۱۳**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات سے متعلق کسی حدود ارضی مین کسی ملازم سرکاری کو عطا کرین اور وہ "ناظم خاص" کہلائیگا۔

اس دفعہ کی رو سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ کوتوال بلدہ یا ناظم کوتوالی اضلاع سے کم ہو کوئی اختیار نہ عطا کیا جائیگا اور ان کو بھی صرف کسی خاص مقدمہ مین اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن و انسداد جرایم و سراغ رسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو۔

اختیارات اعزازی۔ **دفعہ ۱۴**۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلۂ ذیل مین سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کرین۔

(**الف**) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر مین استعمال کی غرض سے۔

(**ب**) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جن کی ماہوار ... روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو اور جو امتحان وکالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ مین کامیاب ہوں حدود جاگیر مین استعمال کے لئے۔

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۳۵۸ف

(ج) ایسے اشخاص کو جن کی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ (۱۰) قانون وکلا امتحان وکالت سے مستثنیٰ ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل کی ہو جنکو بلحاظ اونکے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرہ (الف) اختیارات نہ دیئے جاسکیں گے جبتک بندگان اقدس اعلیٰ کی منظوری نہ حاصل ہو۔

(۳) جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جن کو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ عدالت سشن کے اور جن کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہوں گے۔ سلہ

مد دفعہ ۱۵

تقرر فوجداری کا بطور جلسہ منعقدہ اجلاس۔

دفعہ ۱۵ - (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس امر کی ہدایت کریں کہ کسی مقام میں دو یا زیادہ نظمائے فوجداری بطور جلسہ منعقدہ کے اجلاس کریں اور ایسے جلسہ منعقدہ کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں اور نیز ہدایت کریں کہ جلسۂ مذکور ایسے اختیارات صرف اون خاص مقدمات یا اقسام مقدمات اور اون حدود اراضی میں استعمال کرے جو سرکار مقرر کریں۔

(۲) بجز اس کے کہ سرکار کوئی اور حکم دیں ایسے ہر جلسہ منعقدہ کو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو اوس ناظم فوجداری کو حاصل ہوں جو شرکاء جلسۂ مذکور میں اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو اور ایسا جلسہ اوس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

مد دفعہ ۱۶

منعقدہ جلسوں کے متعلق قواعد جاری کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۶ - سرکار یا ناظم عدالت فوجداری ضلع کو بمتابعت

سلہ ترمیم حسب دفعہ (۲) قانون ترمیم نشان ۶ سنہ ۱۳۲۳ف

ایکٹ نمبر ۵ ۱۳۱۹ف

احکام سرکار اختیار ہوگا کہ ایسے متفقہ جلسون کے لئے امور مفصلۂ ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے۔

(الف) تقرر شرکار جلسہ۔
(ب) اقسام مقدمات جن کی وہ تجویز کیا کرین گے۔
(ج) اوقات ومقامات اجلاس۔
(د) شرکا مین اختلاف رائے ہونیکی صورت مین تصفیہ کا طریقہ۔

نظمائے فوجداری اور جلسہ ہائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہون گے۔

دفعہ ۱۷۔ (۱) کل نظمائے فوجداری جو حسب دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۰ اور جملہ جلسے جو حسب دفعہ (۱۵) مقرر ہون ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہون گے اور وہ مجاز ہوگا کہ قواعد یا احکام اون کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

دفعہ ۱۷

(۲) ہر ناظم فوجداری (جو ناظم عدالت نظامت ضلع نہ ہو) اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ ضلع مین اختیارات استعمال کرتا ہو بمتابعت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ ضلع کے بھی ماتحت رہیگا۔

(۳) ہر مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص اوس کے سپرد کئے ہون۔

باب ۳

عدالت کے اختیارات

یکٹ ۵ نمبر ۹۰ ۱۹۰۵ دفعہ ۲۸ و ۲۹

تجویز کن عدالتوں میں ہو سکیگی۔

دفعہ ۱۸ بمتابعت دیگر احکام مجموعۂ ہذا ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کر سکیگی جو ضمیمۂ اول میں مجاز تجویز قرار دیگئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور درجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دیگئی ہو۔

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات۔

دفعہ ۱۹۔ کوئی عدالت فوجداری درجۂ سوم کسی ایسے مال سے متعلق جرم کی تجویز نہ کر سکیگی جس کی مالیت ایکسو روپیہ سے زیادہ ہو۔

دفعہ ۳۱

احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۔ (۱) ہر ناظم عدالت سشن ہر سزائے جائز کا حکم دیسکیگا لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہو سکیگا تا وقتیکہ

(۱) دس سال سے زیادہ قید کی صورت میں اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی۔

(۲) قید دوام کی صورت میں سرکار کی۔ اور

(۳) سزائے موت کی صورت میں بندگان اعلیحضرت کی منظوری صادر نہ ہو۔

دفعہ ۳۱ ضمن ۳

احکام سزا جو مددگار ناظم عدالت صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۱۔ مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزائے موت اور حبس دوام کے ہر سزائے جائز کا حکم دیسکیگا۔ قید کی میعاد جس کا حکم وہ صادر کرے سات سال سے زیادہ نہ ہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا۔

دفعہ ۳۲

احکام سزا جو عدالتہائے فوجداری صادر کر سکتی ہیں۔

دفعہ ۲۲۔ عدالتہائے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کر سکیں گے۔

(الف)۔ عدالت نظامت ضلع { قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہ ہو۔
جرمانہ جسکی مقدار دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔
تازیانہ

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

(ب) عدالت فوجداری درجۂ اول
قید جسکی میعاد دو سال سے زیادہ نہ ہو۔
جرمانہ جسکی مقدار دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔
تازیانہ بیس ضرب بید تک۔

(ج) عدالت فوجداری درجۂ دوم
قید جسکی میعاد چھہ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔
جرمانہ جسکی تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔
تازیانہ جو پندرہ ضرب بید سے زیادہ نہ ہو۔

(د) عدالت فوجداری درجۂ سوم
قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔
جرمانہ جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

ایسا حکم سزا صادر کرنیکا اختیار جو چند سزاؤں پر مشتمل ہو۔

,, دفعہ ۳۲

دفعہ ۳۳ - (۱) ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ایسی چند سزاؤں پر مشتمل ہو جس کے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اوسکو اختیار ہے۔

(۲) کوئی عدالت فوجداری درجۂ دوم حکم سزائے تازیانہ صادر نہ کرسکیگی بجز اس کے کہ سرکار سے اس کو خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

حکم سزا اوس صورت میں جب ایک ہی مقدمہ میں چند جرایم ثابت ہوں۔

,, دفعہ ۳۵

دفعہ ۳۴ - جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ میں دو یا زیادہ جدا گانہ جرایم ثابت ہوں تو عدالت وہ سب سزائیں دیسکے گی جو اون جرایم میں سے ہر ایک کیلئے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اوسکو اختیار ہے اور جب وہ سزائیں قید کی ہوں تو وہ یکے بعد دیگرے اوس ترتیب سے شروع کیجائینگی جسکی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو محض اسوجہ سے کہ مجموعی سزا اوس مقدار سزا سے زیادہ ہے جس کے صادر کرنیکی عدالت مذکور جرم واحد کے لئے

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۲۸ف

مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مقدمہ کو عدالت اعلیٰ میں تجویز کے لئے بھیجے۔
مگر شرط یہ ہے کہ۔

سزا کا درجۂ انتہائی۔

(۱) کسی صورت میں مجرم کی نسبت (۱۴) سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم صادر نہ کیا جاسکیگا اور مجموعی سزا اس سزا کے دوچند سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنے معمولی اختیارات کے استعمال میں دیسکتی۔

(۲) اغراض مرافعہ کے لئے حکم سزائے مجموعی جو اس دفعہ کی بموجب کسی ایک مقدمہ میں متعدد جرایم کی بابت صادر ہو حکم سزائے واحد متصور ہوگا۔

دفعہ ۳۲

ناظم عدالت کے معمولی اختیارات

دفعہ ۲۵۔ احکام سزا کے علاوہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم درجۂ اول و درجۂ دوم و درجۂ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو ضمیمۂ دوم میں مندرج ہیں اور یہ اختیارات انکے معمولی اختیارات کہلائیں گے۔

دفعہ ۳۷

اختیارات مزید جو ناظم عدالت کو عطا کئے جاسکتے ہیں۔

دفعہ ۲۶۔ کسی ناظم حصۂ ضلع یا ناظم درجۂ اول یا درجہ دوم یا درجۂ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمتابعت احکام سرکار منجملہ ان اختیارات کے جن کی صراحت ضمیمۂ سوم میں کیگئی ہے کوئی اختیار عطا کر سکیگا۔

حصہ (۳)

باب (۴)

ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد اور اطلاع

وہی اور ان اشخاص کی مدد جو گرفتاری مین مصروف ہون

دفعہ ۴۲

کب عوام پر لازم ہے کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کرین۔

دفعہ ۲۷ — ہر شخص پر لازم ہوگا کہ جب کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اوس سے بطور مناسب امداد طلب کرے تو امور ذیل مین اوسکو مدد دے بشرطیکہ کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو۔

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار سے روکنے مین جس کو ایسا ناظم یا عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرنے کا مجاز ہے یا

(ب) نقض امن کے روکنے یا فرو کرنے مین یا کسی نقصان کے روکنے مین جب ریلوی یا تار برقی یا تالاب یا دیگر ذرایع آبپاشی یا اور جائداد سرکاری کو نقصان پہونچانے کا اقدام کیا جائے اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی اوس کے روکنے کا مجاز ہو۔

۴۳

عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل کرتا ہو۔

دفعہ ۲۸ — جب حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کے نام ہو تو ہر شخص غیر کو اس حکمنامہ کی تعمیل مین مدد دینے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جسکے نام حکمنامہ ہو نزدیک موجود اور اوسکی تعمیل مین مصروف ہو۔

۴۴

عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۲۹ — ہر شخص پر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادۂ ارتکاب سے مطلع ہوجائے جسکی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعات ۷۸ و ۷۹ و ۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۳۱۸ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۹ [۱] مین مقرر ہے لازم ہے کہ اگر کوئی۔

---

[۱] ۷۸/۸۵ و ۷۹/۸۶ و ۸۲/۸۷ و ۱۲۱/۱۱۴ و ۱۲۲/۱۱۵ و ۲۴۳/۲۱۹ و ۲۴۴/۲۲۰ و ۳۱۸/۲۷۶ و ۳۲۸/۲۸۴ و ۳۲۹/۲۸۵ و ۳۳۰/۲۸۶ و ۳۳۱/۲۸۷ و x/۲۸۸ و x/۲۸۹ و ۳۳۲/۲۹۰ و ۳۶۷ و ۳۶۸/۳۲۰ و ۳۷۸/۳۲۹ و ۳۷۹/۳۳۰ و ۳۸۵/۳۳۶ و ۳۸۶/۳۳۷ و ۳۸۹/۳۴۰

وجہ معقول مانع نہ ہو جس کا ثابت کرنا خود اوسی شخص کے ذمہ ہوگا اوس جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی اطلاع اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو فوراً پہونچائے۔

گانون کے پٹیل وپٹواری اور مالکان وقابضان اراضی وغیرہ پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے۔

دفعہ ۴۵ ہر گانون کے مالی اور کوتوالی پٹیل اور پٹواری کو اور ہر مالک یا قابض اراضی۔ والی سمستان۔ جاگیردار اور مقطعہ دار کو اور اگر وہ گانون مین نہ رہتا ہو تو اوس کے کارندہ کو اور اہلکار کو جو وصول مالگذاری یا لگان اراضی پر منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہوگا کہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو جو قریب تر ہو ہر خبر جو امور ذیل کی بابت اوسکو معلوم ہو فوراً پہونچائے۔

(الف) کسی ایسے شخص کی مستقل یا چند روزہ سکونت کی بابت جو گانون مین مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا فروخت کرنیوالا ہو۔

(ب) کسی ایسے شخص کے گانون مین آنے یا اوس گانون مین ہو کر کسی راستہ سے گذرنے کی بابت جس کی نسبت اوس کو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا مفرور قیدی یا اشتہاری ملزم ہے۔

(ج) اُس گانون مین یا اُس گانون کے قریب ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جو قابل ضمانت نہ ہو یا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴[1] بموجب قابل سزا ہو۔

(د) اُس گانون مین کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونیکی بابت یا کسی ایسی

---

[1] ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ / ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۸۹۸ء

موت کی بابت جو مشتبہ حالت میں واقع ہوئی ہو۔

باب (۵)

گرفتاری

(الف) عام احکام متعلق گرفتاری

گرفتاری کس طرح کیجائیگی۔ دفعہ ۴۱ (۱) گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ اوس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگائے بجز اس صورت کے کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے لیکن اوس کے ساتھ اس سے زیادہ سختی نہ کیجائیگی جو اس کو فرار ہونے سے روکنے کے لئے ضرور ہو۔ اور اگر وہ ایسی عورت ہو جو چہرہ کھولکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل میں آئیگی اس کے پردہ کا پورا لحاظ رکھا جائیگا اور اگر وہ سواری میں نکلنے کی عادی ہو تو سواری کا انتظام کیا جائیگا۔

... دفعہ ۴۶

گرفتاری میں تعرض کرنا۔ (۲) اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو گرفتار کنندہ اس کی گرفتاری کے لئے ہر ضروری تدبیر عمل میں لاسکیگا لیکن وہ کسی حال میں ایسے شخص کے عمداً ہلاک کرنیکا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اس کو کسی جرم قابل سزائے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اس کی گرفتاری ممکن نہ ہو۔

ر ضمن ۲ و ۳

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء
رر دفعہ ۴۷

اس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہوگیا ہو۔

دفعہ ۴۳ - اگر کوئی شخص جو از روے حکمنامہ گرفتاری یا اور طور پر کسی کی گرفتاری کا مجاز ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہوگیا ہے یا اس کے اندر موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مقام میں رہتا یا اوس کا اہتمام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کوتوالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں اوسے بلا مزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کے لئے اوسکو ہر طرح کی سہولت دے۔

رر دفعہ ۴۸

کارروائی جبکہ اندر جانے یا باہر آنے میں مزاحمت کیجائے۔

دفعہ ۴۴ - اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونیکا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جانے نہ دیا جائے یا اندر جانیکے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنیکی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑکر داخل ہو یا باہر آئے۔

لیکن اگر اوس مکان میں کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کھول کر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو تعمیل کنندہ حکمنامہ اس کو اطلاع دیگا کہ وہ مکان سے علیحدہ ہو جائے اور کچھ عرصہ معقول تک اوس کے علیحدہ ہو جانیکا انتظار کرے اور اوس کو علیحدہ ہونیکے لئے ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر اوس مکان کے اندر داخل ہوگا۔

فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری

دفعہ ۴۵ - اگر وہ شخص جس کا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لین میں موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اوس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اس کو اپنی حراست میں لینے کے لئے کہیگا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کرکے اوس کے حوالہ کردے۔ اگر افسر مذکور گرفتار کرکے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اوسی طرح گرفتاری کی کارروائی عمل میں لائے جس طرح اور صورتوں میں عمل میں لاتا۔

ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء نمبر ۵

توضیح - افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجموعۂ تعزیرات کے لئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اوس پر قانوناً واجب تھی۔

گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع۔

دفعہ ۳۵ - جب کبھی عہدہ دار کوتوالی کسی سپاہی یا کسی افسر فوج باقاعدہ یا کسی ہرکارہ ٹپہ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اوس کو گرفتار کرکے عہدہ دار کوتوالی کے سپرد کرے تو اوس عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرکردہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت ہرکارہ ہونے کے اوس کے افسر کو اوسکی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہونچائے۔

دفعہ ۱۔ ۔ ۔

جرایم قابل ضمانت میں شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا۔

دفعہ ۳۶ - اگر گرفتاری ایسے جرم کے الزام میں کیجائے جو قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوسے ضمانت پر رہا کرے۔

،، دفعہ ۵۱ و ۵۲

شخص گرفتار شدہ کے پاس جو اشیا ہوں اونکو گرفتار کنندہ اپنی تحویل میں لیگا۔

دفعہ ۳۷ - اگر کوئی شخص گرفتار شدہ کسی وجہ سے رہا نہ کیا جا سکے تو گرفتار کنندہ بجز پارچہ پوشیدنی کے اون تمام اشیا کو جو اوس کے پاس پائی جائیں رسید دیکر اپنی تحویل میں لیگا اور محفوظ رکھیگا اگر شخص گرفتار شدہ عورت ہو اور اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوس نے کوئی ایسی شئے نہیں دی ہے تو بحفظ آبرو بذریعہ کسی عورت کے وہ شئے اوس سے لے لیجائیگی۔

(ب) گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری

،، دفعہ ۵۴

عہدہ دار کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کر سکتا ہے۔

دفعہ ۳۸ - ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بغیر حکم نامہ گرفتاری کے کسی ایسے شخص

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

(۱) ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اوس کے سامنے کیا ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنیکی ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(۲) ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو نقب زنی کے لئے مخصوص ہو موجود ہو

(۳) ہر شخص کو جس کے مجرم ہونیکی نسبت اس مجموعہ یا حکم سرکار کے بموجب اشتہار دیا گیا ہو۔

(۴) ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسی کوئی شئے پائی جائے جس کی نسبت اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اور وہ شخص شئے مذکور کے متعلق کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(۵) ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار کو توالی کا اوس کے فرائض کی انجام دہی میں مزاحم ہو

(۶) ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہو گیا ہو یا فرار ہونے کا اقدام کر رہا ہو

(۷) ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جسکا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے خلاف ایسے فعل کے مرتکب ہونے کا کوئی استغاثہ بوجہ معقول ہوا ہو یا معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنیکی ہو اور جس کے بابتہ وہ حسب قانون حوالگی ملزمین ممالک محروسہ سرکار عالی میں گرفتار ہونے یا حراست میں رکھے جانیکا مستوجب ہو۔

(۸) ہر مجرم کو جو بعد رہائی کے اون قواعد کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ (۵۶۵) کی ضمن (۳) کی رو سے مرتب کئے جائیں۔

(۱) دفعہ ۵۵

عہدہ دار منتظم تھانہ کن اشخاص کو گرفتار کرسکتا ہے

دفعہ ۳۹ — ہر عہدہ دار منتظم تھانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے۔

(الف)۔ ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کر رہا ہے۔ یا

(ب) ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بہ ظاہر کوئی سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دیسکتا ہو۔ یا

(ج) ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا نقب زن یا مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہے۔

کارروائی جب منتظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرانا چاہے۔

،، دفعہ ۵۶

دفعہ ۵۴۔ جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ایسے شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہوسکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری ایسے مقام پر جہاں وہ عہدہ دار منتظم تھانہ خود موجود نہ ہو گرفتار کرانا چاہے تو وہ اوس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس میں نام اوس شخص کا جس کی۔ اور صراحت اوس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کریگا۔

نام اور سکونت کے بتلانے سے انکار۔

،، دفعہ ۵۷

دفعہ ۵۵۔ (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کسی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتلائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اوس کو اسی غرض سے گرفتار کرسکے گا کہ اوس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

سنہ ۱۸۹۸ع ایکٹ نمبر ۵

(۲) جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہو جائے تب وہ اس مضمون کا ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدینے پر رہا کیا جائے گا کہ طلب کئے جانے پر عدالت میں حاضر ہوگا لیکن اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لیجائیگی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتا ہو۔

(۳) اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے (۲۴) گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو یا اگر وہ مچلکہ نہ لکھے یا عندالطلب کافی ضمانت نہ دے تو اوسکو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجاز میں بھیجدیگا۔

عہدہ دار کوتوالی ملزمونکا اپنی حدود ارضی کے باہر تعاقب کر سکتا ہے۔ (رقعہ ۵۵)

دفعہ ۳۲ - عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو جسے وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنیکے لئے اپنے حدود ارضی کے باہر بھی اوس کا تعاقب کرے۔

ملزم اشتہاری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کر سکتا ہے۔

دفعہ ۳۳ - ہر شخص کو جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو یا جس کو کسی خاص قانون کی روسے اختیار گرفتاری ملزمین نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اوس کے روبرو کوئی جرم ناقابل ضمانت و قابل دست اندازی کا مرتکب ہوا ہو اور اوس پر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کوتوالی کے حوالے کرے یا عہدہ دار کوتوالی کے نہ ملنے کی صورت میں قریب ترین تھانہ میں پہونچادے یا پہونچوا دے اگر عہدہ دار کوتوالی یہ باور کرے کہ وہ ازروئے اس دفعہ کے اوس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اوس کو اپنی حراست میں لے گا ورنہ وہ اوسکو رہا کر دے گا۔

اگر عہدہ دار کوتوالی باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

ارتکاب کیا ہے اور شخص مذکور دریافت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ (۴۱) کیجائیگی ۔

،، دفعہ ۶۰

جو شخص بلاحکمنامہ گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں بھیجا جائیگا

دفعہ ۴۴ ۔ عہدہ دار کوتوالی پر جو کسی شخص کو بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرے لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تھانہ میں پہونچائے یا بھیجے ۔

،، دفعہ ۶۱

شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست میں رکھا جائیگا ۔

دفعہ ۴۵ ۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی شخص کو جو بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اوس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہ رکھ سکیگا جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اس کے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ (۱۷۰) کوئی خاص حکم دیا ہو علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہونچنے کیلئے ضرور ہو چوبیس گھنٹے سے زائد نہ ہوگا ۔

،، دفعہ ۶۳

عہدہ دار منتظم تھانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دیگا ۔

دفعہ ۴۶ ۔ عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو ناظم حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کے متعلق جو اوس کی تھانہ کی حدود کے اندر بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کئے گئے ہوں بصراحت اس امر کے کہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت لیا گیا یا نہیں تحریری اطلاع دے ۔

،، دفعہ ۶۴

شخص گرفتار شدہ کی رہائی ۔

دفعہ ۴۷ ۔ کوئی شخص جسے عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرے بجز اس صورت کے رہائی نہ پائے گا کہ وہ مچلکہ لکھدے یا عند الطلب مچلکہ کے علاوہ ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو ۔

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۸۹۸ء ” دفعہ ۶۴

کارروائی جب کسی جرم کا ارتکاب کسی ناظم فوجداری کے روبرو کیا جائے۔

دفعہ ۴۸ - جب کسی جرم کا ارتکاب ناظم فوجداری کے روبرو اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کیا جائے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست میں رکھا جائیگا۔

” دفعہ ۶۵

ناظم فوجداری کے اختیارات دربارہ گرفتاری۔

دفعہ ۴۹ - ہر ناظم فوجداری ہر وقت مجاز ہوگا کہ اپنے روبرو اپنے اختیار کے حدود ارضی میں ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لئے وہ اوس وقت اور بلحاظ حالات کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا مجاز ہو۔

” دفعہ ۶۶

جو شخص فرار ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۵۰ - جب کوئی شخص حراست جائز سے فرار ہو جائے یا چھڑا لیا جائے تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑا یا گیا مجاز ہوگا کہ فوراً اوس کا تعاقب کرے اور اوس کو گرفتار کرے۔

باب (۶)

حکمنامجات حاضری

(الف) طلبنامہ

” دفعہ ۴۰

طلبنامہ عدالت کس صورت میں جاری کریگی۔

دفعہ ۵۱ - اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول طلبنامہ جاری ہونا چاہیئے یا ایسے جرم کا جس کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے لیکن عدالت نظر بوجوہ سے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

طلبنامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلب نامہ جاری کریگی۔

طلب نامہ کا نمونہ۔ — „ دفعہ ۶۸

دفعہ ۵۲۔ (۱) ہر شخص کے نام جو طلب کیا جائے علیحدہ طلبنامہ جاری ہوگا اور ہر طلبنامہ کے دو پرت مطابق اس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے جاری ہوں گے اور اون پر عدالت کی مہر اور حاکم عدالت یا کسی اور عہدہ دار کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے دستخط ہوں گے۔

(۲) اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزاز یا اعلی درجہ ہے تو اوس کے نام بجائے معمولی طلبنامہ جاری کرنیکے اوسی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جاسکیگا اور وہ مراسلہ طلبنامہ سمجھا جائیگا۔

تعمیل طلبنامہ کی کس کے ذریعہ سے ہوگی۔ — „ ۶۸ ضمن ۳

دفعہ ۵۳۔ تعمیل طلبنامہ کی عہدہ دار کوتوالی کے ذریعہ سے یا بپابندی اون قواعد کے جو سرکار سے جاری ہوں عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائیگی۔

تعمیل طلبنامہ کی کس طرح ہوگی۔ — „ ۶۹ ضمن (۱)

دفعہ ۵۴۔ طلبنامہ کی تعمیل اوس شخص کی ذات پر جس کی طلبی کے لئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائیگی کہ ایک پرت اس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیا جائے۔

دستخط وصول یابی طلبنامہ۔ — „ ۶۹ ضمن (۲)

دفعہ ۵۵۔ جب اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسری پرت پر اوس شخص سے جس کو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھوا کر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائیگا۔

کارروائی جبکہ ملزم جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے نہ ملے۔ — ~~دفعہ ۷۰~~

دفعہ ۵۶۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلب نامہ جاری کیا جائے ملزم ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ ملے

سکے تو اوس کے متعلق اہلکار تعمیل کنندہ عدالت میں کیفیت پیش کریگا۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۷۰ و ۷۱

دفعہ ۵۷۔ تعمیل طلب نامہ جب کہ وہ گواہ کے نام ہو اور وہ نہ ملے۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلب نامہ جاری کیا جائے گواہ ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو طلبنامہ کی تعمیل اس طور سے کیجائیگی کہ اوس کا ایک پرت شخص مذکور کے لئے اوس کے اہل خاندان سے کسی مرد کو جو اوس کے ساتھ رہتا ہو حوالہ یا اوس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائیگا اور اوس کے دستخط دوسرے پرت پر لئے جائینگے اور اگر اس طرح بھی تعمیل نہ ہو سکے تو طلب نامہ کا ایک پرت اوس مکان کے کسی منظر عام پر چسپاں کر دیا جائیگا جس میں وہ معمولاً رہتا ہو۔

دفعہ جدید

دفعہ ۵۸۔ طلبنامہ پر تعمیل کی تصدیق۔ جب طلبنامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دو اور اشخاص کے دستخط طلبنامہ کے دوسری پرت پر لیگا اور یہ کیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوئی وہ پرت عدالت میں واپس کریگا۔

" ۷۲

دفعہ ۵۹۔ تعمیل طلب نامہ سرکاری ملازم پر۔ جب وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری ہو کسی سرکاری سررشتہ میں ملازم و کارگذار ہو تو عدالت جاری کنندۂ طلبنامہ کے دونوں پرت اوس ملازم کے افسر بالا دست کے پاس بھیجیگی اور افسر مذکور طلبنامہ کی تعمیل حسب طریقہ متذکرۂ دفعہ (۵۴ و ۵۵) کر کے عدالت میں اپنے دستخط سے مع کیفیت تعمیل واپس بھیجیگا۔ اور ایسے دستخط تعمیل کی شہادت ہونگے۔

" ۷۳ و ۷۴

دفعہ ۶۰۔ تعمیل طلب نامہ حدود اراضی کے باہر۔ جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اوس کے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اوس کے حدود اراضی کے باہر ہو تو طلبنامہ کے دونوں پرت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جائینگے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

جو اوس مقام پر اوسکے درجہ کے اختیارات رکہتا ہو جہان وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلب نامہ ہو اور ناظم مذکور اوس کی تعمیل اوسی طرح کرائیگا جس طرح اپنے جاری کئے ہوے طلبنامہ کی کراتا اور عہدہ دار تعمیل کنندہ کا بیان بحلف قلمبند کرکے عدالت مذکور میں پرت طلبنامہ کے ساتہہ بہیجیگا۔

دفعہ ۷۴

اہلکار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا۔

دفعہ ۶۱۔ ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت میں جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ سماعت مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اوس کا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو بابت طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جائیگا۔

(ب) حکمنامہ گرفتاری

دفعہ ۹۰

حکمنامہ گرفتاری عدالت کس صورت میں جاری کریگی۔

دفعہ ۶۲۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے اور کوئی خاص وجہ طلب نامہ جاری کرنیکی نہ ہو تو عدالت حکمنامہ گرفتاری جاری کریگی اور نیز ہر مقدمہ میں جس میں عدالت طلب نامہ جاری کر سکتی ہو صورتہائے ذیل میں بعد قلمبندی وجوہ بجائے طلب نامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکیگی۔

(الف)۔ اگر طلبنامہ جاری کرنیسے پہلے یا طلب نامہ جاری کرنیکے بعد مگر اوس وقت سے پہلے جو اوس کی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ فرار ہو گیا ہے یا طلبنامہ کی تعمیل نہ کریگا۔ یا

(ب)۔ اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہوا اور یہ ثابت ہو جائے کہ طلبنامہ حسب ضابطہ ایسے وقت میں تعمیل ہو گیا تہا کہ اوس کے مطابق اوس کا حاضر ہونا ممکن

تھا اور عدم حاضری کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کر پاسکے۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء "۷۵" فصل (۱)

نمونہ حکمنامہ گرفتاری۔

دفعہ ۶۳ — ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اس نمونہ کے ہوگا جو ضمیمہ چہارم میں درج ہے اور اوس میں تاریخ حاضری اور جہاں تک معلوم ہوسکے اوس شخص کا نام جس کی گرفتاری مقصود ہو معہ اون امور کی صراحت کے جن سے بآسانی اوس کی شناخت ہوسکے درج کیا جائیگا اور اوس پر عدالت کی مہر اور ناظم کی یا جلسہ نظامیہ ہو تو اون میں سے کسی کے دستخط بہ صراحت عہدہ ثبت ہوں گے۔

"دفعہ" فصل ۲

حکمنامہ گرفتاری کب تک نافذ رہیگا۔

دفعہ ۶۴ — ہر حکمنامہ گرفتاری اوس وقت تک نافذ رہیگا جب تک اوس کو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اوس کی تعمیل ہوجائے یا تاریخ اجرا سے تین مہینہ نہ گذر جائیں۔

"دفعہ" فصل (۱)

عدالت ضمانت لینے کی بابت ہدایت کرسکتی ہے۔

دفعہ ۶۵ — ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا حکمنامہ گرفتاری گواہ سے لئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ میں یہ صراحت کردے کہ اگر وہ شخص اس مضمون کا مچلکہ معہ یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت میں حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس عدالت میں حاضر رہیگا تو اوس عہدہ دار کو جس کے نام حکمنامہ بھیجا جائے لازم ہوگا کہ ایسا مچلکہ لیکر اوس کو رہا کردے اور مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت میں بھیجدے۔

فصل ۳

حکمنامہ میں مچلکہ کے متعلق بعض امور کی صراحت۔

دفعہ ۶۶ — حکمنامہ میں مقدار مچلکہ اور اگر مچلکہ کے ساتھ ضمانت لیجاسکے تو ضامنوں کی تعداد اور مقدار ضمانت کی صراحت کی جاسکے گی۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

حکم نامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔ **دفعہ ۶۷** (۱) حکم نامۂ گرفتاری ایک یا زیادہ عہدہ داران کوتوالی کے نام لکھا جائیگا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اوسکی تعمیل فوراً ضروری ہو اور اس وقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوس کی تعمیل کریں گے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ داروں کے نام لکھا جائے تو اس کی تعمیل وہ سب یا اون میں سے کوئی ایک یا چند کر سکیں گے۔

۷۸

حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔ **دفعہ ۶۸** (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع میں کسی جاگیردار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا منتظم اراضی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قیدی مفرور یا ملزم اشتہاری ہو یا جس پر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(۲) جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جائے اوس پر لازم ہوگا کہ جب حکم نامہ اوس کے پاس پہونچے اوس کی رسید دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لئے حکم نامہ جاری ہوا ہو اوس کی جاگیر یا اراضی میں موجود یا داخل ہو تو حکم نامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو مع حکمنامہ قریب ترین تھانہ میں پہونچائے یا پہونچوائے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اوس کو بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ (۶۵ و ۶۶) ضمانت لیجائے عدالت جاری کنندۂ حکم نامہ میں حاضر کریگا۔

۷۹ دفعہ

تعمیل اوس حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے۔ **دفعہ ۶۹** جب حکم نامہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے تو اوس کی تعمیل کوئی اور عہدہ دار کوتوالی بھی کر سکیگا۔ جس کا نام حکمنامہ کی پشت پر اوس عہدہ دار نے لکھدیا ہو جس کے نام حکمنامہ

ایکٹ دوم ۱۸۹۸ء

جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکم نامہ کے مضمون سے مطلع کرنا۔

دفعہ ۸۰ — **دفعہ ۰ ۷** - گرفتار کنندہ کو لازم ہو گا کہ اوس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو حکم نامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو حکم نامہ دکھلا دے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت میں لانا چاہیئے۔

دفعہ ۸۱ — **دفعہ ۷۱** - گرفتار کنندہ کو لازم ہو گا کہ باتباع احکام دفعہ (۶۵ و ۶۶) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت میں حاضر کرے جس میں اوس کے حاضر کئے جانیکا حکم ہو۔

حکمنامہ کہاں تعمیل کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۸۲ — **دفعہ ۷۲** - حکم نامہ گرفتاری کی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر تعمیل کیجا سکیگی۔

حکمنامہ تعمیل کے لئے حدود اراضی کے باہر بھیجا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۸۳ و ۸۵ و ۸۶ — **دفعہ ۷۳** - جب حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کے حدود اراضی سے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ بجائے کسی عہدہ دار کو توالی کے اوس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر اوس کی تعمیل مقصود ہو اور اوس کو بذریعہ ڈاک یا اور طور پر اوس کے پاس بھیجے۔ وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ اس طور پر بھیجا جائے اوس پر اپنا نام لکھے گا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود اراضی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اوسکی تعمیل کرائے گا اور جب شخص گرفتار شدہ اس کے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جس کی گرفتاری مقصود ہے بپابندی احکام متعلقہ مچلکہ و ضمانت اوس کو اوس عدالت میں بھجوائے گا جہاں اوس کے حاضر کئے جانے کی حکمنامہ میں ہدایت ہو۔

ایکٹ نمبر ۲ ۱۸۹۵ء دفعہ ۸

حکمنامہ جو حدود ارضی کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار کوتوالی کے نام لکھا جائے۔

دفعہ ۷۴ - (۱) جب کسی حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام ہو تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود ارضی مین مقصود ہو تو عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کوتوالی کے پاس لیجائیگا جس کا درجہ عہدہ دار منتظم تھانہ سے کم نہ ہو اور جس کے اختیار کی حدود ارضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو۔

(۲) وہ ناظم یا عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ کی ظہر پر اپنا نام لکھے گا اور ایسی تحریر ظہری اوس عہدہ دار کوتوالی کے لئے جس کے نام حکمنامہ ہو حدود مذکور مین اوس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کافی سمجھی جائیگی اور اوس مقام کے اہالی کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر انسے درخواست کی جائے تو حکمنامہ مذکور کی تعمیل مین عہدہ دار مذکور کو مدد دین۔

(۳) جب کبھی اس امر کے باور کرنیکی معقول وجہ ہو کہ اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی سے جس کے اختیار کی حدود ارضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھانے مین اسقدر توقف ہوگا جس سے اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہوسکیگی تو عہدہ دار کوتوالی جس کے نام حکمنامہ ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمنامہ کو ایسے مقام پر تعمیل کرسکے گا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہو اور کسی صورت مین گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجائز نہ ہوگی۔

(ج) اشتہار قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور۔

دفعہ ۷۵ - اگر کسی عدالت کو بعد لینے یا بلا لینے شہادت کے یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے اوس نے حکمنامہ جاری

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء

کیا ہو اس غرض سے مفرور یا روپوش ہوگیا ہے کہ اوس پر اوس حکم نامہ کی تعمیل نہ ہو سکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشتہار تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اوس اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی اوس خاص مقام اور وقت پر حاضر ہو جو اشتہار میں درج ہو۔

" دفعہ ۸۷ ضمن ۲

اشتہار دینے کا طریقہ۔ **دفعہ ۶۶**۔ اشتہار مذکور حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا۔

(**الف**)۔ اوس محلہ یا موضع میں گزرگاہ عام پر آواز بلند پڑھ دیا جائیگا جہاں وہ شخص معمولاً رہتا ہو۔

(**ب**)۔ اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس میں وہ شخص معمولاً رہتا ہو اور اگر کسی خاص مکان میں معمولاً نہ رہتا ہو تو اوس محلہ یا موضع کے جس میں وہ رہتا ہو کسی منظر عام پر اس طرح چسپاں کیا جائے گا کہ بآسانی پڑھا جا سکے۔

(**ج**)۔ اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھی چسپاں کیجائیگی۔

" دفعہ ۸۸

شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی۔ **دفعہ ۶۷**۔ عدالت جاری کنندہ اشتہار کسی وقت بعد اجرا اشتہار مجاز ہوگی کہ شخص اشتہاری کی کل جائداد یا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوس کے کسی جزو کی قرقی کا حکم دے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(**الف**)۔ جو جائداد اوس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی کے باہر ہو وہ قرق نہ کیجائیگی جب تک کہ حکم نامہ قرقی پر اوس ناظم فوجداری کے دستخط نہ ہو جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد واقع ہو۔

(ف) شخص اشتہاری کی کوئی جائداد سوائے جائداد منقولہ کے قرق نہ کیجائیگی بجز اس کے کہ اوس پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

دفعہ ۸

جائداد مقروقہ کا نیلام۔ **دفعہ ۷۸**۔ اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ نیلام کیجائیگی۔

لیکن اگر جائداد سریع الزوال یا ایسی ہو جس کے رکھنے کے خرچ کے اسکی مالیت سے زیادہ ہو جانیکا احتمال ہو یا جس کے نیلام مین مالک جائداد کا فائدہ متصور ہو تو عدالت ہر وقت اس کے نیلام کا حکم دے سکیگی۔

جدید

قرقی و نیلام کا طریقہ۔ **دفعہ ۷۹**۔ قرقی اور نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجموعۂ ضابطہ دیوانی مین مقرر ہے۔

جدید

کارروائی جب جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری ہو۔ **دفعہ ۸۰**۔ جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بنا پر جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری کرے تو عدالت اوس کے عذر کی تحقیقات کریگی اور اگر جائداد نیلام نہ ہوئی ہو تو تا تصفیہ عذرداری نیلام ملتوی کیا جائے گا اور بعد تصفیہ اگر اوس کا کوئی حق ثابت ہو تو بقدر اوس کے حق کے جائداد واگذاشت کیجائے گی اور اگر نیلام ہو چکی ہو تو زر ثمن سے بقدر اوسکے حق کے اوسکو دے دیا جائے گا۔ لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بصیغۂ دیوانی دعویٰ دائر کرنیکا مانع نہ ہوگا۔

دفعہ

جائداد قرق شدہ کی واپسی۔ **دفعہ ۸۱**۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی شخص جسکی جائداد حسب دفعہ (۷۸) نیلام ہوگئی ہو اوس عدالت مین جس کے حکم سے وہ قرق ہوئی تھی خود حاضر ہو یا گرفتار ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کرے کہ وہ حکم نامہ کی تعمیل سے گریز کرنے کی نیت سے مفرور یا روپوش

نہیں ہوا تہا اور اوسکو اشتہار مذکور کی اطلاع اس طرح نہ ملی تہی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکور یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اس کا زرثمن یا اگر جائداد کا کوئی جزو نیلام ہوا ہو تو اس کا زرثمن اور جزو جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اوس کے حوالہ کیا جائے گا۔

(ھ) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

۹۱ — حاضری کے لیے مچلکہ لینے کا اختیار۔

دفعہ ۸۲ — جب کوئی شخص جس کی حاضری یا گرفتاری کے لیے حاکم عدالت طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری جاری کرنے کا اختیار رکہتا ہو اوس عدالت میں موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت بوعدہ حاضری تحریر کرالے۔

۹۲ — حاضری کے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت میں گرفتاری۔

دفعہ ۸۳ — اگر کوئی شخص جو کسی مچلکہ کی رو سے عدالت میں حاضر ہونیکا جس طرح پابند ہو اوس طرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکمنامہ گرفتاری اس حکم سے جاری کر سکیگا کہ وہ شخص گرفتار اور اوس کے روبرو حاضر کیا جائے۔

۹۳ — اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے متعلق ہوں گے۔

دفعہ ۸۴ — احکام مندرجہ باب ہذا جو طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری اور اونکے اجرا اور تعمیل سے متعلق ہیں جہانتک ممکن ہو ہر طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہو متعلق ہونگے۔

باب ۷

محبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی

سنہ ۱۳۵۹ف
یکم بہمن

اور جبراً پیش کرانیکے متعلق احکام

(الف) محبوس اشخاص کی تلاش کیلئے حکمنامہ

تلاش اون اشخاص کی جو حبس بیجا میں رکھے جائیں۔

۱۰۰

دفعہ ۸۵ ۔ ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضمیمہ دوم مجاز ہو اگر اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ناجائز طور پر حبس میں رکھا گیا ہے اختیار ہو گا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے وہ اوس شخص کے تلاش کرنیکا مجاز ہو گا اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل میں آئیگی اور اگر شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائیگا اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجائز طور پر محبوس ہے تو ناظم اوس کو رہا کرے گا ورنہ جو اور حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے گا۔

(ب) طلبنامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لئے

طلبنامہ حاضر کرنے کے لئے دستاویزات یا دیگر شئے کے۔

۹۴

دفعہ ۸۶ ۔ جب کوئی عدالت یا حدود اندرون و بیرون بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر شئے کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا اور کارروائی میں پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلبنامہ یا وہ عہدہ دار کوتوالی حکم تحریری اوس شخص کے نام جس کے قبضہ یا اختیار میں دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جائے بدیں ہدایت جاری کر سکیگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ طلبنامہ یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہو گا کہ خواہ اوس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے

ذریعہ سے پیش کرائے۔

۱۸۹۸ء ایکٹ نمبر ۵ دفعہ ۹۶

دفعہ بالا کی دستاویزات اور اشیا سے متعلق نہ ہوگی

دفعہ ۸۷ ۔ دفعہ بالا دستاویزات و اشیا مفصلۂ ذیل سے متعلق نہ ہوگی۔

(**الف**)۔ کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور شئے جو عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کی تحویل مین ہو۔

(**ب**) کوئی ایسی دستاویز یا شئے جو غیر مشتہر امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار نے اجازت نہ دی ہو۔

(**ج**) کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیار مین بہ اعتبار رازداری اوس کے عہدہ کے ہو اور جس کا افشا اوس کی دانست مین اغراض سرکاری کے لئے مضر ہو۔

ایضاً دفعہ ۹۵

ضابطہ کارروائی متعلق خطوط و تار وغیرہ۔

دفعہ ۸۸ ۔ (۱) اگر کوئی دستاویز یا شئے جو کسی عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کی تحویل مین ہو اور مجلس عالیۂ عدالت یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت سشن کی رائے مین کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کارروائی مین درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کو حکم دے سکیگی کہ دستاویز یا شئے مذکور اوس ملازم سرکاری کے حوالہ کی جائے جس کو حوالہ کرنیکی عدالت ہدایت کرے۔

(۲) اگر کوئی ایسی دستاویز یا شئے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی کی رائے مین کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کو اوس کے اوس وقت تک روک رکھنے کی ہدایت کر سکیگا جب تک کہ مجلس عالیۂ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع سے اوس کے کسی ملازم سرکاری کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۹۶

کب حکمنامہ تلاشی صادر کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۸۹ (۱) جب کسی عدالت کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلبنامہ یا حکم مذکورہ دفعہ (۸۶) یا دفعہ (۸۸) ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو ہدایت مندرجہ طلبنامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کرے گا۔

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جس کے نام حکمنامہ مذکورہ جاری کیا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب حکمنامہ مذکورہ بمتابعت احکام مجموعہ ہذا تلاشی لے۔

(۲) اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جس کا درجہ عدالت نظامت ضلع سے کم ہو اختیار نہ ہوگا کہ ایسی دستاویز یا اور شئے کی تلاشی کے لئے حکمنامہ جاری کرے جو حکام صیغہ پوسٹ یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

۹۷ ،،

حکمنامہ کے محدود کرنیکا اختیار

دفعہ ۹۰ عدالت اگر مناسب سمجھے حکمنامہ میں اوس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کریگی جہاں تلاشی یا معاینہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکے نام حکمنامہ جاری ہوا ہو صرف اوس مقام یا جزو مقام میں تلاشی کرسکیگا۔

۹۸ ،،

تلاشی اوس مکانکی جہمین مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے رہنے کا شبہ ہو

دفعہ ۹۱ اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بنا پر اور بعد تحقیقات کے جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال مسروقہ کے رکھنے یا اوسکے فروخت کرنے یا دستاویزات یا مہر ہای جعلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ ہای ملتبس یا آلہ ملتبس کاغذات یا سکے بنانیکے یا جعل کرنیکے اوزار یا اوسکا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنانیکے کام میں لایا جاتا ہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ حکمنامہ

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء

کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اختیار دے کہ وہ

(الف) اوس مقام کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے۔ اور

(ب) تمام مال یا دستاویزات یا سوا ہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہون اور جن کی نسبت اوس کو وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ بذریعہ سرقہ یا بطریق ناجائز حاصل کئے گئے ہین۔ یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہین اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جن کا اوپر ذکر ہوا ہے رسید دیکر اپنے قبضہ مین لیلے اور کسی عدالت فوجداری مین پہونچا دے یا اوسی جگہ اوس وقت تک اوسکی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت مجازہ مین حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ مین اور طور پر رکھوا دے اور جس شخص کی نسبت یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوس نے اشیاء مذکور یا ان مین سے کسی شئے کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اوس کو گرفتار اور بلا تاخیر غیر ضروری عدالت مجازہ مین پیش کر دے۔

دفعہ ۹۹

دفعہ ۹۲ کارروائی اون اشیاء کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاش مین پائی جائین۔ جب بوقت تعمیل کسی حکمنامہ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی اشیاء منجملہ اون اشیاء کے جنکی تلاشی کیجائے دستیاب ہون تو وہ مع ایک فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ مابعد تیار کیجائیگی فوراً عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیجائینگی بجز اسکے کہ مقام مذکور اوس ناظم کی عدالت سے جو وہان اختیار سماعت رکھتا ہو قریب تر ہو کہ اوس صورت مین اشیاء مذکور اوسی کے روبرو پیش کر دیجائینگی اور بجز اسکے کہ کوئی خاص امر مانع ہو ناظم مذکور حکم دیگا کہ اشیاء مذکور اوس عدالت میں پہونچا دیجائین جس نے حکم تلاشی جاری کیا تھا۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۲۹ف رر دفعہ ۱۰۵

ناظم اپنے روبرو تلاشی لئے جانیکے لئے ہدایت کرسکتا ہے۔

دفعہ ۹۳ - ہر ناظم جو کسی مقام کی تلاشی کے لئے حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہو اس امر کی ہدایت کرسکیگا کہ مقام مذکور کی تلاشی اوس کے روبرو کیجائے۔

جدید

اختیارات مندرجۂ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ سرکار کوتوالی بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو عطا کرسکتے ہیں۔

دفعہ ۹۴ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجۂ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ کو توال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود ارضی مین استعمال کرنیکے لئے عطا کریں۔

(ھ) تلاشی کے متعلق عام احکام

رر دفعہ ۱۰۱

حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ

دفعہ ۹۵ - احکام مندرجۂ دفعات ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ و ۶۳ و ۶۷ و ۶۹ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ - جہان تک ممکن ہو اون سب حکمنامجات تلاشی سے متعلق ہونگی جو حسب باب ہذا جاری ہوں۔

رر دفعہ ۱۰۲

اشخاص جن کی نگرانی میں بند مقامات ہوں تلاشی کرنے دیں گے۔

دفعہ ۹۶ - (۱) جب وہ مقام بند ہو جس کے معائنہ یا تلاشی کی حسب باب ہذا ضرورت ہو تو اوس شخص کو جو اوس میں رہتا ہو یا اوس کا نگران ہو لازم ہوگا کہ اوس عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ کی درخواست اور حکمنامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی مین ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

(۲) اگر اس طرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اوس مقام مین داخل نہ ہوسکے تو وہ حسب دفعہ (۳۳) کارروائی کرسکیگا۔

(۳) اگر ایسے مقام مین کسی شخص کی نسبت معقول شبہہ اس بات کا ہو کہ

ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۸ء

اوس نے کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہیئے اپنے جسم پر چھپائی ہے تو اوس شخص کی تلاشی لیجاسکیگی۔ اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ (۵۱) کا لحاظ رکھا جائیگا۔

تلاشی کس وقت نہ لیجاسکیگی۔

دفعہ ۹۷ ۔ غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجاسکیگی بجز اس کے کہ اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ شئے جس کی تلاش ضرور ہو۔ اوس وقت تلاش نہ کرنیکی صورت میں مقام تلاشی میں تلف کردی جائیگی یا وہاں سے نکل جائیگی۔

دفعہ ۱۰۳ ضمن (۱) ۲

تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائیگی

دفعہ ۹۸ ۔ (۱) تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندوں کو تلاشی کے وقت حاضر رہنے کیلئے طلب کرے اور اون کے روبرو تلاشی لے۔

(۲) تلاشی لینے والا اون جملہ اشیاء کی جو تلاشی میں دستیاب ہوں اور اون مقامات کی جہاں وہ دستیاب ہوں ایک فہرست مرتب کرے گا اور اس پر اشخاص مذکور کے دستخط لے گا لیکن کسی شخص کے لئے جو از روئے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہ ہوگا کہ عدالت میں بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اس کے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

دفعہ ۱۰۳ ضمن (۲)

اوس مقام کا رہنے والا جس کی تلاشی لیجائے حاضر رہ سکتا ہے۔

دفعہ ۹۹ ۔ جو شخص اوس مقام میں رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اوس کو یا اوس کے طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اوس فہرست کی جو مرتب کیجائے اور جس پر اشخاص مذکور کے دستخط ہوں اوس کو دے کر اصل فہرست کی پشت پر اوس کی رسید دستخطی لکھائی جائیگی۔

جدید

تلاشی کے وقت کون اشخاص حاضر رہ سکیں گے۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوائے گواہان تلاشی اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی میں رہتا ہو یا جو

اوس کی طرف سے تلاشی کے وقت حاضر رہے اور نیز اوس شخص کے جس کو تلاشی لینے والا اپنے ساتھہ رکھنا ضروری سمجھے کسی کو مقام تلاشی میں تلاشی کے وقت نہ داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے ۔ اگر تلاشی لینے والا کسی کو اپنے ساتھہ رکھنا ضروری سمجھے تو اوس کی بھی تلاشی اون ہی گواہوں کے روبرو لیکر ایک یادداشت مرتب کریگا جس پر اون گواہوں کے دستخط لئے جائیں گے ۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

کارروائی اون اشیاء کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی میں پائی جائیں۔

دفعہ ۱۰۱ سلہ

،، دفعہ ۹۹

دستاویز وغیرہ جو پیش ہوں اون کے ضبط کرنیکا اختیار۔

،، ۱۰۴

دفعہ ۱۰۲ ہر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو حسب مجموعہ ہذا اوس کے سامنے حاضر کی جائے ضبط رکھے۔

حصہ چہارم

انسداد جرایم

باب (۸)

مچلکہ وضمانت حفظ امن و نیک چلنی

سلہ حسب دفعہ (۲۰۴) قانون نشان (۲) ۱۳۲۴ف منسوخ کیگئی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع دفعہ ۱۰۶

مجرم قرار پانے پر حفظ امن کی ضمانت۔

دفعہ ۱۰۳۔ (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقض امن یا اوس کی اعانت یا اوس کے ارتکاب کی صریح نیت سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجائز عمل میں لانیکا یا تخویف مجرمانہ کا الزام عائد ہو اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا کسی ناظم درجہ اول کے روبرو اوس جرم کا مجرم قرار پائے اور عدالت مذکور اس سے حفظ امن کا مچلکہ لکھوانا ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز سزا اوس کو حکم دیسکیگی کہ حفظ امن کا مچلکہ معہ یا بلا ضمانت اوس تعداد کا جو عدالت کی رائے میں اوس کی حیثیت کے موافق ہو ایسی میعاد کے لئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو لکھدے۔

(۲) اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا کسی اور طور پر منسوخ ہو جائے تو ایسا مچلکہ بھی کالعدم ہو جائیگا۔

(۳) مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت مرافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل میں لاتے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرسکیگی۔

۱۰۷

ضمانت حفظ امن۔

دفعہ ۱۰۴۔ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقض امن یا کوئی ایسا ناجائز فعل کرنے والا ہے جس سے غالباً نقض امن پیدا ہوگا یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو اون حدود کے باہر امور مندرجہ بالا میں سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہونیوالا ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ اوس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے حفظ امن کا مچلکہ معہ یا بلا ضمانت اوس قدر میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ ۱۰۹

مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا۔

دفعہ ۱۰۵ ۔ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجۂ اول کو امور مندرجۂ ذیل کی اطلاع ملے کہ ۔

(الف) کوئی شخص اوس کے اختیار کی حدود ارضی میں اپنی موجودگی کے چھپانے کے لئے تدبیریں کر رہا ہے اور یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیریں کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کر رہا ہے ۔ یا

(ب) اوس کے اختیار کی حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی وجہ معاش نہیں رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابل اطمینان نہیں بتلا سکتا ہے ۔

تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرۂ آئندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت [1] اوس میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے ۔

۱۱۰

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہیں

دفعہ ۱۰۶ ۔ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کو یا ناظم درجۂ اول کو جو مجاز ہو معتبر اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کے حدود ارضی میں کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً ۔

(الف) ڈکیت یا نقب زن یا سارق ہے ۔ یا

(ب) مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لیتا ہے ۔ یا

(ج) چوروں کی حفاظت کرتا یا اون کو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کے چھپانے یا تصرف میں مدد دیتا ہے ۔ یا

(د) نقصان رسانی یا استحصال بالجبر یا سکہ یا اسٹامپ کی تلبیس کا

---

[1] ترمیم حسب دفعہ (۲) قانون نشان (۹) ۱۳۴۳ف ۔

ارتکاب کرتا ہے تو ناظم مذکور اوس شخص کو حسب طریقہ متذکرۂ آئندہ حکم دے سکیگا کہ وہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت[1] ایسی میعاد کے لئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو کیوں نہ لیا جائے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کریں۔

دفعہ ۱۰۷ ۔ جب کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اوس کے اختیار کے حدود داخلی میں کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون حدود کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر

دفعہ ۱۰۸

(۱) کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جس کی اشاعت از روئے دفعہ [2]۸۲ مجموعہ تعزیرات مستلزم سزا ہو۔ یا

(۲) کوئی ایسا مضمون جس کی اشاعت از روئے دفعہ ۸۳ و ۸۴ [3] تعزیرات مستلزم سزا ہو۔ یا

(۳) کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جو از روئے مجموعۂ تعزیرات تخویف مجرمانہ یا ازالۂ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچتا ہو شایع یا اوس کی اشاعت کا اقدام یا اوس کی اشاعت میں اعانت کرتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرۂ آئندہ اوس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلاضمانت اوس میعاد کے لئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو

سلہ ترمیم حسب دفعہ (۳) قانون نشان (۶) ۳۲ف

سلہ ۸۲ / ۸۷

سلہ ۸۳ و ۸۴ / ۸۹

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۵ء

کیوں نہ لیا جائے۔

حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکار ایسی مطبوعات کے اڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شایع کرنیوالے کے خلاف جس کی رجسٹری حسب احکام نافذہ ہوئی ہو نہ کیجائیگی۔

اوس حکم میں جو صادر کیا جائے کس امر کی صراحت ہوگی۔

دفعہ ۱۱۲

دفعہ ۱۰۸۔ جب کوئی ناظم جو حسب دفعہ (۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶ یا ۱۰۷) عمل کرتا ہو کسی شخص کو وجہ ظاہر کرنے کا حکم دینا ضروری سمجھے تو وہ تحریری حکم دیگا جس میں اوس اطلاع کا مضمون جو پہنچی ہو بہ تصریح اون واقعات کے جنپر وہ مبنی ہو مع تعداد زر مچلکہ جس کا لینا مقصود ہو اور اوس میعاد کے جسمیں وہ نافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجائے تو ضامنوں کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی۔

اوسی تاریخ تحقیقات ہوسکتی ہے جو وجہ ظاہر کرنیکے لئے مقرر کیگئی ہے۔

دفعہ ۱۰۹۔ اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنیکے لئے مقرر کیجائے اوسی تاریخ تحقیقات عمل میں آئے تو وہ حکم میں اس کی بھی صراحت کریگا۔

کارروائی اوس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو۔

۱۱۳

دفعہ ۱۱۰۔ اگر وہ شخص جس کی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت میں حاضر ہو تو اوس کا مطلب اوسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اوس کو دیدی جائیگی اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے اور تحقیقات کے لئے مقرر کیجائیگی۔

طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری اوس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر نہ ہو۔

دفعہ ۱۱۴

دفعہ ۱۱۱۔ اگر شخص مذکور عدالت میں حاضر نہ ہو تو ناظم اوس کی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری کریگا اور اگر وہ حراست میں ہو تو حکمنامہ اوسی ہدایت کے ساتھ بھیجیگا کہ وہ عہدہ دار

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

جس کی حراست میں وہ ہو اوس کو عدالت میں حاضر کرے۔ لیکن جب ناظم مجاز کو کوتوالی کی پیشی کی ہر دی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بنا پر اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ امن خلایق میں نقص واقع ہونیوالا ہے اور بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہیں جاسکتا تو بہ تحریر وجوہ اوس کی فوری گرفتاری کے لیے حکمنامہ جاری کریگا۔

دفعہ ۱۱۵

حکم مندرجہ دفعہ ۱۰۸ کی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل رہیگی۔

دفعہ ۱۱۲۔ ہر طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جائے نقل حکم مندرجہ دفعہ ۱۰۸ شامل رہیگی اور اوس کو عہدہ دار تعمیل کنندہ اوس شخص کے حوالہ کرے گا جس پر طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کیجائے۔

دفعہ ۱۱۶

اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۱۳۔ ناظم مجاز ہوگا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس کو اس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا حکم دیا گیا ہو کہ اس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیوں نہ لیا جائے اور اوس کو وکالتاً حاضری کی اجازت دے۔

جدید

مچلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو عطا کرسکتی ہیں۔

دفعہ ۱۱۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶ کو کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنیکے لئے عطا کرے یہ اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب عمل میں لائے جائینگے۔

دفعہ ۱۱۷

وجہ ظاہر کئے جانیکے بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۵۔ جب اوس حکم میں جو وجہ ظاہر کرنیکے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا حکم نہ ہو تو وجہ ظاہر کئے جانیکے بعد اگر ناظم اوس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کریگا۔

اطلاع کی صحت کی تحقیقات۔

دفعہ ۱۱۶۔ (۱) اوس تاریخ پر جو تحقیقات کیلئے مقرر کیجائے

ناظم اوس اطلاع کی جس پر کارروائی شروع کی گئی ہو اور اس وجہ کی جو ظاہر کیجائے صحت کی تحقیقات کریگا۔

(۲) جب کارروائی حفظ امن کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو ایسی تحقیقات جہاں تک ممکن ہو مطابق اوس طریقہ کے عمل میں آئیگی جو مقدمات طلبناسہ میں تحقیقات کے لئے مقرر ہے اور جب کارروائی نیک چلنی کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات حکمناسہ میں تحقیقات کے لئے مقرر ہے لیکن فرد قرارداد جرم مرتب نہ کیجائیگی

(۳) اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادتاً مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جا سکیگا۔

(۴) جب کسی معاملہ میں جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہوں تو حسب صوابدید ناظم اون کی تحقیقات یکجا یا علیحدہ علیحدہ ہو سکتی ہے۔ سلہ

دفعہ ۱۱۸ و ۱۱۹

ضمانت داخل کرنیکا حکم۔ دفعہ ۱۱۸۔ اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) مچلکہ مع یا بلا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کر کے اوس کو رہا کریگا۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی رو سے محض ثبوت جرم سابق بغیر اس کے کہ اوس شخص نے پھر عادات سابق کا اعادہ کیا ہو جس سے مچلکہ یا ضمانت لینا ضروری ہوگیا ہو مچلکہ یا ضمانت نہ لیا جا سکیگی۔

۱۲۰ و ۱۲۱

طریقہ لینے ضمانت۔ دفعہ ۱۱۹۔ مچلکہ لینے کی صورت میں اوس قسم سے مختلف یا اوس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح حکم متذکرہ دفعہ (۱۰۸) میں ہو

سلہ شریک کیا گیا حسب دفعہ (۵) قانون ترمیم نمبر (۲) سنہ ۱۳۲۲ف ...

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

حکم نہ دیا جائیگا اور ہر مچلکہ کی مقدار بلحاظ حالات مقدمہ و حیثیت شخص مذکور مقرر کیجائیگی۔

(دفعہ ۱۲۰)
کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جاتا ہو قید میں ہو۔
دفعہ ۱۱۹ - اگر کسی شخص کو مچلکہ دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اوس وقت قید میں ہو تو مچلکہ لینے کی کارروائی اس وقت ختم کردیجائیگی اور قید سے رہائی کے بعد بشرط ضرورت از سر نو کارروائی کیجائیگی۔

(۱۲۱)
مچلکہ کا مضمون۔
دفعہ ۱۲۰ - اوس مچلکہ میں جو شخص مذکور کو دینا پڑیگا وہ اس امر کا اقرار کریگا کہ وہ اس خلائق میں خلل نہ ڈالے گا یا نیک چلن رہیگا یعنی جیسی صورت ہو اور صورت آخر الذکر میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات قابل سزائے قید ہو خواہ اوس کا ارتکاب کہیں کیا جائے خلاف ورزی مچلکہ سمجھا جائیگا۔

(۱۲۲)
ضامن کسی وجہ معقول سے نامنظور کیا جاسکتا ہے۔
دفعہ ۱۲۱ - ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو جو حسب باب ہذا پیش کیا جائے کسی معقول وجہ سے جو قلمبند کیجائیگی نامنظور کرے۔

توضیح - ضامن کا اوس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کیجائے یا ملازم سرکار یا دوسرے ضلع کا ساکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت کرنا نامنظوری کے لئے حسب دفعہ ہذا وجہ معقول نہ ہوگی۔

(دفعہ ۱۲۳ و ۱۲۵)
ضمانت نہ داخل کرنے کی صورت قید۔
دفعہ ۱۲۲ - اگر کوئی شخص جس کو حسب دفعہ (۱۱۸) مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو اوس مدت میں جو عدالت مقرر کرے مچلکہ یا ضمانت داخل نہ کرے تو وہ قید بامشقت میں اوس وقت تک رکھا جائیگا جب تک کہ حکم کے موافق مچلکہ عدالت میں داخل نہ کرے لیکن ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اوس کو جس وقت مناسب خیال کرے رہا کردے یا تعداد مچلکہ یا

ضمانت کم کردے یا ...

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

حکم ازخال محیلکہ کا مرافعہ — دفعہ ۱۳۳ الف[سلہ]

ضامنوں کی برأت — دفعہ ۱۳۴ — (۱) ہر ضامن جس نے کسی شخص کی جانب سے حفظ امن یا نیک چلنی کی ضمانت دی ہو جس وقت چاہے اوس ناظم کی عدالت میں جس نے ضمانت منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کسی خاص وجہ سے کرسکیگا۔ ۱۲۶

(۲) ایسی درخواست گزرنے یا ضامن کے فوت ہوجانے کی صورت میں ناظم طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری (جو وہ مناسب خیال کرے) اوس شخص کی حاضری کی غرض سے جس کے جانب سے ضامن پابند ہوا تھا جاری کرے گا۔

ضامنوں کی برأت کی صورت میں جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم — دفعہ ۱۳۵ — جب شخص مذکور ناظم کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو بہ صورت درخواست ضامن وجہ تنسیخ کی بابت اطمینان ہوجانے پر اور بصورت فوت ہونے ضامن کے اگر ناظم مناسب خیال کرے تو وہ شخص مذکور کو حکم دے سکیگا کہ اسی قسم کی جدید ضمانت بقیہ میعاد مچلکہ کے لئے داخل کرے۔ حکم مذکور اغراض دفعات (۱۲۰-۱۲۱-۱۲۳) کے لئے ایسا ہی حکم سمجھا جائیگا کہ گویا دفعہ ۱۱۷ کے بموجب صادر ہوا۔ ۱۲۶ ضمن ۲

باب (۹)

مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا

ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا۔ — دفعہ ۱۳۶ — ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے — دفعہ ۱۲۷

سلہ حسب دفعہ (۲) قانون نشان (۲) ۱۳۳۲ف منسوخ کیا گیا۔

ایکٹ نمبر ۵ شہ ۱۸۹۸ء

مجمع کو جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلایق میں خلل ڈالے گا منتشر ہو جانے کا حکم دے اور اس مجمع کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں ۔

دفعہ ۱۲۸

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے امداد

دفعہ ۱۲۷ ۔ اگر حکم صادر ہونے پر مجمع مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دئے جانے کے مجمع مذکور اس طرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونیکا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تھانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کر سکیگا اور ہر مرد کو جس کی عمر ۱۸ سال سے کم اور ۶۰ سال سے زیادہ نہ ہو اور جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والنٹیر میں داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اوس کے شرکا میں سے کسی کو گرفتار کرنیکی غرض سے اپنی مدد کے لئے طلب کر سکیگا ۔

۱۲۹

مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کیلئے افواج باقاعدہ کی امداد ۔

دفعہ ۱۲۸ ۔ اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے اور عامہ خلایق کی حفاظت کے لئے اس کا منتشر کرنا ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اوس وقت وہاں موجود ہو مجاز ہوگا کہ بامداد افواج باقاعدہ اوس کو منتشر کر دے ۔

۱۳۰ //

اوس افسر افواج کا فرض جس کو ناظم فوجداری مجمع منتشر کرنیکے لئے کہے ۔

دفعہ ۱۲۹ ۔ جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکار عالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والنٹیر کا کمانڈنگ افسر ہو یہ حکم دے کہ اوس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے اور شرکاء مجمع میں سے جن کو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے گرفتار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے گرفتار کرے اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ہر ضروری کارروائی عمل میں لائیگا اور شرکاء مجمع سے جن کو مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ضروری سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو گرفتار کریگا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری میں [illegible]

ایکٹ نمبر ۵ ۱۳۰۶ف

اور جو اغراض متذکرہ کے لئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے۔

,, دفعہ ۱۳۱

کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنے کے متعلق۔

دفعہ ۱۳۱۔ جب کسی ایسے مجمع سے امن خلایق صریحاً خطرہ میں ہو اور اس وقت کسی ناظم فوجداری سے استمداد نہ کیا جا سکے تو سرکار عالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار ہوگا کہ فوج کے ذریعہ سے مجمع کو منتشر کر دے اور شرکاء مجمع سے جن کو مجمع کے منتشر کرنے کے لئے ضروری سمجھے گرفتار کرے لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو اگر ناظم فوجداری سے استمداد ممکن ہو تو استمداد اور حسب ہدایت ناظم عمل کرے گا۔

,, ۱۳۲

ممانعت ارجاع استغاثہ بابت ان امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہوں:

دفعہ ۱۳۲۔ کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابت احکام باب ہذا کی تعمیل میں وقوع میں آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظوری سرکار رجوع نہ ہو سکیگا اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اوس نے احکام باب ہذا کی تعمیل میں نیک نیتی اور کافی جزم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

باب (۱۰)

امر باعث تکلیف عام و مدنظر زرجانہ

,, ۱۳۳

امر باعث تکلیف کے دفع کرنے کے لئے حکم۔

دفعہ ۱۳۳۔ جب کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کی بنا پر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی جو مجاز ہو یہہ رائے ہو کہ

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۳۰۹ف

(الف) کسی راستہ یا ندی یا نالے سے جس عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لاسکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف دہ دور ہونا چاہیئے ۔ یا

(ب) کسی تجارت یا پیشہ یا مال تجارتی کا جو خلایق کی تندرستی یا آسایش جسمانی کے لئے بنفسہ مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہہ اٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے ۔ یا

(ج) کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شئے کا اوس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا بھک سے اوڑ جانے کا احتمال ہو روک دیئے یا بند کئے جانیکے قابل ہے ۔ یا

(د) کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گی اور اس کے گرنے سے اون اشخاص کو جو اوس کے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اوس کے پاس سے گزرا کرتے ہوں ضرر پہونچیگا اور اس لئے اوس کا گرا دیا جانا یا اوس کی مرمت کرنا یا اوس کو سہارا دینا ضرور ہے ۔ یا

(ہ) کسی تالاب یا باولی یا گڑھے پر جو کسی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی باڑھ لگائی چاہیئے کہ اوس سے وہ خطرہ جو عوام کو ہو رفع ہو جائے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شئے یا تالاب یا باولی یا گڑھے کا قابض یا اوس پر اختیار رکھتا ہو حکم دے کہ وہ میعاد معینہ حکم میں اوس روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اوٹھا دے یا اشیاء مذکور یا مال تجارتی کو اوٹھوا دے یا عمارت کی تعمیر روک دے یا بند کر دے یا اوس کو گرا دے یا اوس کی مرمت کرا دے یا اس میں سہارا لگا دے یا اوس شئے کے رکھنے کا طریقہ بدل دے یا تالاب یا باولی یا گڑھے پر باڑ لگا دے یا اوس ناظم یا کسی اور ناظم مجاز کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر حکم مذکور کی ترمیم یا تنسیخ کے لئے درخواست کرے۔

توضیح - مقام عام میں سرکاری جائداد اور وہ زمینات جو بطور فرودگاہ کام میں آتی ہوں یا اغراض صفائی یا تفریح کے لئے رکھی گئی ہوں داخل ہونگی۔

دفعہ ۱۳۴

حکم کی تعمیل یا اوس کا اعلان - **دفعہ ۱۳۴** - (۱) حکم مذکور جہاں تک ممکن ہو اوس شخص پر جسکے نام وہ صادر ہو اسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلبنامہ کی تعمیل کیلئے مقرر ہے۔

(۲) اگر حکم مذکور کی اس طور سے تعمیل نہ ہو سکے تو اوس کا اس طور پر اعلان کیا جائیگا جو سرکار بذریعہ قواعد مقرر کریں اور اوسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر چسپاں کیجائیگی جو اوس شخص کی اطلاع کے لئے مناسب معلوم ہوں۔

دفعہ ۱۳۵

حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار - **دفعہ ۱۳۵** - اوس شخص کو جسکے نام حکم صادر ہو لازم ہوگا کہ

(الف) جس فعل کے کرنے کی ہدایت حکم میں ہو میعاد معینہ حکم کے اندر اوس کی تعمیل کرے۔ یا

(ب) خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اوس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے۔ یا

(ج) اوس ناظم فوجداری سے جس نے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کیلئے کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے پنچوں کے تقرر کی درخواست کرے۔

دفعہ ۱۳۶

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ - **دفعہ ۱۳۶** - اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نہ کرے اور نہ حسب دفعہ ۱۳۵ (ب) وجہ ظاہر کرے اور نہ پنچوں کے تقرر کی درخواست کرے تو حکم قطعی کر دیا جائیگا۔

دفعہ ۱۳۷

کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے - **دفعہ ۱۳۷** - اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظم جسکے روبرو وجہ ظاہر کیجائے اوس وجہ کو

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

صحیح اور کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کرے گا ورنہ اوس کے متعلق تحقیقات اسطرح کریگا جسطرح کہ مقدمات طلبنا مہ مین کیجاتی ہے اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہے تو وہ حکم قطعی کردیا جائیگا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائیگی۔

دفعہ ۱۳۸

دفعہ ۱۳۷ کارروائی جب پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے۔ جب حسب دفعہ ۱۳۴ پنچون کے تقرر کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس موقع کے متعلق حکم دیا گیا ہو اوس کے قرب وجوار کے معتبر اشخاص سے پانچ پنچ مقرر کرے اور اونکی نسبت درخواست گزار کو عذر کرنیکا موقع دیا جائیگا اور اگر وہ کسی کی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اوسکے بد اعمالی کرنیکا معقول اندیشہ ہے تو ناظم اوس کے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کریگا جسکی نسبت ایسا اندیشہ نہ ہو۔

۱۳۸ و ۱۴۱

دفعہ ۱۳۸ پنچون کی رائے کا پیش ہونا۔ ایسے پنچونکو اوس مقام اور وقت پر جو ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونے کا حکم دیا جائیگا اور ایک مناسب مدت مقرر کیجائیگی جس مین انکو رائے دینی لازم ہوگی اور اوس مدت مین ناظم مذکور توسیع کر سکیگا۔ اور اگر پنچ میعاد مقررہ یا اوس زاید میعاد مین جو بڑہائی گئی ہو رائے نہ دین تو ناظم مذکور دوسرے پنچ اوسی طرح مقرر کریگا جسطرح کہ ابتدائً مقرر کئے تھے لیکن اگر درخواست گزار غفلت سے یا کسی اور طور پر پنچونکی رائے دینے کا مانع ہو تو ناظم مذکور حکم کو قطعی کر سکیگا۔

جدید

دفعہ ۱۳۹ کسی پنچ کے مرجانے وغیرہ کی صورت مین کارروائی۔ اگر کوئی پنچ مرجائے یا رائے دینے کے قابل نہ رہے یا غیر حاضر ہو یا کام کرنیسے انکار کرے تو اوس کے بجائے دوسرا شخص اوسیطرح مقرر کیا جائیگا جسطرح ابتدائً مقرر کرنیکے لئے حکم ہے۔

۱۳۹ ″

دفعہ ۱۴۰ کارروائی جب پنچ رائے دین کہ حکم معقول و مناسب ہے۔ اگر پنچ بالاتفاق یا بالغلبہ آرا تجویز کرین کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتدائً دیا گیا تہا یا اوس قدر ترمیم کے بعد جسکو

ناظم منظور کرے معقول و مناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذر و درخواست گزار اوس حکم کو بہ اتباع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کر سکیگا ورنہ کارروائی ختم کریگا۔

کارروائی جب حکم قطعی کر دیا جائے۔ **دفعہ ۱۴۱**۔ جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ یا ۱۴۰ قطعی کر دیا جائے تو ناظم اوس کے قطعی کرنے کی اطلاع اوس شخص کو دیگا جسکے نام حکم جاری ہوا تھا۔ اور اوسکو ہدایت کریگا کہ وہ امر مندرجہ حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاع نامہ میں کر دے۔ اور اوسکو یہ اطلاع بھی دیگا کہ بصورت خلاف ورزی حکم وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۱۸۸ کی رو سے دیجا سکتی ہے (دفعہ ۱۴۰)

کارروائی جب حکم کی تعمیل نہ ہو۔ **دفعہ ۱۴۲**۔ اگر میعاد معین کے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کیجائے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اوس کی تعمیل کرلے اور جو خرچ تعمیل حکم میں ہو وہ بشکل زر جرمانہ وصول کیا جاسکیگا۔ (۱۴۰ ضمن (۲))

حکم امتناعی تا تصفیہ قطعی۔ **دفعہ ۱۴۳**۔ (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ ۱۳۳ حکم صادر کیا ہو یہ خیال کرے کہ خلائق کی حفاظت کے لئے کسی خطرۂ عاجلہ یا نقصان عظیم کے روکنے کی ضرورت ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ عام اس سے کہ پنچ مقرر ہوئے ہوں یا ہونیوالے ہوں یا نہیں تا تصفیہ امر مذکور ایسا حکم امتناعی جو اوس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے ضرور ہو اوس شخص کے نام جاری کرے جس کے نام ابتداءً حکم صادر ہوا تھا۔ (۱۴۲)

(۲) اگر وہ شخص اوسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اوس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لا سکیگا۔

ایکٹ نمبرہ ۱۸۹۸ء

ناظم امر باعث تکلیف عام کے مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکتا ہے۔ ۱۴۳

دفعہ ۱۴۴۔ ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص کو کوئی امر باعث تکلیف عام جس کی تعریف مجموعہ تعزیرات یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مین ہوئی ہو مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکیگا۔

فوری ضرورت کی صورت مین حکم قطعی فوراً صادر کیا جاسکتا ہے۔ ۱۴۴

دفعہ ۱۴۵۔ (۱) اون صورتون مین جن مین ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز بوجوہ معقول باور کرے کہ فوری انسداد یا تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس مین اہم حالات مقدمہ درج ہوان گے اور جو حسب احکام دفعہ (۱۳۴) تعمیل کیا جائیگا کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اوس کے قبضہ یا اہتمام مین ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم مذکور کی رائے مین بوجوہ معقول ایسا حکم غالباً اون اشخاص کی جو کسی جائز کام مین مصروف ہون مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر موثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کو روکے گا۔

حکم حسب ضمن (۱) ایک طرفہ صادر ہو سکتا ہے۔

(۲) حکم حسب ضمن (۱) اون صورتونمین یکطرفہ صادر ہو سکیگا جب اشد ضرورت ہو اور جب طلبنامہ کی تعمیل اوس شخص کو جسکے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہو سکے۔

حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلایق کے نام جاری کیا جا سکیگا۔

(۳) حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے نام یا جبکہ عامہ خلایق کی آمد و رفت کسی خاص مقام مین ہو تو عامہ خلایق کے نام جاری کیا جاسکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) کی منسوخی یا تبدیلی۔

(۴) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی حکم کو جو حسب

ضمن (۴) خود اوس نے یا اوس کے ماتحت ناظم نے یا اوس ناظم نے جو اوس سے پہلے اس عہدہ پر مامور تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔ یکہ ۹۵ ہجری

حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہیگا۔

(۵) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو تاریخ صدور سے دو مہینے سے زائد نافذ نہ رہیگا بجز اس کے کہ سرکار اوس صورت میں جبکہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطرہ میں ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ اشتہار اور طور پر ہدایت کریں۔

ناظم کے خلاف دعوی نہ ہوسکیگا۔

دفعہ ۱۴۶ - کسی حکم کی تنسیخ کے لئے جو حسب باب ہذا ناظم فوجداری نے بہ نیک نیتی دیا ہو کسی عدالت دیوانی میں دعوی نہ ہوسکیگا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق میں خلل واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوی کا مانع نہ ہوگا۔ دفعہ ۱۴۳ ضمن (۲)

مقدمات مدنظر زمانہ میں کارروائی۔

دفعہ ۱۴۷ - مقدمات مدنظر زمانہ میں بھی اوسی طریقہ سے کارروائی کیجائے گی جو باب ہذا میں امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔ جدید

باب (۱۱)

نزاعات بابت اراضی

کارروائی جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو۔

دفعہ ۱۴۸ - (۱) جب کسی ناظم عدالت فوجداری ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاع پر بوجوہ معقول اطمینان ہو جائے کہ اوس کے اختیار دفعہ ۱۴۵ ضمن (۱)

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۳۵۸ف

کی حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اوس سے امن خلایق میں نقض کا احتمال ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ متنازعین کو حکم دیگا کہ وہ اوس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر اراضی کے قبضہ واقعی یا حدود کے متعلق اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

ترمیم ۱۴۸ (۲)

(۲) باب ہذا کی اغراض کے لئے لفظ اراضی میں عمارت و بازار و ذرایع آبپاشی و شکار گاہ ماہی اور پیداوار اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔

۳

(۳) حکم مذکور کی ایک ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی ناظم ہدایت کرے بھیج کر مثل اطلاعنامہ کی تعمیل کرائی جائیگی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ پر یا اوس کے قریب کسی مقام نمایاں پر چسپاں کرائی جائیگی۔

۴

قبضہ کا تصفیہ اور حکم جو ناظم صادر کریگا۔

(۴)۔ اگر تاریخ مقررہ پر یہ ثابت ہو کہ فی الواقع کوئی نزاع نہیں ہے تو کارروائی ختم کیجائیگی ورنہ ناظم فوجداری اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ کریگا کہ تاریخ حکم پر یا اس کے قبل دو مہینے کے اندر کون شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بے دخل کر دیا گیا ہو تو اس کا قبضہ کرا دیگا اور بصورت اشد ضرورت تا تصفیہ اراضی متنازعہ پر منجانب سرکار قبضہ کر سکیگا۔

۱۴۷

نزاعات متعلق حق آسایش وغیرہ۔

دفعہ ۱۴۹ جب کسی ناظم فوجداری کو حسب دفعہ بالا مجاز تحقیقات ہو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اوس کے اختیار کے حدود اراضی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آسایش کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ جس سے امن خلایق میں نقض کا احتمال ہے تو اوس کو اختیار ہو گا کہ حسب طریقہ متذکرہ دفعہ ۱۴۸ ... تحقیقات و تصفیہ کرے کہ اوس حق کا وجود ہے یا نہیں اور اسکا تصفیہ واجب التعمیل ہو گا تاوقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طور پر فیصلہ کرے۔

سلہ ترمیم حسب دفعہ قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۳۲ف۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۳۰۹ف

توضیح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائیگا بجز اس کے کہ حق کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کارروائی سے تین مہینے کے اندر اور ہنگامی ہونیکی صورت میں آخر موقع تمتع پر استعمال کیا گیا ہو۔

،، دفعہ ۱۴۸

تحقیقات مقامی۔

دفعہ ۱۵۱۔ ناظم مجاز کو اختیار ہوگا کہ اگر اراضی کی صورت ظاہری کے متعلق اس باب کے اغراض کے لئے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لئے ایسی ہدایت کے ساتھ مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جز مصارف کس کے ذمہ ہوں گے۔ ایسے ناظم ماتحت کی رپورٹ قابل ادخال شہادت ہوگی۔

،، ۱۴۵ ضمن

متنازعین میں سے کوئی فوت ہو جائے تو بھی کارروائی ساقط نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۵۲۔ کارروائی جو حسب باب ہذا کیجائے وہ صرف اس وجہ سے ساقط نہ ہوگی کہ متنازعین میں سے کوئی فوت ہو گیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ نقص امن کا احتمال نہیں رہا تو ختم کر دیجائیگی۔

باب (۱۳)

کوتوالی کی انسدادی کارروائی

،، ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱

کوتوالی کا اختیار انسداد جرائم قابل دست اندازی کے متعلق۔

دفعہ ۱۵۳۔ ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی کارروائی کرے اور اگر انسداد کے لئے کسی شخص کے گرفتار کرنیکی ضرورت ہو تو اس کو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالادست یا کسی اور عہدہ دار کو جو اس کا انسداد کر سکتا ہو فوراً اطلاع

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

دے۔

سرکاری جائداد کو نقصان پہونچانیکا انسداد۔ | ۱۵۲ دفعہ ۱۵۳

دفعہ ۱۵۳۔ عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ جب کوئی شخص اوس کے روبرو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہونچانیکا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنے کا یا اوس کو نقصان پہونچانیکا اقدام کرے تو اوس کے انسداد کے لئے دست اندازی کرے۔

جھوٹے باٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش۔ | ۱۵۳

دفعہ ۱۵۴۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی مقام میں جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی رکھے ہیں تو وہ بلا حکمنامہ اوس مقام میں بغرض معائنہ یا تلاش داخل ہوسکے گا اور اگر جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں تو اون کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا۔ اور اوس کی اطلاع فوراً ناظم مجاز کو دیگا۔

حصہ (۵)

باب (۱۳)

تفتیش کوتوالی

معلومات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔ | ۱۵۴

دفعہ ۱۵۵۔ اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے متعلق کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو زبانی دیجائے تو وہ اطلاع دہندہ کا بیان خود قلمبند کرے گا یا اپنی نگرانی میں کسی سے قلمبند کرائے گا اور اطلاع دہندہ کو پڑھکر سنانے کے بعد اوس پر اوس کی دستخط کرے گا اور تھانہ کے روزنامچہ عام میں

اس کا خلاصہ مع اوس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار مذکور اس اطلاع پر کرے لکھا جائے گا۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۶۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اوس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی جرم ناقابل دست اندازی کے ارتکاب کی اطلاع دیجائے تو اوس کو چاہیئے کہ تھانہ کے روزنامچہ عام میں اس کا خلاصہ درج کرکے اطلاع دہندہ کو ناظم فوجداری مجاز کے پاس استغاثہ کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۷۔ (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہ ہوگا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی میں بلا حکم نظامت ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اوس مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات میں سرکار کو اختیار ہوگا کہ تفتیش کا حکم دیں۔

(۲) جب کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہوگا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل میں لائے جو کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لاسکتا ہے لیکن وہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کرسکیگا۔

عہدہ داران کوتوالی تلاشی لے سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۵۸۔ (۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کوتوالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جرم کی تفتیش کے لئے جس کا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شئے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہو اور باور کرنے کی وجہ

حاشیہ: اسٹ ۹ ۱۸۹ء — ۱۵۵ ضمن (۱) — ۱۵۵ ضمن (۲) — ۱۶۵

سلہ ترمیم حسب دفعہ ۸ قانون نشان (۴) ۱۳۳۵ف

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلبنامہ یا حکم تحریری حسب دفعہ (۹۴) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اوس کو پیش نہ کرے گا یا یہ نہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو عہدہ دار مذکور اوس تھانہ کے حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکھتا ہو کسی مقام میں اوس دستاویز یا شئے کی خود یا کسی اور سے تلاشی کرا سکے گا۔

(۲) ایسا عہدہ دار جہاں تک ممکن ہو بذات خود تلاشی میں مصروف ہوگا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جس میں اوس دستاویز یا شئے اور مقام تلاشی کی صراحت کیجائیگی۔

(۳) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکمنامہ تلاشی جہاں تک ممکن ہو ایسی تلاشی سے بھی متعلق ہوں گے۔

۱۵۶

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۹ - (۱) ہر عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی میں تفتیش کرے جس میں وہ ناظم فوجداری جو ایسے تھانہ کے حدود کے اندر اوس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۴) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہوتا۔

(۲) کوئی کارروائی عہدہ دار کوتوالی کی جو ایسے مقدمہ میں ہوئی ہو کسی نوبت مابعد پر اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں عہدہ دار مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کا اختیار نہ رکھتا تھا۔

۱۵۷ دفعہ

ضابطہ جب کہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔

دفعہ ۱۶۰ - اگر باعتبار کسی اطلاع کے یا بطور دیگر کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اس گمان کی وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کا اوس کو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اوس کو چاہئے کہ فوراً اوس کی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کوتوالی پر ایسے جرم کی سماعت

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

کا اختیار رکھتا ہو اور اوس کو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر غیر ضروری بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے لئے ضروری تدابیر عمل میں لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع ہو سکیں نہ ہو مرتکب کا نام ظاہر کرکے دیجائے تو عہدہ دار منتظم تھانہ پر لازم نہ ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

برسر موقع تفتیش کی کب ضرورت نہیں ہے۔

(ب)۔ اگر عہدہ دار منتظم تھانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کرے گا۔

جب عہدہ دار کو تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے۔

صورت ہائے متذکرۂ شرائط (الف و ب) میں عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع میں دفعہ ہٰذا کے فقرہ اول کی تعمیل کلیتاً نہ کرنے کے وجوہ لکھے۔

۱۶۶ء

دفعہ ۱۶۱۔ (۱) عہدہ دار منتظم تھانہ اوسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تھانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت میں کر سکے گا جس میں کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تھانہ کی حدود کے اندر لے سکتا۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کسی دوسرے منتظم تھانہ سے تلاشی کی درخواست کب کر سکتا ہے۔

(۲) وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کیجائے حسب احکام دفعہ (۱۵۹) کارروائی کریگا اور اگر شئے مطلوبہ دستیاب ہو تو اوس کو عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیج دے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۱۵۸

اطلاع تحت دفعہ (۱۶۱) کس طرح بھیجی جائیگی۔

دفعہ ۱۶۲ - (۱) ہر اطلاع جو دفعہ (۱۶۰) کے بموجب ناظم فوجداری کے پاس بھیجی جائیگی اگر سرکار ایسی ہدایت کریں تو کسی بالادست عہدہ دار کوتوالی کی معرفت بھیجی جائیگی جس کو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص تجویز کریں۔

(۲) ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو جو ہدایت مناسب سمجھے کرے اور ایسی ہدایت اطلاع مذکور پر لکھکر اوس کو بلاتوقف ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے۔

دفعہ ۱۵۹

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا اختیار۔

دفعہ ۱۶۳ - ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کے بھیجنے پر عہدہ دار کوتوالی کو تفتیش کا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اوس کی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طور پر حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا مقدمہ کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے۔

۱۶۰

عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنے کے متعلق۔

دفعہ ۱۶۴ - (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اوس کے تھانہ یا کسی متصل تھانہ کے حدود کے اندر ہو اور جس کی نسبت کسی اطلاع کی بناء پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اوس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) بجز اس کے کہ وہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو جو بلا حکم نامہ گرفتاری گرفتار ہوسکتا ہے اوس پر حاضری کے لئے جبر نہ کیا جائے گا اور اگر وہ حاضر

ہو تو ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف نہ روکا جائے گا۔

(ب)۔ اگر شخص مذکور بوجہ اپنے رتبہ کے اس طرح حاضر ہونا اپنی توہین خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اوسکی طلبی نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا۔

(۲) جب کہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اوس کی قیام گاہ پر جاکر اس سے استفسار کرنیکا مجاز ہوگا۔

(۳) اگر وہ شخص جس کی طلبی کا حکم حسب دفعہ ہذا دیا جائے ٹپہ خانہ کا ملازم یا فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اوس کی طلبی کے لئے اوس طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا جو تعمیل طلبنامہ کے لئے دفعہ (۵۹) میں مقرر ہے۔

گواہوں کا اظہار کوتوالی میں۔ **دفعہ ۱۶۵**۔ ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کرتا ہو مجاز ہوگا کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو بلا حلف اظہار لے اور اوس شخص کو لازم ہوگا کہ اوس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت کرے بجز اون سوالات کے جن کا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونے کا اوسکو احتمال ہو۔

دفعہ ۱۶۱

جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائیں اونپر دستخط نہ کئے جائینگے اور نہ وہ قابل ادخال شہادت ہونگے۔ **دفعہ ۱۶۶**۔ (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے اثناء تفتیش میں کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کیا ہو قابل ادخال شہادت نہ ہوگا اور اگر وہ قلمبند کیا جائے تو اوس پر بیان کرنے والے کے دستخط نہ لئے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جس کا بیان اس طرح قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر اوس کو

دفعہ ۱۶۲

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

دیکھ سکیگی اور اگر اغراض معدلت کے لئے اوس کی رائے میں ملزم کو اوس کی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اوس کی نقل دے سکیگی اور وہ بیان اوس گواہ کے مقولات کے لئے استعمال کیا جا سکیگا۔

(۳) یہ دفعہ اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنی موت کے سبب یا اون واقعات کی نسبت جو نتیجۃً اس کی موت کے ہوں کیا ہو ایسے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت ہو جس میں اوس کے اسباب موت کے متعلق تحقیقات ہو۔

۱۶۳

ترغیب یا دھمکی دینے یا وعدہ کرنیکی ممانعت۔

دفعہ ۱۶۷ – کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کو اوس الزام کے متعلق کوئی ایسی ترغیب یا دھمکی دے یا وعدہ کرے جس سے الزام کی کارروائی کے متعلق اوسے کسی فائدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص کسی ملزم کا انتباہًا یا کسی اور طور پر اثنار تفتیش میں ایسے بیان کرنیکا مانع نہ ہوگا جو وہ خود کرنا چاہتا ہو۔

۱۶۴

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۶۸ – (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو مجاز نہ ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اثنار تفتیش یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات کے اوس کے روبرو کیا جائے۔

(۲) ایسا بیان یا اقبال جرم اوسی طرح قلمبند کیا جائیگا اور اوس پر دستخط اوسی طرح ہوں گے جس طرح دفعہ ۲۳۰ و ۲۳۲ میں حکم ہے اور وہ اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدیا جائیگا جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات ہونے والی ہو۔

(۳) بروقت قلمبند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کوتوالی جس کی حراست مین ملزم اس وقت ہو یا رہا ہو یا جس کو اوس الزام کی تفتیش سے کوئی تعلق ہو یا رہا ہو مقام اجلاس عدالت سے جہان وہ بیان قلمبند کیا جائے علٰحدہ کر دیا جائے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

بیان یا اقبال جرم جسکو ناظم فوجداری قلمبند کرے اوسکی تصدیق۔

دفعہ ۱۶۹۔ کوئی ناظم فوجداری کوئی ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند کرے گا بجز اس کے کہ ملزم سے استفسار کرنے پر اسکو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند کرے تو اوس کے ذیل مین ایک یادداشت اس مضمون کی لکھکر اوس پر اپنی دستخط کریگا۔

" دفعہ ۱۶۴ ضمن (۳)

مین باور کرتا ہون کہ یہ بیان یا اقبال جرم (جیسی کہ صورت ہو) بلاجبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت مین کیا گیا اور پورا اور صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھ کر سنایا گیا اور اوس نے اوس کی صحت تسلیم کی۔

کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہوسکے۔

دفعہ ۱۷۰۔ (۱) جب کبھی یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ الزام معقول وجہ پر مبنی ہے اور ملزم کی گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تفتیش کی تکمیل نہیں ہوسکتی تو عہدہ دار منتظم تھانہ قریب‌تر ناظم فوجداری کے پاس نقل اندراج روزنامچہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست مہلت جس مین وجوہ مہلت بصراحت درج ہون فوراً ارسال کرے گا اور ملزم بھی بلاتوقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

" ۱۶۷

(۲) وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست مین رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اوس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست مین رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اس کے حاضر

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۰۸ف

سے کئے جانے کا حکم دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوتوالی کی حراست مین ملزم کے رکھے جانے کی اجازت نہین دیجائیگی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مال یا شخص کی نشان دہی کے لئے اوس کی ضرورت ہو اور جب ایسی اجازت دی جائے تو اوس کے وجوہ قلمبند کئے جائینگے۔

(۳) اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جسکا وہ بلاتوسط ماتحت ہو۔

دفعہ ۱۶۹

رہائی ملزم کی جب شہادت کافی نہ ہو۔

دفعہ ۱۷۱۔ اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ ملزم کو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کرنے کے لئے کافی شہادت یا معقول وجہ نہین ہے تو اگر وہ حراست مین ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائیگا۔

۱۷۰

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۱۷۲۔ (۱) اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست مین اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے جو اطلاع کو توالی پر اوس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم سے اوس ناظم کی عدالت مین تاریخ معینہ پر حاضر ہونے اور اگر اوس طور پر ہدایت کیجائے تو روزانہ حاضر رہنے کے لئے ضمانت لے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

(۲) جب عہدہ دار منتظم تھانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس بھیجے یا اوس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حاضر ہوگا تو اوسے لازم ہوگا کہ ایسے ناظم کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور شئے جو اوس کے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور مستغیث اور نیز اوس قدر اشخاص سے جو اوس کی رائے مین حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جن کی وہ ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل مین مقتول کے جائز ورثا سے مچلکہ بدین مضمون لکھالے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حسب مندرجہ مچلکہ حاضر ہون گے اور مقدمہ مین پیروی کرین گے یا شہادت دین گے۔

(۳) اگر عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام مچلکہ مین درج ہو تو اس مین ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائیگی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاع ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکورہ کو دی جائے۔

(۴) اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی جس پر ملزم کا حاضر ہونا ضرور رہو۔ اگر ملزم حراست مین بھیجا جائے تو تاریخ مذکور وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت مین پہونچ سکیگا۔

(۵) وہ عہدہ دار جس کے روبرو مچلکہ کی تکمیل ہوئی ہو اوس کی ایک نقل اون اشخاص مین سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اوسکی تکمیل مین شریک رہے ہون اور اصل مچلکہ مع اپنی یادداشت کے ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے گا۔

مستغیث اور گواہوں کو عہدہ دار کوتوالی کیساتھ جانیکا حکم نہ ہوگا اور نہ اونکو کسی قسم کی تکلیف دیجائیگی۔	**دفعہ ۱۷۱** کسی مستغیث یا گواہ سے جس کو عدالت مین جانا ہو یہ نہ کہا جائیگا کہ وہ اہالی کوتوالی کے

دفعہ ۱۷۱

ساتھہ جائے اور نہ اوس کے ساتھہ غیر ضروری مزاحمت کیجائیگی اور نہ اوس کو غیر ضروری تکلیف دیجائیگی اور نہ اوس کی حاضری کی بابتہ بجز اوس کے مچلکہ کے کوئی ضمانت لیجائیگی

مستغیث یا گواہ حراست مین بھیجا جاسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ اوس کو حراست مین ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جب تک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہو اوس کو حراست مین رکھے۔

۱۷۲

کارروائی تفتیش کا روزنامچہ۔

دفعہ ۱۷۲ - (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی پر جو حسب باب ہذا مقدمہ کی تفتیش مین مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ مین لکھتا جائے جس مین اطلاع کے پہونچنے اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جن کو اوس نے معائنہ کیا مع کیفیت اون حالات کے جو اوس کی تفتیش مین دریافت ہوئے درج کرے۔

(۲) ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامچہ کوتوالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات سے متعلق ہو طلب کرے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی تحقیقات مین اوس سے مدد ملے معاینہ کر سکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشرطیکہ اغراض عدالت کے لیئے عدالت کی رائے مین ملزم یا اوسکے وکیل یا مختار کو بتانا مناسب ہو معاینہ کرا سکیگی۔

(۳) اگر عہدہ دار کوتوالی اپنی یاد تازہ کرنیکے لیئے روزنامچہ کو استعمال کرے یا عدالت اوس روزنامچہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لیئے کام مین لائے تو ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار اسکو معاینہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء دفعہ ۱۷۳

دفعہ ۱۷۵ — عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع ۔

(۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا کی جائے بلا توقف غیر ضروری ختم کیجائیگی اور جب وہ ختم ہو جائے عہدہ دار منتظم تھانہ کو لازم ہوگا کہ ایک تحریری اطلاع (حسب نمونہ مقررہ سرکار) جسمین فریقین کے نام اور نوعیت اوس اطلاع کی جو کوتوالی مین دی گئی اور نام اون اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہون اس صراحت کے ساتھ کہ آیا ملزم حراست مین بھیجا گیا یا مچلکہ پر رہا ہے اور اگر رہا ہے تو مع یا بلا ضمانت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جو اطلاع کوتوالی پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو ۔

(۲) اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ (۱۵۳) مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع مذکور ایسی صورتون مین جن مین سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرین اوس عہدہ دار کی معرفت بھیجی جائیگی اور عہدہ دار مذکور باتباع حکم ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے ۔

(۳) جب کبھی اوس اطلاع سے جو حسب دفعہ ہذا بھیجی گئی ہو یہ معلوم ہو کہ ملزم کی رہائی مچلکہ پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اوس مچلکہ کے مسترد ہونے یا نہ ہونے کی نسبت (جیساکہ وہ مناسب سمجھے) حکم دے سکیگا ۔

۱۷۴

دفعہ ۱۷۶ — کوتوالی خودکشی وغیرہ کی تحقیقات کریگی اور اطلاع دیگی ۔

(۱) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کسی اور عہدہ دار کوتوالی کو جس کو اس بارہ مین سرکار نے اختیار دیا ہو اس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص

(الف) خودکشی کا مرتکب ہوا ہے ۔ یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہوا ہے ۔ یا

ایکٹ نمبر ۱۳ ۱۸۹۸ء

(ج) ایسے حالات میں مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو اور بجز اس کے کہ قاعدہ مقررہ سرکار یا ناظم عدالت نظامت ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی روسے اور طور پر ہدایت ہو اوس مقام پر جائے جہان متوفی کی لاش موجود ہو اور اوس مقام کے قرب وجوار کے دو سے زیادہ معتبر باشندون کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے اور موت کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یادداشت مرتب کرے جس مین زخمون اور ہڈیون کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائے جائیں صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے اون نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

(۲) ایسی یادداشت پر عہدہ دار کوتوالی اور اشخاص مذکور یا ایسے سوا اوس قدر اشخاص کے جو یادداشت مذکور سے اتفاق کرین دستخط ثبت ہوکر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حقیقی ضلع کے پاس بھیجدی جائیگی۔

(۳) اگر وجہ موت کی نسبت کچھہ شبہہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کوتوالی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اوسے لازم ہوگا کہ باتباع اون قواعد کے جو سرکار اس بارہ مین مقرر کرین لاش اوس سرکاری حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جس کو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو امتحان کے لئے بھیجدے۔

بشرطیکہ حالت موسم اور بعد مسافت کے لحاظ سے لاش کے اثنا راہ مین

اس طرح مٹ جانے کا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہ ہو سکے۔

(۴) بلدہ حیدرآباد کی حدود کے باہر ہر گانون کے کوتوالی پٹیل پر لازم ہوگا کہ موت بابت مذکرۂ بالا مین قریب تر تھانہ کو توالی مین اطلاع دے اور خود موقع پر مقدمہ کی تفتیش مین اوس وقت تک مصروف رہے جب تک کہ کوئی عہدہ دار کوتوالی آجائے اور جب ایسا عہدہ دار کوتوالی آجائے تو اسے نتیجہ تفتیش سے اوس کو تحریری اطلاع دے۔

نظام جو وجہ موت کی تحقیقات کر سکتے ہین۔

دفعہ ۱۷۷ ۔ ناظم عدالت نظامت ضلع۔ ناظم عدالت حصۂ ضلع۔ ناظم عدالت درجۂ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہون گے۔

اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۷۸ ۔ اوس عہدہ دار کوتوالی کو جو حسب دفعہ (۱۷۶) کارروائی کرے اختیار ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دو یا زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش مذکور اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہونے کا اوس کو احتمال ہو باقی سوالات کا جواب ادا کرے۔

وجہ موت کی تحقیقات بذریعۂ ناظم فوجداری۔

دفعہ ۱۷۹ ۔ (۱) جب کوئی شخص کوتوالی کی حراست مین فوت ہو جائے تو اوس ناظم فوجداری کو جو قریب تر اور وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی وجہ موت کی تحقیقات کرے اور صور تہائے مذکرۂ ضمن (۱) فقرہ (الف)

۱۸۹۸ ایکٹ نمبر ۵ — ۱۷۴ ضمن (۵) — ۱۷۵ — ۱۷۶

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۵۹؁ (ب) و (ج) دفعہ (۱۷۶) مین ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی ایسی تحقیقات کرسکیگا۔

ایسی تحقیقات مین اوس کو وہ کل اختیارات حاصل ہون گے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوستے اور لازم ہوگا کہ جو شہادت پیش ہو اوس کو منجملہ ان طریقون کے جو آئندہ بیان کئے جائینگے کسی ایک طریقہ سے قلمبند کرے۔

دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانیکا اختیار۔

(۳) ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ وجہ موت دریافت کرنے کے لئے بشرط ضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوا کر اوس کا امتحان کرائے۔

حصہ (۶)

کارروائی تحقیقات وتجویز

باب (۱۴)

عدالتون کے اختیارات تحقیقات وتجویز

(الف) مقام تحقیقات وتجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام۔

دفعہ ۱۷۷

دفعہ ۱۸۰ - (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اوس عدالت مین ہوگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اوس جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

(۳) باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین کوئی اور حکم ہو اون جملہ مقدمات مین جن مین کوئی فریق رعایاے سرکار عالی علاقہ خالصہ یا صرفخاص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائیگاہ مین ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیگاہ مین ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی مین وہ جاگیر یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جسمین جرم کا ارتکاب ہوا۔

۱۷۸

دفعہ ۱۸۲ — باوجود ضمن (۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جاویں کسی اور عدالت نظامت سشن مین تجویز عمل مین آئے۔ لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر دفعہ (۴۹۵) کے احکام پر نہ ہوگا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنیکا اختیار ہے کہ مقدمات کسی اور عدالت نظامت سشن مین تجویز کیلئے سپرد کئے جائیں۔

۱۷۹

دفعہ ۱۸۳ — جب کسی شخص پر بوجہ کسی فعل کے جو اوس سے وقوع مین آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اوس فعل سے ظہور مین آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت مین ہو سکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ فعل وقوع مین یا وہ نتیجہ ظہور مین آیا ہو۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اوس ضلع مین ہو سکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع مین آیا ہو۔

۱۸۰

دفعہ ۱۸۴ — جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا جو اوس صورت مین جرم ہوتا جبکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اوس جرم کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہو سکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اون دو

مقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

افعال مین سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اوس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کی گئی۔

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر مال کا سرقہ ہوا یا اوس مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس مال مین سے کوئی شئے بددیانتی سے لی گئی یا لے رکھی گئی۔

(ج) ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اوس کو کوئی لے بھاگا ہے ناجائز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

ٹھگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات۔ دفعہ ۱۸۱

دفعہ ۱۸۴ - ٹھگ ہونے - ٹھگ ہو کر قتل کرنے - ڈاکہ - ڈاکہ مع قتل یا ڈاکوؤن کے گروہ مین شریک ہونے کے جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ملزم موجود ہو یا اوس ناظم خاص کی عدالت مین جہان بالعموم مقدمات ٹھگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

حراست جائز سے فرار ہونیکے جرم کی تحقیقات۔ دفعہ ۱۸۲

دفعہ ۱۸۵ - حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی

ایکٹ نمبر ۱۸۹۸

تحقیقات اوس عدالت مین ہو سکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی مین ملزم موجود ہو یا اوس عدالت مین جہان سے ملزم فرار ہوا تھا۔

دفعہ ۱۸۱ ضمن ۲

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ۔

دفعہ ۱۸۶ ۔ جرم تصرف بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی تحقیقات اوس عدالت مین ہو سکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر کوئی جزو اوس مال کا جسکی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو ملزم کو حاصل ہوا۔ یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود اراضی مین جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود اراضی مین مال ملزم کے قبضہ مین موجود ہو۔

۱۸۱ ضمن

سرقہ۔

دفعہ ۱۸۷ ۔ جرم سرقہ کی تحقیقات اوس عدالت مین ہو سکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر سرقہ ہوا ہو یا مال مسروقہ سارق یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ مین ہو جو اوس کو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر حاصل کرے یا لے رکھے۔

ضمن ۴

انسان کو بے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔

دفعہ ۱۸۸ ۔ انسان کو بے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات اس عدالت مین ہو سکیگی جسکے اختیار سماعت کی حدود اراضی مین سے اوس شخص کو ملزم لے بھاگا یا بھگا لے گیا ہو یا وہ چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا ہو۔

۱۸۲

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم کا مقام غیر متحقق ہو یا صرف یک ضلع مین ختم ہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا گیا یا چند افعال پر مشتمل ہو۔

دفعہ ۱۸۹ ۔ جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند مقامات کے کس مقام مین جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ یا جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام مین اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے مقام مین ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی التسلسل اور ایک سے زیادہ مقامات مین ہوتا ہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات مین واقع ہوئے ہون تو تحقیقات کسی ایسی

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

عدالت مین ہو سکیگی۔ جو ادن مقامات مین سے کسی مین اختیار سماعت رکھتی ہو۔

دفعہ ۱۸۳

مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر مین ہو۔

دفعہ ۱۹۰ – تحقیقات کسی جرم کی جس کا ارتکاب ایسی حالت مین ہو جبکہ ملزم کوئی سفر خشکی یا تری سے طے کرتا ہو اس عدالت مین ہو سکیگی جس کے اختیار سماعت کے حدود واضح کے اندر یا ادسمین ہو کر ملزم یا ملزم کے ساتھ وہ شخص جس کی نسبت یا وہ مال جسکی بابت جرم مذکور وقوع مین آیا ادس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے مین گزرا ہو۔

تمثیلات

(۱) زید و بکر حیدرآباد سے ہم سفر ہوئے زید اورنگ آباد جا رہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور مین زید سے علیحدہ ہونے لگا تو اوس نے بکر کا ایک صندوق چرا لیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد یا کسی اور عدالت مین جہان سے ہو کر زید اپنے اس سفر کے طے کرنے مین گزرا ہے جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکیگی۔

(۲) زید حیدرآباد سے اورنگ آباد جا رہا ہو اور بکر راستہ مین اندور سے اس کے ساتھ ہو اور زید کا ایک صندوق لیکر برہانپور مین اتر جائے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے برہانپور تک کسی عدالت مین جو اور طور پر مجاز سماعت ہو ہو سکیگی۔

(۳) زید و بکر حیدرآباد سے اندور جانے کے لئے ہم سفر ہون اور اثنار راہ مین زید بکر کو ضرر پہونچائے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت مین جس کے حدود مین سے زید و بکر گذرے ہے ہو سکیگی۔

دفعہ ۱۹۱ – جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات

شبہ ہو نیکی صورت مین مجلس عالیہ عدالت طے کریگی کہ کس عدالت مین جرم کی تحقیقات کیجائے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

احکام باب ہذا کی روسے کس عدالت مین ہونی چاہیئے تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کریگی کہ کس عدالت مین جرم مذکور کی تحقیقات کیجائے۔

حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار اوس جرم مین جو حدود ارضی کے باہر وقوع مین آیا ہو

۱۸۶

دفعہ ۱۹۲ - (۱) جب ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار ملا ہو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات حسب احکام دفعات (۱۸۰) لغایت (۱۹۰) یا کسی اور قانون کی روسے اس کی عدالت مین نہین ہوسکتی ہے۔ تو وہ مجاز ہوگا کہ ملزم کو اپنی عدالت مین جبراً حاضر کرائے اور یہ اطمینان کرلینے کے بعد کہ وہ اوس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوس ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیجدے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اوس سے مچلکہ مع یا یا بلا ضمانت اوس ناظم کے روبرو حاضر ہونے کے لئے لکھوالے۔

(۲) جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہون جو اس طرح اختیار سماعت رکھتے ہون اور وہ ناظم جو حسب دفعہ ہذا عمل کرتا ہو مطمئن نہ ہوسکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اس سے کس کے روبرو حاضر ہونیکا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت مین بھیجی جائیگی۔

کارروائی جبکہ حکمنامہ منجانب ناظم ماتحت جاری ہو

۱۸۷

دفعہ ۱۹۳ - (۱) اگر شخص مذکور ایسے حکمنامہ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو حسب دفعہ بالا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے پاس بھیجدے جس کا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اوس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ع

اپنا حکمنامہ جاری کر دیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اوس عہدہ دار کو توالی سے کی حوالہ کیا جائیگا جو ایسے حکمنامہ کی تعمیل کرتا ہو یا اوس ناظم کے پاس بھیجا جائیگا جس سنے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔

(۳) اگر وہ جرم جس سے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اس کی تحقیقات اسی ضلع مین سوا اوس ناظم کے جو دفعہ (۱۹۲) سے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری مین ہو سکتی ہو تو ناظم مذکور کو چاہیئے کہ اوس شخص کو عدالت مذکور مین بھیجدے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو۔ | دفعہ ۱۹۴ | رد دفعہ ۱۸۹ — جب کوئی ملازم سرکاری یا رعیت بندگان اعلیحضرت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اور شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل آسکے تو اوس سے خلاف اسی طرح کارروائی کیجا سکیگی کہ گویا اوس سنے اوس جرم کا ارتکاب اسی مقام پر کیا جہاں وہ پایا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کیجائیگی۔

(ب) شرائط آغاز کارروائی

نقطار سے کے رو بروع جرایم کی سماعت۔ | دفعہ ۱۹۵ | ۱۹۰ — (۱) بجز اوس صورت سے جو اس سے بعد بتلائی گئی ہے ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع

لہ ترمیم حسب دفعہ (۹) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص ایسا اختیار سرکار نے دیا ہو ہر جرم کی سماعت کرسکیگا

(الف) جب اوس کے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو۔

(ب) جب واقعات مذکور کی اطلاع کوتوال سے پہونچے۔

(ج) جب عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہونچے یا اوس کو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

(۲) سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرہ (الف) یا (ب) ضمن (۱) ایسے جرایم کی سماعت کرے جن کی تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار مین ہو۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول یا درجۂ دوم کو ایسے جرایم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کرنے کا اختیار عطا کرے جن کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اس کے اختیار مین ہو۔

ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن مین بھیجدیا جائیگا

دفعہ ۱۹۱

دفعہ ۱۹۶ — جب کوئی ناظم فوجداری حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعۂ بالا کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لیے جانے کے قبل اطلاع دیجائیگی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت مین کرائے اور اگر اس ناظم فوجداری کی عدالت مین تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزمون مین سے کسی کو اعتراض ہو تو مقدمہ بلاکسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن مین بھیجدیا جائیگا۔

ناظم ضلع کو انتقال مقدمات کا اختیار

دفعہ ۱۹۲

دفعہ ۱۹۷ — (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کرچکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے۔

(۲) ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ اوس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعۂ ہذا ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو اور اوس ناظم کو اختیار ہوگا کہ اس مقدمہ کو فیصل کرے۔

,, ۱۹۳ و ۲۶

دفعہ ۱۹۸ عدالتہائے سشن مین مقدمہ کی سماعت۔ (۱) سوائے اس صورت کے جسکی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون مین کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجۂ دوم نے سپرد کیا ہو جس کو سرکار سے اس بارہ مین خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

(۲) زائد ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن صرف ان مقدمات کی تجویز کرین گے جن کی نسبت سرکار نے بذریعۂ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور مددگار ناظم عدالت سشن ان مقدمات کی بھی تجویز کرسکین گے جن کو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص اون کے سپرد کیا ہو۔

,, دفعہ ۱۹۵

دفعہ ۱۹۹ توہین اختیار جائز ملازمان سرکار کے متعلق کارروائی۔ (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

(الف) ۔ ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات کی

۱۸۹۸ء ایکٹ نمبر ۵

دفعات ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ [1] مین سے کسی کی روسے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اوس ملازم سرکار کے جس کو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جس کا وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

بعض جرایم نقیض انصاف عام کے متعلق کارروائی۔

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعہ مذکور کی دفعات ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۲۰۵ [2] مین سے کسی کی روسے قابل سزا ہو جب جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالتی کارروائی مین یا اوس سے متعلق ہوا ہو بجز اسکے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جسکی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

دستاویزات پیش شدہ کے متعلق جرایم کی تحقیقات۔

(ج) ایسے جرم کی جس کی تعریف مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۶۳ یا ۴۷۱ ۴۷۵ و ۴۷۶ [3] مین ہو یا جو حسب دفعات ۴۰۰ [4] یا ۴۰۳ [5] مجموعہ مذکور قابل سزا ہے جب اس جرم کا ارتکاب کسی فریق مقدمہ کی طرف سے کسی ایسی دستاویز کی نسبت ہوا ہو جو اس مقدمہ مین بطور شہادت پیش یا داخل ہوئی ہو۔

---

[1] ۱۴۸/۱۳۹ و ۱۴۹/۱۴۰ و ۱۵۰/۱۴۱ و ۱۵۱/۱۴۲ و ۱۵۲/۱۴۳ و ۱۵۳/۱۴۴ و ۱۵۴/۱۴۵ و ۱۵۵/۱۴۶ و ۱۵۶/۱۴۷ و ۱۵۸/۱۴۸ و ۱۵۹/۱۴۹ و ۱۶۰/۱۵۰ و ۱۶۱/۱۵۱ و ۱۶۲/۱۵۲ و ۱۶۳/۱۵۳ و ۱۶۴/۱۵۴

[2] ۱۶۹/۱۵۹ و ۱۷۰/۱۶۰ و ۱۷۱/۱۶۱ و ۱۷۲/۱۶۲ و ۱۷۵/۱۶۵ و ۱۷۶/۱۶۶ و ۱۸۱/۱۶۹ و ۱۸۲ و ۱۸۳/۱۷۰ و ۱۸۴/۱۷۱ و ۱۸۵/۱۷۲ و ۱۸۶/۱۷۳ و ۱۹۳/۱۷۴ و ۲۰۵/۱۸۶

[3] ۳۹۲ و ۳۹۳/۳۴۲

[4] ۴۰۰/۳۴۷

[5] ۴۰۳/۳۴۸

ایکٹ نمبر ۹ ۱۹۱۲ع

بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

(۳) ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) میں لفظ "عدالت" سے عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال یا وہ محکمہ مراد ہے جو شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو۔ لیکن اس میں رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت قانون رجسٹری داخل نہیں ہے۔

(۴) ضمن (۱) کے احکام ان جرایم کے متعلق جو ضمن مذکور میں درج ہیں ان جرایم کی اعانت اور ان کے اقدام سے بھی متعلق ہوں گے۔

نوعیت منظوری جسکی ضرورت ہے۔ (۴) وہ منظوری جسکا ذکر دفعہ ہذا میں ہے الفاظ عام میں ظاہر کیجا سکیگی اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اوس میں ملزم کا نام لیا جائے مگر اس میں حتی الامکان اوس عدالت یا مقام کی جہاں اور اس نوبت کارروائی کی جس میں جرم کا ارتکاب ہوا صراحت کیجائیگی۔

(۵) جب منظوری بنسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ انہیں واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرارداد مرتب کرے جسکا ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

(۶) جب حسب دفعہ ہذا منظوری عطا کیجائے یا اس کے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کرنیکا اوس حاکم کو اختیار ہوگا جس کے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو۔ اور کوئی منظوری تاریخ عطا سے تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت وجہ موجہ دکھلائے جانے پر اس میعاد کو بڑھا سکیگی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

(۷) اغراض دفعہ ہذا کے لئے ہر عدالت صرف اس عدالت کی ماتحت تصور کیجائے گی جس میں معمولاً اوس کے فیصلوں کا مرافعہ ہوتا ہو اور جب ایسا مرافعہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں ہوتا ہو تو ادنےٰ اختیار کی عدالت مرافعہ وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکور تصور کیجائیگی۔

(۸) حسب دفعہ ہذا منظوری نہ دیجائیگی اگر ارتکاب جرم سے میعاد معقول کے اندر ایسی منظوری کی درخواست نہ کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۹۶

جرایم خلاف ورزی بائسرکار کے متعلق کارروائی۔

دفعہ ۲۰۰ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعہ تعزیرات کی باب (۵) سلہ کی روسے یا حسب دفعہ ۵ ۳۳ ۲ قابل سزا ہے بجز اس کے کہ مدار المہام سرکار عالی نے ایسے مقدمہ کے رجوع کرنیکی منظوری یا حکم دیا ہو۔

۱۹۷

عہدہ داران وملازمان سرکار کے منسوبہ الزامات کی تحقیقات۔

دفعہ ۲۰۱ (۱) جب کسی سرکاری ملازم پر ملازمت سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو اوس کی سماعت کا اختیار نہ ہوگا بجز اس کے کہ مقدمہ سرکار کی یا ایسے عہدہ دار کی منظوری کے بعد جو اسکی موقوفی کا اختیار رکھتا ہو دائر کیا جائے یا کسی عدالت یا اوس عہدہ دار کی منظوری کے بعد جس کا وہ ماتحت ہو اور ایسی منظوری دینے کی نسبت سرکار نے اوس کا اختیار محدود نہ کیا ہو۔

سلہ ۵ / ۶

سلہ ۲۳۵ / ۲۱۲

۱۹۸ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

سرکار کا اختیار ایسی تحقیقات کے متعلق

(۲) سرکار کو اس امر کی تجویز کا اختیار ہوگا کہ کس شخص کی معرفت اور کس طریقہ پر اور کس جرم یا کن جرایم کی بابت ایسا مقدمہ سرکاری ملازم پر چلایا جائے اور اوس عدالت کی تخصیص کا بھی اختیار ہوگا جو اس مقدمہ کی تجویز کرے گی۔

دفعہ ۱۹۸

نقض معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی اور جرایم متعلق ازدواج کی متعلق کارروائی

دفعہ ۲۰۲ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعہ تعزیرات کے باب [۱] ۱۹ یا [۲] ۲۰ یا دفعات ۴۲۰ لغایتہ ۴۲۲ [۳] کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ وہ شخص جسے اوس جرم سے رنج پہونچا ہو استغاثہ کرے۔

۱۹۹ "

زنا یا عورت منکوحہ کے پھسلا لیجانیکی بابت استغاثہ۔

دفعہ ۲۰۳ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۴۲۳ [۴] یا ۴۲۴ [۵] کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاتر العقل یا غیر حاضر ہونیکی صورت مین اس شخص کی جانب سے جو بروقت ارتکاب جرم اوس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے۔

۲۰۳ "

جو شخص ایک بار مجرم قرار پا چکا ہو یا بری ہو چکا ہو اوسکی مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہین ہو سکیگی۔

دفعہ ۲۰۴ ۔ (۱) جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ مین کسی عدالت مجاز سے تجویز سزا یا برات صادر ہوئی ہو جب تک کہ وہ نافذ رہے اس کے مقابلہ مین اوسی جرم کی یا اونہین واقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل مین نہ آسکیگی۔ لیکن۔

---

[۱] ہند $\frac{۱۸}{۱۸}$

[۲] ہند $\frac{۲۰}{۲۰}$

[۳] ہند $\frac{۴۲۰}{۳۶۷}$ و $\frac{۴۲۱}{۳۶۸}$ و $\frac{۴۲۲}{۳۶۹}$

[۴] ہند $\frac{۴۲۳}{۳۷۰}$

[۵] ہند $\frac{۴۲۴}{۳۷۱}$

(الف) کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کی جاسکیگی جس کا الزام اُس پر مقدمہ سابق مین حسب دفعہ (۲۳۴) ضمن (۱) علحدہ قایم ہو سکتا تھا۔

(ب) جبکہ وہ فعل جسکی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغایر ہو تو اوس جرم کی تحقیقات ہوسکیگی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بوقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہ ہوے ہون۔

(ج) جبکہ اونہین افعال سے جنکی بنا پر پہلے تجویز برات یا سزا صادر کیگئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جسکی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جسنے پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کیجاسکیگی۔

(۲) قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۳) ۱۳۰۳ف دفعہ ۱۳ کے احکام پر دفعہ ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

توضیح۔ اخراج استغاثہ یا موقوفی کارروائی حسب دفعہ (۲۶۷) یا رہائی ملزم یا فرد قرارداد جرم مین اندراج حسب دفعہ (۲۵۴) اس دفعہ کی اغراض کے لیے برات نہین ہے۔

باب (۱۵)

استغاثہ

دفعہ ۲۰۵ — (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات بربنا استغاثہ کرے تو وہ فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کرے اوسکے

استغیث کا اظہار

دفعہ ۲۰۰

۱۸۹۸ ایکٹ ۵

۱۸۹۸ء ایکٹ نمبر ۵

دستخط لیگا اور اپنے دستخط ثبت کریگا۔

(۲) جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ (۱۹۷) مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلمبند کر لیا گیا ہو تو اوس ناظم کو جسکے پاس مقدمہ منتقل کیا جائے مکرر اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۰۱

کارروائی اوس ناظم فوجداری کی جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو

دفعہ ۲۰۶۔ اگر استغاثہ تحریری کسی ایسے ناظم فوجداری کے سامنے پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ اوسپر یہ لکھکر واپس کرے گا کہ عدالت مجاز مین پیش کیا جائے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز مین رجوع ہونیکی ہدایت کریگا۔

〃 ۲۰۲

استغاثہ کی صداقت کی نسبت اطمینان نہ ہونیکی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۲۰۷۔ اگر کسی ناظم ضلع یا سلہ ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم کو کسی استغاثہ کی صداقت کی نسبت اطمینان نہ ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کرکے اجرا حکمنامہ کو ملتوی کرے اور خود تحقیقات مین مصروف ہو یا مقامی تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی عہدہ دار کوتوالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی نہ ہو کرائے۔

〃 ۲۰۳

استغاثہ کا خارج ہونا۔

دفعہ ۲۰۸۔ اگر اوس ناظم فوجداری کو جسکے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث پر اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر (اگر ہوئی ہو) غور کرنیکے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کرسکیگا۔

سلہ ترمیم حسب دفعہ (۱۰) قانون نشان (۹) ۱۳۲۲ ف۔

ایکٹ نمبر ۶ ۱۸۹۹ء

باب (۱۶)

کارروائی روبروئے ناظم فوجداری

دفعہ ۲۰۴ — **دفعہ ۲۰۹** — اجراء طلب نامہ — (۱) اگر ناظم فوجداری سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنیکی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ (اول) ابتداءً طلبنامہ جاری ہونا چاہیئے تو بغرض حاضری ملزم طلبنامہ جاری کیا جائیگا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جسمیں ابتداءً حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے تو حکمنامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلبنامہ اس غرض سے جاری کیا جاسکیگا کہ ملزم اوس کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور ناظم فوجداری کے روبرو جو مجاز سماعت ہو تاریخ و وقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام کا دفعہ (۶۲) پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

(۳) جب کسی قانون کی رو سے حکمنامہ یا طلبنامہ کی بابت کوئی رسوم واجب الادا ہو تو وہ اوس وقت تک جاری نہیں کیا جائیگا جب تک کہ رسوم مذکور ادا نہ ہو جائے اور اگر رسوم مذکور ایک میعاد معین کے اندر (جو ناظم فوجداری مقرر کریگا) ادا نہ ہو تو استغاثہ خارج کیا جاسکیگا۔

دفعہ ۲۰۵ — **دفعہ ۲۱۰** — ناظم فوجداری ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے۔ — جب حسب دفعہ بالا طلبنامہ جاری کیا جائے تو ناظم فوجداری بہ وجہ کافی ملزم کی اصالتاً حاضری معاف کرکے یہ اجازت دیسکیگا کہ وہ بذریعہ وکیل حاضر ہو اور اگر ملزم جسکی حاضری کیلئے طلبنامہ جاری ہے پردہ نشین عورت ہو تو لازم ہوگا کہ اوسکو اصالتاً حاضری سے معاف کرکے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت دیجائے لیکن دوران کارروائی مقدمہ مین جسوقت ناظم کو اوسکی ضرورت معلوم ہو ملزم کے اصالتاً حاضر ہونیکا حکم دے سکیگا اور اگر ضرورت ہو اسکو حسب طریقہ متذکرہ بالا جبراً حاضر کرا سکیگا۔

دفعہ ۲۲۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۵۲

دفعہ ۲۱۱ — مستغیث کا اظہار۔ (۱) جب ملزم ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جاے تو اوس کے سوا جو ہر مین مستغیث کا (اگر کوئی ہو) اظہار لیا جائیگا اور ملزم کو وہ واقعات جنکی بنا پر اوسپر الزام لگایا گیا ہے سمجھا کر دریافت کیا جائیگا کہ اوس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین۔ اگر وہ ارتکاب جرم سے اقبال کرے تو اوسکا اقبال جہان تک ممکن ہو اوسی کے الفاظ مین لکھا جائیگا۔

(۲) اگر مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو تو ملزم کی نسبت اوس اقبال کی بنا پر تجویز صادر کیجائیگی۔

(۳) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے اور ہر صورت مین جب مقدمہ قابل اجراء حکمنامہ ہو ناظم فوجداری تمام شہادت جو بتائید الزام پیش ہو قلمبند کریگا۔

۵۲۰ ضمن (۲)

دفعہ ۲۱۲ — گواہون کا شہادت ادا کرنیکے لئے طلب کیا جانا۔ ناظم فوجداری مستغیث سے یا اور طور سے ان اشخاص کے نام دریافت کرے گا جو حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور بتائید الزام شہادت دے سکتے ہون اور ان مین سے اس قدر اشخاص کو جنکو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنیکے لئے طلب کریگا۔ لیکن

(۱) مقدمات قصاص مین مقتول کے ورثاء جائز کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ع ضمن ۲۴۴

(۲) جب مقدمہ قابل اجرا طلبنامہ ہو تو قبل طلب کرنے اپنے گواہ کے ناظم فوجداری یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت مین جمع کردے۔

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے۔

۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۵۳ و ۲۵۴

دفعہ ۲۱۳ - اگر تمام شہادت لینے اور ملزم سے بشرط ضرورت استفسار کرنیکے بعد ناظم فوجداری کی رائے مین ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جائے تو وہ اوسے رہا کریگا۔ اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اوس کے لحاظ سے فرد قرارداد جرم مرتب کریگا لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نوبت ماقبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنیکے وجوہ پاسے جائین تو اون کو قلمبند کرکے ملزم کو رہا کرے۔

فرد قرارداد جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوس کا جواب۔

۲۵۵

دفعہ ۲۱۴ - (۱) جب فرد قرارداد جرم مرتب ہو جائے تو وہ ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائے گی اور اوس سے پوچھا جائے گا کہ اوس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور ملزم کی درخواست پر فرد قرارداد جرم کی ایک نقل اوس کو بلا اجرت دیجائیگی۔

(۲) اگر ملزم اوس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اسکا اقبال جہانتک ممکن ہو اوسی کے الفاظ مین قلمبند کرے گا۔

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائیگا اور اقبال نہ کرنیکی صورت مین گواہان سے سوالات جرح کرنیکا اوسکو موقع دیا جائیگا۔

۲۵۵ و ۲۵۶

دفعہ ۲۱۵ - (۱) جب ملزم اقبال کرے اور مقدمہ حسب ضمیمہ اول قابل تجویز ناظم تحقیقات کنندہ ہو تو وہ اوس کو مجرم قرار دیکر تجویز صادر کریگا۔

(۲) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب دینے سے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

انکار کرے یا جواب نہ دے تو اوس سے پوچھا جائیگا کہ وہ گواہان تائید الزام یا اون مین سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہین۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہ یا گواہ مکرر طلب کئے جائین گے اور اون سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کئے جائین گے اس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کر سکیگا اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل مثل کیا جائیگا۔

۲۵۷ ،،

صفائی کے گواہ کی طلبی۔

دفعہ ۲۱۶ (۱) اگر ملزم اپنی صفائی مین کسی گواہ کو بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا اور شئے کو طلب کرائے تو ناظم فوجداری اس کی طلبی کا حکم جاری کریگا بجز اس کے کہ اوس کی رائے مین ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف مین خلل ڈالنے کی غرض سے کیگئی ہو۔

(۲) جب ایسی درخواست نامنظور کیجائے تو وجوہ نامنظوری قلبند کئے جائین گے۔

(۳) ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنے کے قبل یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری ملزم عدالت مین جمع کر دے۔

۲۵۵ ،،
۲۵۸ ،،

فرد قرارداد جرم مرتب ہونیکے بعد ملزم کے بے جرم ثابت ہونیکی صورت مین اوسکی برات۔

دفعہ ۲۱۷ جب حسب باب ہذا کسی مقدمہ مین فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اوس کی برات کا حکم دیگا اور اگر اوسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کرے گا۔

۲۵۹ ،،

مقدمہ حکمنامہ مین ترتیب فرد قرارداد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری۔

دفعہ ۲۱۸ جب مقدمہ قابل اجراے حکمنامہ ہو اور مستغیث کی بناء پر رجوع ہوا ہو اور اوس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جسمین قانوناً راضی نامہ

ہوسکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعات بالا کسی نوبت ماقبل ترتیب فرد قرار داد جرم بر ملزم کو رہا کرسکیگا بجز اس کے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

مقدمہ طلبنامہ مین دست برداری یا عدم پیروی۔

دفعہ ۲۱۹۔ جب مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کردے کہ اوس کو استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہے یا کسی تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث حاضر نہ ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو بری کرسکیگا۔

مقدمات طلبنامہ جو استغاثہ کے سوائے اور طور پر رجوع ہون اونکی کارروائی کسی نوبت پر موقوف ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۰۔ کسی مقدمہ طلبنامہ مین جو سوائے استغاثہ کے اور کسی طور پر دائر ہو تو ناظم فوجداری درجہ اول یا کسی اور درجہ کا ناظم باجازت ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ بتحریر وجوہ کسی نوبت مقدمہ پر بلا صدور تجویز برأت یا سزا کارروائی موقوف اور ملزم کو رہا کردے۔

ملزم کے گواہونکی فہرست تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔

دفعہ ۲۲۱۔ (۱) جب مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو فرد قرار داد جرم سمجھا دینے کے بعد ہدایت کریگا کہ اون اشخاص کی فہرست جن کو وہ اپنی جانب سے عدالت نظامت سشن مین پیش کرنیکے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تین دن کے اندر داخل کرے یا لکھا دے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ اون گواہون مین سے کسیکو طلب کرکے اسکا اظہار لے۔

(۲) عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت جہان ملزم تجویز کے لئے

سپرد کیا جائے اگر مناسب سمجھے ملزم کو فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے سکیگی۔

دفعہ ۲۳۳ — تجویز کے لئے سپرد کرنا — (۱) جب ملزم ایسی فہرست داخل کرنے سے انکار کرے یا ایسی فہرست داخل کرے اور ناظم فوجداری گواہان مندرجہ فہرست میں سے ان گواہوں کے اظہارات قلمبند کرے جنکا اظہار لینا وہ ضروری خیال کرے تو وہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگا کہ ملزم عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جیسی کہ صورت ہو تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

(۲) اگر ناظم فوجداری کو صفائی کے گواہوں کے اظہارات لینے کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ ملزم کے سپرد کرنے کی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ فرد قرار داد جرم کو منسوخ کرکے ملزم کو رہا کرسکیگا۔

دفعہ ۲۳۴ — بعض اضلاع میں جہاں عدالت سشن نہ ہو مثل بصیغہ تنقیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جائیگی — (۱) اُن اضلاع میں جن کے لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کیگئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا بہ تبدیلات متذکرہ دفعہ (۲۶۷) میں ملزم کو فرد قرار داد جرم سنانے اور شہادت صفائی اگر کچھ ہو قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری مثل مقدمہ مع اپنی رائے کے بصیغہ تنقیح مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدیگا۔

دفعہ ۲۳۵ — حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت منسوخ کرسکیگی — جب حسب دفعہ (۲۳۳) ضمن (۱) کوئی ناظم فوجداری یا حسب دفعہ (۲۳۴) عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مرتبہ سپرد کردے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بنا پر منسوخ کرسکیگی۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء ۲۱۶″

جب ملزم سپرد کیا جائے تو ایسے گواہوں کی طلبی۔

دفعہ ۲۲۵ — جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری اون گواہان مندرجہ فہرست کو جو اوس کے روبرو حاضر نہ ہوئے ہوں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں جہاں ملزم سپرد ہوا ہو حاضری کے لئے طلب کرے گا۔ لیکن اگر اوس کی رائے میں کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف میں خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو یہ حکم دے سکیگا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرا دے کہ اوس گواہ کی شہادت اہم یا درکار ہونے کی معقول وجہ ہے اور اگر اوسکو اس امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بہ تحریر وجوہ گواہ کے طلب کرنے سے انکار کر سکیگا یا یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری قبل طلبی عدالت میں جمع کر دیئے جائیں۔

۲۱۷″

مستغیث اور گواہوں سے حاضری کا مچلکہ۔

دفعہ ۲۲۶ — مستغیث اور گواہان کو جن کا عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہو اور جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہوں لازم ہوگا کہ عدالت مذکور میں حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لکھدیں۔ اگر کوئی گواہ یا مستغیث اس طرح مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اوس کو جب تک کہ وہ ایسا مچلکہ نہ لکھدے حراست میں رکھ سکیگا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں زیر حراست بھیجدیگا۔

۲۱۸″

مثل مقدمہ کی عدالت میں روانگی اور پیروکار کو سپردگی کی اطلاع۔

دفعہ ۲۲۷ — جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری تحقیقات کنندہ مثل مقدمہ مع اون اشیا کے جو شہادت میں پیش ہوئی ہوں عدالت نظامت سشن

یا مجلس عالیہ عدالت مین دجیسی کہ صورت ہو بہیجدے گا اور سپردگی کی اطلاع اوس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہودیگا۔

ایکٹ نمبر ۵ (۲۱۹)

ناظم فوجداری گواہان مزید کا اظہار ملزم کے مواجہہ مین لے سکیگا۔

دفعہ ۲۲۸ - ناظم فوجداری اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل اس کے کہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین کارروائی شروع ہو گواہان مزید کو طلب کرکے اون کا اظہار ملزم کے مواجہہ مین لے سکیگا اور حسب طریقہ متذکرہ بالا اون سے حاضری کا مچلکہ لکہوا سکیگا۔

(۲۲۰)

دوران مقدمہ مین ملزم کا حراست مین رکہا جانا۔

دفعہ ۲۲۹ - ناظم فوجداری بہ متابعت احکام ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست مین رکہنے کے لئے حکم صادر کرے گا۔

باب (۱۷)

فرد قرار داد جرم

(۲۲۱ ضمن ۱)

فرد قرار داد جرم کی ترتیب۔

دفعہ ۲۳۰ - (۱) ہر فرد قرار داد جرم جو حسب مجموعہ ہذا مرتب کی جاسے اردو زبان مین لکہی جائیگی اور اوسمین -

(**الف**) وہ جرم لکہا جائیگا جس کا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

(۲۲۱ ضمن ۲ و ۳)

(**ب**) اگر قانون مین اوس جرم کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو وہی نام درج کیا جاسکیگا اگر کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اوس جرم کی اوس قدر تعریف درج کیجائیگی

ایکٹ نمبر ۵

جس سے ملزم اون مراتب سے مطلع ہو سکے جنکا الزام اوس پر لگایا گیا ہے ۔

دفعہ ۲۲۱ ضمن (۴)

(ج) قانون اور اوس کی اوس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائیگا جس کے رو سے ملزم کا فعل جرم ہے ۔

رر ضمن (۷)

(د) اگر ملزم نے سابق مین کسی جرم مین سزا پائی ہو اور ایسی سزا یابی سابق کا ثابت کرنا اس غرض سے مقصود ہو کہ اوس کا اثر اوس سزا پر پڑے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزا یابی سابق کا حال بہ قید تاریخ و مقام فرد قرار داد جرم مین درج کیا جائیگا لیکن اگر وہ ترک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت عدالت اسکو درج کر سکیگی ۔

دفعہ ۲۲۲

(ہ) وقت و مقام ارتکاب جرم مع اوس شخص یا شے کے نام کے جس کے مقابلہ مین یا جسکی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو اس امر سے مطلع کرنیکے لئے کافی ہو کہ اوسپر کس جرم کا الزام لگایا گیا ہے ۔

رر ۲۲۳

(و) اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب متذکرہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر یہ معلوم ہو سکے کہ اوسپر کیا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن مین جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو درج کیے جائینگے ۔

رر ۲۲۲

(۲) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کی بددیانتی سے تصرف بیجا کرنے کا الزام لگایا جائے تو ہر ہر رقم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم کی جسکی خیانت مجرمانہ یا تصرف بیجا کا الزام لگایا گیا ہو اور اون تاریخون کی جن کے درمیان جرم کا ارتکاب بیان کیا گیا ہو تصریح کافی ہوگی اور جو فرد قرار داد جرم اسطرح مرتب کیجائے حسب منشاء دفعہ ۲۳۴ (۱) جرم واحد کی سمجھی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو ان تاریخون کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ایک

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

سال سے زیادہ نہوگا۔

دفعہ ۲۲۱ | فرد قرارداد جرم کی ترتیب کا اثر۔

دفعہ ۲۳۱۔ (۱) فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اوس جرم کے قیام کے لئے ضرور ہے جسکا الزام لگایا گیا اس مقدمہ مین پوری ہو گئی۔

(۲) ہر فرد قرارداد جرم مین جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کئے جائین اونکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اونہین معنون مین مستعمل ہوئے ہین جو اوس قانون مین جسکی روسے جرم مذکور قابل سزا ہوا اون کے لئے مقرر ہین۔

۲۲۷ | فرد قرارداد جرم کو عدالت تبدیل کرسکتی ہے۔

دفعہ ۲۳۲۔ (۱) ہر عدالت فرد قرارداد جرم کو فیصلہ سنانے کے قبل کسی وقت تبدیل یا اوس مین اضافہ کرسکیگی یا اگر تجویز بذریعہ جوری یا اسیسرون کی مدد سے کیجائے تو جوری یا اسیسر ونکی رائے ظاہر کیجانے کے قبل۔

(۲) ایسی ہر تبدیل یا اضافہ شدہ فرد قرارداد جرم ملزم کے روبرو پڑھی اور اوسکو سمجھائیجائیگی۔

۲۲۶ | سپردگی بلا فرد قرارداد جرم یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم۔

دفعہ ۲۳۳۔ اگر کوئی شخص بلا کسی فرد قرارداد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرارداد جرم کے ذریعہ سے بغرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جسمین وہ سپرد ہو بہ لحاظ احکام مجموعہ ہذا صحیح فرد قرارداد جرم مرتب یا اوس مین اضافہ یا اور طور پر اسکو تبدیل کرسکیگی۔

۲۲۸ | کب بعد تبدیلی کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے

دفعہ ۲۳۴۔ اگر فرد قرارداد جرم جو حسب دفعہ ۲۳۲ یا ۲۳۳ مرتب یا تبدیل کی گئی ہو یا جس مین اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کی رائے مین

۱۸۹۸ء انگلستان نمبر

غالباً ملزم کو جوابدہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے میں غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات میں اوسی طرح مصروف ہوسکیگی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی۔

تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جاسکتا ہے۔

۲۲۹ ،،

دفعہ ۲۳۵ ۔ اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کی رائے میں غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو تو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کرسکیگی۔

التوا مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنیکے لئے منظوری درکار ہو۔

۲۳۰ ،،

دفعہ ۲۳۶ ۔ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اوس کی بنا پر مقدمہ دائر کرنے کے لئے منظوری مشروط ہو اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہیگی۔ بجز اس کے کہ ارجاع نالش کے لئے انہیں واقعات کی بنا پر منظوری حاصل کرلی گئی ہو جن پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہے۔

گواہوں کی مکرر طلبی جب کہ فرد قرارداد جرم تبدیل کیجائے۔

۲۳۱ ،،

دفعہ ۲۳۷ ۔ قبل فیصلہ جب کوئی جدید فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد میں تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دی جائیگی کہ کسی ایسے گواہ کو جس کا اظہار ہوچکا ہو مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کراکے اوس کی بابت اس کا اظہار قلمبند کراسکے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جس کو عدالت اہم سمجھے۔

ملزمین کا اشتراک

۲۳۹ ،،

دفعہ ۲۳۸ ۔ جرم یا اون مراتب کے بیان میں جن کا فرد قرارداد

ایکٹ ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء

جرم مین درج کیا جانا ضرور ہے کوئی غلطی یا فرو گذاشت کسی نوبت مقدمہ مین اہم متصور نہ ہوگی بجز اس کے کہ ملزم کو فی الواقع اس غلطی یا فرو گذاشت سے مغالطہ اور انصاف مین خلل واقع ہوا ہو۔

۲۳۲ — اہم غلطی کا اثر

دفعہ ۲۳۹ ۔ (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ عدالت کی رائے بوقت نفاذ اختیارات نگرانی یا تصحیح یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اوسکو فی الواقع جوابدہی مین اس وجہ سے مغالطہ ہوا کہ فرد قرار داد جرم نہین قرار کی گئی۔ یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرار داد جرم حسب ہدایت مرتب اور اوس کی بنا پر تجویز جدید کرنے کا حکم دے ۔

(۲) اگر عدالت مذکور کی رائے مین واقعات مقدمہ ایسے ہون کہ کوئی صحیح الزام ملزم پر بلحاظ واقعات مثبتہ عائد نہ ہو سکتا ہو تو عدالت مذکور تجویز اثبات جرم منسوخ کرے گی۔

شمول الزامات

۲۳۳ — ہر جرم جداگانہ کی علیحدہ فرد قرار داد۔

دفعہ ۲۴۰ ۔ ہر ایک جداگانہ جرم کی بابت جس کا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرار داد جرم علیحدہ مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز اون صورتون کے جو دفعات ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ میں درج ہین جداگانہ ہوگی ۔

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام

لگایا گیا تو سرقہ کی اور ضرر شدید پہنچانے کی فرد قرارداد جرم اور تحقیقات و تجویز جدا ہوگی۔

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو انکی تحقیقات ایک ساتھ ہو سکیگی۔

دفعہ ۲۳۴۔ (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرایم کے الزامات لگائے جائیں جو جرم اول سے جرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہوں تو اوس پر ایک ہی وقت میں اون میں سے چند جرایم کی جو تین سے زیادہ نہوں فرد قرارداد جرم لگا کر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجا سکیگی۔

(۲) ایک ہی قسم کے جرایم وہ ہیں جن کے لئے مجموعہ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ میں یا کسی اور قانون میں ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہے۔

ایک سے زیادہ جرایم کی تجویز

دفعہ ۲۳۵۔ (۱) اگر ایک سلسلہ افعال میں جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہوں ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرایم سرزد ہوں تو ایسے سب جرایم کے متعلق فرد قرارداد جرم مرتب کر کے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکیگی۔

وہ جرم جو دو تعریفوں میں داخل ہوں۔

(۲) اگر افعال مبینہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو کسی قانون کی رو سے جس میں جرایم کی تعریفات یا تعزیرات درج ہوں دو یا زیادہ جداگانہ جرایم کی تعریف میں داخل ہو تو فرد قرارداد جرم میں ہر ایسے جرم کا اندراج کر کے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکیگی۔

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اونکا مجموعہ دوسرا جرم ہو۔

(۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد ہوں جن میں سے ہر ایک فعل یا ایک سے زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو تو فرد قرارداد جرم میں اس جرم کا

ایکٹ مجریہ ۹۵ھ

جو اون افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی مجرم کا جو اون افعال مین سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کر کے ایک ہی ساتھہ تجویز کیجا سکیگی۔

(۴) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۷۱)[3] پر موثر نہ ہوگی۔

تمثیلات

متعلق ضمن (۱)

(الف) زید خالد کو جو حراست جائز مین تھا چھوڑا لے گیا اور اوس کے چھوڑانے مین ایک جوان کو توالی ولید کو جس کی حراست مین خالد تھا ضرر شدید پہونچایا تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۲۲۵ و ۳۳۳ مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جا سکیگا۔

(ب) زید نے زنا کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان مین نقب زنی کی اور اوس مکان مین داخل ہو کر بکر کی زوجہ کے ساتھہ زنا کیا تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷ مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جا سکیگا۔

سلہ [illegible] / ۲۴ و ۵۹

سلہ ۳۰۲ / ۱۸۵ و ۲۶۳ / ۲۴۶

سلہ ۳۸۴ / ۳۳۴ و ۳۴۴ / ۶۱۹

ایکٹ ۹۵ ۱۸ نمبرہ

(ج) زید کے پاس چند مواہیر ہین جن کا ملتبس ہونا وہ جانتا ہے اور اوس کی یہ نیت ہے کہ چند جعل سازیون کے لئے جن کی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۹۵ ۳ سلہ مین مقرر ہے۔ ان کو استعمال کرے تو ہر ایک مہر کے پاس رکھنے کی علت مین حسب دفعہ ۱۰۴ سلہ۔ مجموعہ تعزیرات زید کی نسبت جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(د) زید نے خالد کو نقصان پہونچانیکی نیت سے یہ جانکر اوس پر استغاثہ فوجداری دائر کیا کہ انصافاً یا قانوناً اوس کے دائر کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے اور تحقیقات مین اوس نے جہوٹی گواہی اس نیت سے دی کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا موت ہے تو زید کی نسبت جرایم مصرحۂ دفعات ۱۸۷ او ۱۹۰ سلہ مجموعۂ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

(ہ) زید نے اور چھہ شخصون کے ساتھہ جرایم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کی انجام دہی مین بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرایم مصرحۂ دفعات ۱۴۳ او ۱۲۸ و ۱۵۲ سلہ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ ان کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

سلہ ۳۹۵ / ۳۴۴

سلہ ۱۰۴ / ۳۴۷

سلہ ۱۸۷ / ۱۷۴ و ۱۹۰ / ۱۷۵

سلہ ۱۴۳ / ۱۱۶ و ۱۴۸ / ۱۲۰ و ۲۶۵ / ۲۳۶

(ق) زید نے ایک ہی وقت مین بکر اور خالد اور عمر کو خوف دلانیکی نیت سے ضرر جسمانی پہونچانے کی دہمکی دی تو زید کی نسبت ان تینون کے مقابلہ مین جرم مصرحہ دفعہ ۳۰۴ [ا] مجموعہ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

متعلق ضمن (۲)

(ش) اناج کے چند مسروقہ بورے چہپانے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالے کئے گئے جنکو معلوم تہا کہ وہ مسروقہ ہین۔ بعد ازان زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کوٹھے کی تہ مین ان بورونکے چہپانے مین ایک دوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرائم دفعات ۴۱۴ و ۴۱۱ [۲] مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ ان کے مجرم قرار دیے جاسکین گے۔

(ع) ہندہ نے اپنے بچہ کو اس علم سے ڈال دیا کہ اس فعل سے اوس کی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اس طرح ڈال دینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۲۵۷ و ۲۴۴ [۳] مجموعہ تعزیرات جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اونکی مجرم قرار دیجاسکیگی۔

(ط) زید نے بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت

[ا] ۳۰۴ / ۳۶۷

[۲] ۳۴۴ / ۳۰۲ ، ۳۴۷ / ۳۰۲

[۳] ۲۵۷ / ۲۲۱ ، ۲۴۴ / ۲۳۰

ایکٹ نمبر ۹۵ ۱۳۰۵ف

مین اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ (۳۰۴) مجموعہ تعزیرات ثابت کرائے تو زید پر جرم مصرحہ دفعہ (۲۰۰) جو دفعہ (۴۹۵) کے ساتھ پڑھی جائیگی اور دفعہ (۲۷۱) مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اونکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

متعلق ضمن (۳)

(ی) زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا اور اوسی وقت اس کو بالارادہ ضرر پہونچایا تو زید کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات (۳۲۳ و ۳۳۰ و ۳۹۲) مجموعہ تعزیرات سے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اونکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

جب کہ یہ امر مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے۔

دفعہ ۲۴۳ - اگر کوئی فعل واحد یا سلسلہ افعال اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہون یہ امر مشتبہ ہو کہ وہ منجملہ چند جرایم سے کونسا جرم ہے تو ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم مین اون تمام جرایم یا اون مین سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاسکیگا اور

۲۳۶ ,,

سلہ ۱۴۳/۱۴۴

سلہ ۲۰۰/۲۴۶

سلہ ۲۹۵/۲۴۴

سلہ ۱۴۳/۱۶۲

سلہ ۲۶۳/۲۳۶ ، ۲۳۸/۲۸۴ ، ۳۲۹/۳۸۵

ایسے الزامات کے کسی تعداد کی تجویز ایک ہی وقت ہو سکیگی یا جرایم مذکورہ مین سے کسی ایک کا الزام علی السبیل البدل اون پر قایم کیا جا سکیگا۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کی حد تک پہونچ سکتا ہے تو اوس کی نسبت سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کے الزامات فرد قرارداد جرم مین درج کئے جا سکینگے۔ اور اس طرح الزام قایم کیا جا سکیگا کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) زید نے ناظم فوجداری کے روبرو حلف سے بیان کیا کہ مین نے دیکھا کہ عمرو نے بکر کو لاٹھی سے مارا مگر عدالت نظامت سشن مین اوس نے حلف سے یہ بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو ہرگز نہین مارا تو زید کی نسبت الزام علی السبیل البدل فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا مجرم قرار دیا جا سکتا ہے گو یہ ثابت نہ ہو کہ اون مختلف بیانات مین سے کون سا بیان جھوٹا ہے۔

دفعہ ۲۴۷ - (۱) اگر حسب دفعہ بالا صرف ایک جرم کا الزام ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین درج کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ کسی دوسرے جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی علت مین حسب احکام دفعہ مذکور اوسکی نسبت فرد قرارداد جرم مرتب کی جا سکتی ہے تو اوس پر دوسرے جرم ثابت قرار دیا جا سکیگا جسکا وہ مرتکب ثابت ہو گو فرد قرارداد جرم مین وہ الزام درج نہ ہوا ہو۔

جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اوسکو دوسرے جرم کا مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔

ایکٹ ۱۸۹۸ء

(۲) جب ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین کسی جرم کا الزام درج کیا جاسے تو وہ اس جرم کے اقدام کا مجرم قرار دیا جاسکیگا گو اقدام کا جداگانہ الزام فرد قرارداد جرم مین درج نہ ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اوس جرم مین شامل ہو جس کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۳۸ ،،

دفعہ ۲۳۸ (۱) جب کسی شخص کی نسبت فرد قرارداد جرم مین ایسے جرم کا الزام درج کیا جاسے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور اون مین سے صرف چند اجزا ثابت ہون جنکے اشتمال سے ایک مکمل لیکن اوس سے خفیف جرم پیدا ہو تو اس پر جرم خفیف ثابت قرار دیا جاسکیگا گو فرد قرارداد جرم مین اوس جرم کا الزام درج نہ ہو۔

(۲) جب کسی ملزم کی نسبت ایسے حالات ثابت ہون جن سے وہ جرم جس کا الزام فرد قرارداد جرم مین درج کیا گیا ہو گھٹ کر ایک خفیف جرم ہو جاسے تو اوس پر ایسا جرم خفیف ثابت قرار دیا جاسکیگا گو فرد قرارداد جرم مین وہ جرم درج نہ ہو۔

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور نہ کیا جاسے گا کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ (۱۹۸) یا دفعہ (۱۹۹) کی تجویز کا اختیار اوس حالت مین بھی حاصل ہوگا جب کہ کوئی استغاثہ حسب دفعات مذکورہ نہ کیا گیا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۴۰۷) کے مطابق ایسی جائداد کے خیانت مجرمانہ کا الزام فرد قرارداد جرم مین لگایا گیا ہو جو اوس کو مال بردار

سلہ ۳۴۴/۲۹۸

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

والے کی حیثیت سے سپرد کی گئی تھی۔ یہ متحقق ہوا کہ مال کی نسبت زید نے حسب دفعہ (۴۰۳ مجموعہ) خیانت مجرمانہ کی تھی گردہ مال اوس مال پہونچانے والے کی حیثیت سے سپرد نہین کیا گیا تھا تو زید حسب دفعہ (۴۰۳) جرم خیانت مجرمانہ کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

(ب) زید کی نسبت حسب دفعہ (۳۲۵ مجموعہ) مجموعہ تعزیرات ضرر شدید پہونچانے کا الزام فرد قرار داد جرم مین درج کیا گیا۔ اوس نے یہ ثابت کیا کہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی وجہ سے اوس نے وہ فعل کیا تو وہ حسب دفعہ (۳۳۵ مجموعہ) مجموعہ مذکور مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

۲۳۹ ۲۳۶

کن شخصون پر بالاشتراک الزام لگایا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۹ - جب چند اشخاص پر جرم واحد یا مختلف جرایم کا جن کا ارتکاب معاملہ واحد مین ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا اور دوسرے پر اوس کی اعانت یا اقدام کا الزام لگایا جائے تو اونکی نسبت فرد قرار داد جرم اور تجویز ایک ہی ساتھ ہو سکیگی یا علیحدہ جیسا عدالت مناسب سمجھے اور وہ احکام جو اس باب کے ابتدائی حصہ مین درج ہین ایسی ہر فرد قرار داد جرم سے متعلق سمجھے جائینگے۔

تمثیلات

(الف) زید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا جائے تو اوس کی

سلہ ۲۳۹/۲۹۷

سلہ ۲۳۵/۲۳۶

سلہ ۲۳۵/۲۳۹

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۸۹۸ء

علت مین اون دونون کی نسبت ایک ہی فرد قرار داد جرم مرتب اور ایک ہی ساتھہ تجویز کیجا سکیگی۔

(ب) زید اور عمرو پر الزام سرقہ بالجبر کا ہے جس کے اثنا مین زید قتل عمد کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھہ تعلق نہین ہے۔ ایسی حالت مین ایک ہی فرد قرار داد جرم مرتب کیجا سکیگی جس مین دونون کی نسبت سرقہ بالجبر کا اور صرف زید کی نسبت قتل عمد کا الزام درج ہو اور دونون کی نسبت ایک ہی ساتھہ تجویز کیجا سکیگی۔

جب ملزم چند الزامون مین سے ایک کا مجرم قرار پائے تو مستغیث باقی الزامون سے دست بردار ہو سکیگا۔

دفعہ ۲۴۰ (۱) جب ایسی فرد قرار داد جرم جس مین ایک سے زیادہ مدات ہون ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کیجائے اور ان مین سے ایک یا زیادہ کا وہ مجرم قرار پائے تو مستغیث یا پیروکار سرکار عدالت کی اجازت سے باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو سکیگا یا خود عدالت ایسے الزام یا الزامات باقی ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کر سکیگی۔

(۲) ایسی دست برداری کا یہ اثر ہوگا کہ گویا ملزم الزام یا الزامات مذکورہ سے بری کیا گیا لیکن تجویز اثبات جرم منسوخ کیجائے تو عدالت مذکور بہ متابعت حکم عدالت منسوخ کنندہ اوس الزام یا الزامات کی تحقیقات کر سکیگی جس سے یا جن سے دست برداری کی گئی تھی۔

باب (۱۸)

تحقیقات سرسری

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ ۲۶۰ و ۲۶۲

دفعہ ۲۴۸ — تحقیقات سرسری کا اختیار — (۱) باوجود اس کے کہ مجموعہ ہذا مین کوئی اور حکم ہو ہر ناظم عدالت نظامت ضلع جس کو سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو یا بلدۂ حیدرآباد مین ہر ناظم درجۂ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار عطا کیا ہو[۱] اگر مناسب سمجھے کل جرایم مفصلۂ ذیل یا ان مین سے کسی کی تحقیقات بطور سرسری کر سکیگا۔

(الف) جرایم جن کی سزا حسب مجموعۂ تعزیرات موت یا حبس دوام یا (۶) مہینے سے زیادہ میعاد کی قید نہ ہو۔

(ب) جرایم خلاف ورزی دستور العمل صفائی۔

(۲) جب اثنار تحقیقات سرسری مین ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اوس کی تحقیقات سرسری ہونی مناسب نہین ہے تو وہ اون گواہونکو مکرر طلب کرے گا جن کا اظہار ہو چکا ہو اور مقدمہ کی تحقیقات معمولی طریقہ سے کریگا۔

(۳) کسی مقدمہ مین جس کی تحقیقات حسب دفعہ ہذا کیجاے حکم سزاے قید ایک مہینہ سے زیادہ میعاد کیلئے یا حکم سزاے جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ کا صادر نہین کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۲۴۹ — جن مقدمات کی تحقیقات سرسری ہو اونکی مثل — اون مقدمات مین جنکی تحقیقات حسب باب ہذا عمل مین آئے گواہون کی شہادت قلمبند کرنا یا فرد قرار داد جرم باضابطہ مرتب کرنا ضرور نہ ہوگا لیکن ایک رجسٹر مین جو حسب نمونہ معینہ سرکار مرتب رہیگا امور ذیل اردو زبان مین درج کئے جائینگے۔

(الف) نشان سلسلہ۔

---

[۱] ترمیم حسب دفعہ (۱) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ف۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

(ب)۔ تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج)۔ تاریخ اطلاع یا استغاثہ۔

(د)۔ نام مستغیث (اگر کوئی ہو) بہ قید ولدیت و سکونت۔

(ھ)۔ ملزم کا نام بقید ولدیت و سکونت۔

(و)۔ جرم جس کا استغاثہ کیا گیا اور وہ جرم جو ثابت ہوا ہو۔

(ز)۔ ملزم کا عذر اور اوس کا اظہار (اگر کچھہ لکھا گیا ہو)۔

(ح)۔ تجویز مع مختصر وجوہ۔

(ط)۔ حکم سزا یا اور حکم آخر۔

(ی)۔ کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ۔

باب (۱۹)

مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن میں

مقدمات کی تجویز

(الف) مراتب ابتدائی

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں پیروکار سرکار مقدمہ چلایگا۔

۲۷۰ ,, | **دفعہ ۲۵۱** مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں ہر پیروکار سرکار مقدمہ چلایگا

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ ۲۶۹ ۲۷۰

ان مقدمات مین جوری یا اسیسر ہون گے۔

دفعہ ۲۵۱ - ایسے اہل یورپ و امریکہ کے منسوبہ مقدمات کی جو سرکار عالی کی ملازمت مین ہون اور نیز اون مقدمات کی تجویز جن کی نسبت حسب دفعہ (۲۴۱) سرکار نے حکم صادر کیا ہو بذریعہ جوری یا اسیسرون کی مدد سے کیجائیگی۔

۲۷۱

آغاز تحقیقات۔

دفعہ ۲۵۲ - (۱) اوس تاریخ جو عدالت تحقیقات مقدمہ کے لئے مقرر کرے ملزم عدالت مین حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائے گا اور فرد قرارداد جرم پڑھکر اوس کو سمجھادی جائے گی اور اوس سے پوچھا جائے گا کہ اوس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین۔

(۲) اگر مجرم اقبال جرم کرے تو اوس کا اقبال جرم قلمبند کیا جائے گا اور اوس کی بنا پر وہ مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

۲۷۲

جرم کے ارتکاب سے انکار کرنا یا جواب نہ دینا۔

دفعہ ۲۵۳ - (۱) اگر ملزم کوئی جواب نہ دے یا ارتکاب جرم سے انکار یا تجویز کی خواہش کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل مقدمہ کی تحقیقات شروع کرے گی۔

(۲) اگر مقدمہ بذریعہ جوری یا باامداد اسیسر تجویز ہونے کے قابل ہو تو عدالت حسب طریقہ مندرجہ باب (۲۳) اہل جوری یا اسیسرون کا انتخاب کرے گی لیکن بہ متابعت اوس حق اعتراض کے جس کا ذکر باب مذکور مین درج ہے جوری یا اسیسرون کی ایک ہی جماعت اس قدر ملزمین کے مقدمات کی تجویز کرسکیگی یا تجویز مین مدد دے سکیگی جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔

۲۷۳

فرد قرارداد جرم مین الزام غیر قابل ثبوت کے متعلق کیفیت درج ہونا۔

دفعہ ۲۵۴ - اون مقدمات مین جنکی تجویز مجلس عالیہ عدالت مین ہو جب عدالت مذکور کو مقدمہ

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو حاکم مجوز کو اختیار ہوگا کہ فرد قرارداد جرم میں یہ کیفیت درج کرے اوس کا اثر یہ ہوگا کہ اوس جرم یا جزو جرم کے متعلق کارروائی ملتوی ہوجائیگی۔

پیروکار سرکار کس طرح مقدمہ شروع کریگا۔

۲۸۶

دفعہ ۲۵۵ ۔(۱) پیروکار استغاثہ اپنا مقدمہ اس طرح شروع کرے گا کہ مجموعہ تعزیرات یا کسی اور قانون سے اوس جرم کا بیان جس کا الزام لگایا گیا ہے پڑھکر یہ بیان کرے گا کہ کس شہادت سے ملزم پر جرم ثابت کرنے کی توقع رکھتا ہے۔

(۲) جب مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا اسیسرون کی مدد سے کیجائے تو اہل جوری یا اسیسرون کے انتخاب کے بعد حسب ضمن (۱) مقدمہ شروع کیا جائے گا۔ ضمن (۱)

(۳) اس کے بعد پیروکار استغاثہ اپنے گواہون کا اظہار قلمبند کرائیگا۔ ضمن (۲)

ملزم کا اظہار جو ناظم کے روبرو ہوا ہو شہادت ہوگا۔

۲۸۷

دفعہ ۲۵۶ ۔ ملزم کا اظہار جو ناظم سپرد کنندہ نے حسب ضابطہ قلمبند کیا ہو پیروکار استغاثہ پیش کرے گا اور وہ بطور شہادت پڑھا جائے گا۔

تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گزرے وہ قابل ادخال ہوگی۔

۲۸۸

دفعہ ۲۵۷ ۔ کسی گواہ کی شہادت جو حسب ضابطہ ملزم کے مواجہہ میں ناظم سپرد کنندہ نے قلمبند کی ہو وہ بہ اقتضائے رائے حاکم شہادت مقدمہ قرار دیجا سکے گی بشرطیکہ وہ گواہ پیش ہو اور اوس کا اظہار قلمبند کیا جائے۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء زر ۲۸۹

شہادت استغاثہ قلمبند ہونیکے بعد کارروائی۔

دفعہ ۳۵۸ - (۱) جب مستغیث کے گواہوں اور ملزم کا اظہار (اگر ہو) ختم ہو جائے تو ملزم سے پوچھا جائے گا کہ وہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔

(۲) اگر وہ کہے کہ شہادت پیش کرنا نہیں چاہتا تو پیروکار استغاثہ اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کر سکیگا۔ اور اگر عدالت یہ خیال کرے کہ اس امر کی کوئی شہادت نہیں ہے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو عام مقدمات میں اور ان میں جن کی تجویز اسیسروں کی مدد سے کیجائے ملزم کو بے جرم قرار دے گی۔ لیکن عدالت کی رائے میں اگر شہادت سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اوس سے کہا جائے گا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

(۳) اگر ملزمین یا اون میں سے کوئی بیان کرے کہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے اور عدالت کی رائے میں شہادت سے یہ نہ پایا جائے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اون مقدمات میں جن میں جوری ہو جوری کو ہدایت کرے گی کہ ملزم کو بے جرم قرار دے۔ لیکن اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ شہادت ارتکاب جرم بخلاف ملزم موجود ہے تو اوس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

زر ۲۹۰

جوابدہی۔

دفعہ ۳۵۹ - اس کے بعد ملزم یا اوس کا وکیل اپنی جوابدہی اس طرح کرے گا کہ اون واقعات یا قانون کو جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہو بیان کرے اور شہادت تائید الزام کی بابت جو کچھ کہنا ضروری خیال کرے کہہ کر اپنے گواہوں کا (اگر کوئی ہوں) اظہار کرائیگا اور بعد سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھ ہوں) اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرے گا۔

زر ۲۹۱

حق پیشی گواہان بعد حاضری عدالت۔

دفعہ ۳۶۰ - ملزم کسی ایسے گواہ کا جس کو اوس نے [illegible]

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

پہلے سے نام زد نہ کیا ہو مگر جو عدالت مین حاضر ہو اظہار کرا سکیگا۔

لیکن بجز اس صورت کے جو دفعات (۲۱۶ و ۲۴۷) مین مذکور ہے اوس کو یہ حق نہ ہوگا کہ علاوہ گواہان مندرجہ فہرست جو اوس نے ناظم سپرد کنندہ کے پاس پیش کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے۔

۲۹۲ "

پیروکار استغاثہ کا حق جواب۔

دفعہ ۲۶۱۔ اگر ملزم یا ملزمون مین سے کوئی شخص کوئی شہادت پیش کرے۔ تو پیروکار استغاثہ کو جواب دینے کا حق ہوگا۔

تجویز

دفعہ ۲۶۲۔ اگر شہادت پر غور کرنے کے بعد ناظم عدالت سشن ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو اوس کی برأت کا حکم دے گا اور اگر اوسی مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کرے گا۔

۲۹۷ "

جوری کو ہدایت۔

دفعہ ۲۶۳۔ جن مقدمات مین جوری ہو ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد عدالت شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ اور قانون متعلق جوری کی ہدایت کے لیے بیان کرے گی۔

۲۹۸ "

عدالت کا فرض۔

دفعہ ۲۶۴۔ (۱) ایسے مقدمات مین عدالت کا فرض ہوگا کہ۔

(الف)۔ تمام قانونی مباحث کا تصفیہ کرے جو اس مقدمہ مین پیدا ہون خصوصاً جن واقعات کا ثابت کرنا مقصود ہو اون کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے اور شہادت قابل ادخال ہونے یا نہ ہونے یا سوالات فریقین مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت جو مباحث پیدا ہون۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

اور حسب صوابدید شہادت ناقابل ادخال کو خواہ اوس پر فریقین اعتراض کریں یا نہ کریں پیش نہ ہونے دیوے۔

(ب) دستاویزات پیش شدہ کے معنی اور تعبیر کی نسبت تصفیہ کرے۔

(ج) اون امور واقعاتی کا تصفیہ کرے جن کا ثابت کرنا اس غرض سے کہ خاص امور کے متعلق شہادت پیش ہوسکے ضروری ہو۔

(د) اس امر کا فیصلہ کرے کہ جو بحث پیدا ہو اوس کا تصفیہ خود کرے یا جوری اور ایسا فیصلہ جوری پر واجب التعمیل ہوگا۔

(۲) اگر مناسب معلوم ہو تو مقدمہ کا خلاصہ بیان کرتے وقت کسی امر واقعاتی یا کسی ایسے امر کی نسبت جس میں امر قانونی و امر واقعاتی مخلوط ہوں اور جو متعلق مقدمہ ہو عدالت اپنی رائے جوری پر ظاہر کرسکیگی۔

تمثیلات

(الف) ایک ایسے شخص کا بیان جو گواہ نہیں ہے ثابت کرنے کی درخواست اس بنا پر کیجاتی ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جن سے وہ بیان قابل ادخال شہادت ہو جاتا ہے۔ اس امر کا فیصلہ عدالت کرے گی کہ وہ حالات ثابت ہوئے ہیں یا نہیں۔

(ب) ایک دستاویز کی نسبت منقول شہادت پیش کرنے کی درخواست ہے اور اصل دستاویز کا گم یا تلف ہو جانا بیان کیا جاتا ہے عدالت اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ اصل دستاویز گم ہوئی یا تلف کی گئی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۳۱۰

کارروائی اوس صورت مین جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔

دفعہ ۲۶۵ - جس مقدمہ مین تجویز بذریعہ جوری یا اسیسرون کی مدد سے کیجاسے اور ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جاسے جس کا ارتکاب اوس نے بعد سزا یابی سابق کیا ہو تو ضابطہ متذکرہ دفعات (۲۵۲ و ۲۵۵) مین حسب ذیل تبدیل عمل مین آئیگی۔

(الف) وہ جزو فرد قرار داد جرم کا جس مین جرم متبنہ سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جاسے گا اور نہ ملزم سے یہ پوچھا جاسے گا کہ اوس پر وہ جرم پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہین۔ الا اوس صورت مین کہ ملزم نے جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اوسپر ثابت ہو چکا ہو۔

(ب) اگر ملزم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اوس پر ثابت ہو جاسے تب اوس سے پوچھا جاسے گا کہ آیا اوس پر جرم سابق مندرجہ فرد قرارداد جرم ثابت ہوا ہے یا نہین۔

(ج) اگر ملزم سزا یابی سابق سے اقبال کرے تو عدالت بہ لحاظ اوس کے حکم سزا صادر کر سکیگی اگر وہ سزا یابی سابق سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسیسر جیسی کہ صورت ہو سزا یابی سابق کی شہادت سماعت کرین گے اور ایسی صورت مین جبکہ تجویز بذریعہ جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

۳۱۱

کب اثبات جرم سابق کی شہادت گذر سکتی ہے۔

دفعہ ۲۶۶ - بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سزا یابی سابق کی شہادت پیش ہو سکیگی بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۳۳۳

پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنیکے متعلق۔

دفعہ ۳۳۳ - جو مقدمہ حسب مجموعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت مین تجویز کیا جاسے۔ اوس کی کسی نوبت پر پیروکار سرکار مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے کہ وہ اوس الزام کی بنا پر مقدمہ نہین چلائیگا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جاسکیگا۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ برأت نہ ہوگی الا آنکہ حاکم ایسا حکم دے۔

باب (۲۴)

تحقیقات اور تجویز کے متعلق عام احکام

۳۳۷

شریک جرم سے معافی کا وعدہ۔

دفعہ ۳۳۷ - (۱) جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ہر ناظم درجۂ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بمنظوری ناظم ضلع کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جس کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اوس سے اس شرط پر وعدہ معافی کرسکے گا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اوس کے علم مین ہون مع نام اون تمام اشخاص کے جو اوس جرم کے ارتکاب مین بطور اصل مجرم یا استادن کے شریک رہے ہون بلا کم و کاست راست راست ظاہر کردے۔

(۲) ہر شخص جو حسب منشاء دفعہ ہذا شرط معافی قبول کرلے۔ اوس کا اظہار بطور

ایکٹ نمبر ۱۸۹۸ء

گواہ کے لیا جائے گا۔

(۳) اگر وہ ضمانت پر رہا ہوا ہو تو تا تجویز عدالت تقاضات سشن یا مجلس عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائے گا۔

(۴) ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے اوس کے وجوہ قلمبند کرے گا اور جب ایسا وعدہ کرے کہ شخص مذکور کا اظہار لے لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو۔

۳۳۸،، وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۲۶۹** - کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلہ اوس عدالت کو جس میں سپردگی ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لیے جس کی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ بتوسط یا بلا توسط کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اوس کے ساتھ اوسی شرط پر جو اوپر بیان کی گئی ہے معافی کا وعدہ کرے یا ناظم سپرد کنندہ مقدمہ یا ناظم ضلع کو شرط مذکور پر وعدہ معافی کرنے کا حکم دے۔

۳۳۹،، سپردگی اوس شخص کی جس کے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو۔ **دفعہ ۲۷۰** - (۱) جب وعدہ معافی حسب دفعہ (۲۶۸) یا (۲۶۹) کیا گیا ہو اور اوس شخص نے جس نے شرط معافی قبول کرلی ہو کسی امر ضروری سے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اوس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جس پر اوس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو اوس کی نسبت اوس جرم کی بنا پر جس سے متعلق وعدہ معافی کیا گیا تھا یا کسی اور جرم کی بنا پر جس کا اوسی معاملہ میں اوس سے سرزد ہونا ظاہر ہو تجویز کیجا سکے گی۔

(۲) جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اوٹھا لیا جائے تو وہ بیان جو کہ شرط معافی

ایکٹ ہند ۱۸۹۸ء

قبول کرنے کے بعد اوس شخص نے قلمبند کرایا تھا اوس کے خلاف بطور شہادت پیش ہو سکیگا۔

(۳) جھوٹی گواہی دینے کا الزام اگر ایسے بیان کی بنا پر قایم کیا جائے تو اوس کی تحقیقات بلا منظوری مجلس عالیہ عدالت نہ ہوگی۔

۳۴۰ حق جوابدہی بذریعہ وکیل۔ دفعہ ۲۷۱۔ ہر شخص کو جس پر کسی عدالت فوجداری مین الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل جوابدہی کرے۔

۳۴۱ ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔ دفعہ ۲۷۲۔ اگر ملزم گو وہ فاتر العقل نہ ہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے۔ اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی اور عدالت مین دائر ہو اور اس کا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا اوس کی نسبت تجویز سزا ہو تو مثل کارروائی مع یادداشت حالات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدی جائیگی اور عدالت مذکور اوس کی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

۳۴۲ ملزم سے اظہار لینے کا اختیار۔ دفعہ ۲۷۳۔ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو اون واقعات کی توجیہ کا موقع ملے جو شہادت سے اوس کے خلاف ظاہر ہوئے ہون بلا اوس کو آگاہ کرنے کے اوس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہون۔ اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تائید الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی صفائی پیش ہونے سے قبل اوس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔

(۲) ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اوس نے سوالات مذکورہ کا جواب دینے سے انکار کیا یا اون کا جواب جھوٹا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب

ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء

سے ایسا نتیجہ اخذ کر سکیگی جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

(۳) ملزم کے ایسے جوابات پر اوس مقدمہ مین لحاظ کیا جا سکیگا اور وہ کسی اور مقدمہ مین جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سرزد ہونا اون جوابات سے پایا جاتا ہو اوس کے فائدہ کے لئے یا اس کے خلاف شہادت داخل کئے جا سکین گے۔

(۴) ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائے گا۔

ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔ **دفعہ ۲۷۴۔** بجز اوس کارروائی کے جس کا ذکر دفعات (۲۶۸) و (۲۶۹) مین ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دینے کے لئے کہ وہ کسی امر کو جس سے واقفیت رکھتا ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے دہمکی یا وعدہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اوس پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے گا۔ ۳۴۳

کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار۔ **دفعہ ۲۷۵۔** (۱) اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضائے انصاف معلوم ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اوس کی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وقتاً فوقتاً باندراج وجوہ مناسب شرایط کے ساتھ کسی مدت مناسب کے لئے جو پندرہ روز سے زاید نہ ہو التوا کا حکم دے سکیگی اور ملزم کو اگر وہ حراست مین ہو بذریعہ حکمنامہ پھر حراست مین رکھنے کے لئے بھیج سکیگی۔ ۳۴۴

حراست مین پھر بھیجنے کا حکم۔ اگر شرط یہ ہے۔

(۱) ملزم کو کوتوالی کی حراست مین نہ دیا جائے گا بجز اس کے کہ عدالت کو یقین ہو جائے کہ اس کو کسی اہم جزو مقدمہ تکمیل کے لئے ایسی حراست مین بھیجنا ضرور ہے اور نہ بھیجنے سے تحقیقات ناقص رہجائیگی اور انصاف مین خلل واقع ہوگا۔

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۳۱۵ء (۲) کسی ناظم کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست میں رکہنے کے لئے بہیجے۔

(۳) ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا۔ اور اوس پر حاکم کے دستخط ہون گے۔

۳۴۵ جرایم جن میں راضی نامہ ہو سکتا ہے۔ **دفعہ ۲۷۶** - (۱) نقشۂ ذیل کے خانہ اول کے مندرجہ جرایم میں راضی نامہ اون اشخاص کی طرف سے پیش ہو سکے گا جن کا ذکر خانۂ سوم میں ہے۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کر سکتا ہے۔
بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق میں مخل ہو	۱۳۶ سلہ	وہ شخص جس کی توہین کیجائے۔
مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکہانیکی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔	۲۳۹ سلہ	وہ شخص جسکا اسطرح دل دکہانیکی نیت سے
ضرر پہونچانا۔	۲۶۳ و ۲۷۴ سلہ	وہ شخص جسکو ضرر پہونچا ہو۔
مزاحمت بیجا یا حبس بیجا۔	۲۸۱ و ۲۸۲ سلہ	وہ شخص جسکی مزاحمت کیگئی یا جو حبس میں رکہا گیا ہو

سلہ ۱۳۶/۱۲۷ -

سلہ ۲۳۹/۲۱۶ -

سلہ ۲۶۳/۲۳۶ فقرہ اول و ۲۷۴/۲۴۳ فقرہ اول -

سلہ ۲۸۱/۲۴۶ و ۲۸۲/۲۴۷ فقرہ اول

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کرسکتا ہے
حملہ یا جبر مجرمانہ۔	۲۹۲ و ۲۹۵ [۱]	وہ شخص جسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو۔
نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی شخص کو پہونچایا جائے	۳۵۹ و ۳۶۰ [۲]	وہ شخص جسکو نقصان پہونچایا گیا ہو۔
مداخلت بیجا مجرمانہ۔ / مداخلت بیجا بخانہ۔	۳۷۶ و ۳۷۷ [۳]	قابض اس جائداد کا جسپر مداخلت بیجا کی گئی ہو۔
خدمت کے معاہدہ کا نقض مجرمانہ۔	۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ [۴]	وہ شخص جسکے ساتھہ مجرم نے معاہدہ کیا ہو۔
زنا۔	۴۲۳ [۵]	شوہر عورت کا
بنیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا بہکا لیجانا یا روک رکھنا۔	۴۲۴ [۶]	
ازالۂ حیثیت عرفی۔	۴۲۶ [۷]	
کسی مضمون کو یہ جانکر چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے	۴۲۷ [۸]	وہ شخص جسکا ازالۂ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
کسی چھپی ہوئی یا کندہ کی ہوئی چیز کو جسمیں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اسمیں ایسا مضمون مندرج ہے بیچنا یا بیع کیلئے پیش کرنا	۴۲۸ [۹]	وہ شخص جسکا ازالۂ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
تخویف مجرمانہ (بہ استثناء اس صورت کی جبکہ اس جرم کی سزا سات سال کی قید ہو سکتی ہو)	۴۳۰ [۱۰]	وہ شخص جسکو خوف دلا گیا ہو۔

[۱] ۲۹۲ / ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۹۵ / ۲۵۶

[۲] ۳۵۹ و ۳۶۰ / ۳۱۴

[۳] ۳۷۶ / ۳۲۷ و ۳۷۷ / ۳۲۸

[۴] ۴۱۷ / ۳۶۳ و ۴۱۸ / ۳۶۴ و ۴۱۹ / ۳۶۵ و X / ۳۶۶

[۵] ۴۲۳ / ۳۷۰

[۶] ۴۲۴ / ۳۷۱

[۷] ۴۲۶ / ۳۷۳

[۸] ۴۲۷ / ۳۷۴

[۹] ۴۲۸ / ۳۷۵

[۱۰] ۴۳۰ / ۳۷۷

(۲) مقدمات ضرر حسب دفعات ۲۴۶ و ۲۴۷ [1] ضرر شدید حسب دفعات ۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸ [2] مجموعۂ تعزیرات اوس عدالت کی اجازت سے جس کے روبرو استغاثہ پیش ہوا اوس شخص کے راضی نامہ پر جس کو ضرر شدید پہونچایا گیا ہو طے ہو سکینگے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۳۱۹ف

(۳) جب کوئی جرم حسب دفعہ ہذا قابل راضی نامہ ہو تو اوس کی اعانت یا اقدام بھی (جب اقدام خود جرم ہو) قابل راضی نامہ ہوگا۔

(۴) جب وہ شخص جو حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش کرنیکا مجاز ہوتا۔ نابالغ۔ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو وہ شخص جو اوس کی طرف سے معاہدہ کرنے کا مجاز ہو راضی نامہ پیش کر سکیگا۔

(۵) جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا گیا ہو یا بصورت اثبات جرم اوس نے مرافعہ کیا ہو تو بلا اجازت اوس عدالت کے جس مین وہ سپرد کیا گیا ہو یا اوس عدالت کے جسمین مرافعہ دائر ہو جرم کی بابت کوئی راضی نامہ نہ ہو سکیگا۔

(۶) حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش ہونا ملزم کے حق مین برات کا اثر رکھیگا۔

دفعہ ۲۴۴

دفعہ ۲۷۴۔ ناظم کی کارروائی اون مقدمات مین جو وہ فیصل نہین کر سکتا ہے۔ (۱) اگر ناظم کو دوران تحقیقات مین کوئی مقدمہ شہادت موجودہ سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اوس کی تجویز یا سپردگی اوسی ضلع کے کسی اور ناظم سے ہونی چاہیئے تو ناظم مذکور کارروائی ملتوی کر کے مقدمہ ایک مختصر کیفیت کے ساتھ اپنے ناظم کے

[1] ۲۶۴/۲۳۶ ، ۲۶۶/۲۴۳

[2] ۲۶۵/۲۳۶ ، ۲۶۵/۳۲۲ ، ۲۶۸/۲۴۳

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور ناظم مجاز سماعت کے پاس جس کی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت کرے بھیج گا۔

(۲) وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بھیجا جائے اگر مجاز ہو تو خود ہی اوس مین تجویز کرے گا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کرے گا یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن مین سپرد کریگا۔

کارروائی جبکہ دوران تحقیقات مین مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو۔

دفعہ ۲۷۸ ۔ (۱) اگر دوران تحقیقات مین فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے کسی وقت ناظم کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت ہے اور ناظم مذکور کو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو وہ کارروائی موقوف کرکے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور مین سپرد کرے گا۔ ۳۴۷

(۲) اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو۔ تو وہ حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کرے گا۔

تجویز ان اشخاص کی جن سے دفعہ ۳۱۰ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔

دفعہ ۲۷۹ ۔ ہر شخص جس سے مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۳۱۰ متعلق ہو سکتی ہے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین جیسا موقع ہو سپرد کیا جا سکیگا بجز اس کے کہ اوس ناظم فوجداری کے جس کے روبرو مقدمہ دائر ہے یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم قرار پانے کی صورت مین وہ خود کافی سزا تجویز کر سکتا ہے۔ ۳۴۸

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو۔

دفعہ ۲۸۰ ۔ جب کسی درجہ کے ناظم فوجداری کی رائے بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث و ملزم یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اوس کو اوس سزا سے جو خود دے سکتا ۳۴۹

کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا ملنی چاہیے تو اپنی رائے قلمبند کرکے مثل مقدمہ مع ملزم اوس ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیجدے گا جس کا وہ ماتحت ہو

(۲) وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجی جائیگی۔ اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دے چکا ہو اوس کو مکرر طلب کرکے اظہار لے سکے گا اور شہادت مزید طلب کرکے قلمبند کرسکے گا اور مقدمہ مین ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرسکے گا جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور قانوناً جائز ہو۔

> اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اوس شہادت پر جسکا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو

۳۵۰ ،،

دفعہ ۳۸ ۔ (۱) اگر کسی مقدمہ کی کل شہادت یا اوس کا کوئی جزو قلمبند کرنے کے بعد کسی ناظم فوجداری کا اختیار سماعت اس مقدمہ مین باقی نہ رہے اور اوس کی جگہہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخر الذکر اوس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزواً اوس نے اور جزواً خود نے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرسکیگا یا گواہوں کو مکرر طلب کرکے ازسر نو تحقیقات کرسکے گا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جب کسی مقدمہ مین دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کل گواہون کا یا اون مین سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کرسکتا ہے۔

(ب) مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات مین ناظم ضلع جس مین تجویز اوس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اس کا مرافعہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو تجویز سزا کو منسوخ کرسکے گا جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر کی گئی ہو جو کلاً ناظم مجوز نے قلمبند نہ کی ہو اگر اوس کی رائے مین ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہونچا ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت اون صورتون سے متعلق نہ ہوگی جن مین حسب دفعہ ۲۷۷ کارروائی ملتوی کیجاے۔

کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کے لیے روکا جانا۔

۳۵۱ "

دفعہ ۲۸۲۔ (۱) ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری مین حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہوکر نہ آیا ہو۔ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے جبکہ عدالت مذکور سماعت کرسکتی ہو۔ اور جس کا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جاسکیگا۔ اور اوس کے خلاف اسی طور پر کارروائی کیجاسکیگی کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہوکر آیا تھا۔ لیکن اوس کے مقابلہ مین ازسرنو شہادت لیجائیگی۔

عدالت مین عامہ خلایق جاسکیگی۔

۳۵۲ "

دفعہ ۲۸۳۔ وہ مقام عام ہوگا جہان کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عامہ خلایق جہان تک آرام کے ساتھہ گنجایش ہو اوس مین جاسکیگی۔

لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی نوبت پر یہ حکم دے سکیگی کہ عامہ خلایق یا کوئی خاص شخص اس کمرہ یا مکان مین جہان اجلاس ہونے نہ پاے یا حاضر نہ رہے۔

باب (۲۵)

شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ

شہادت ملزم کے مواجہہ مین لیجائیگی۔

۳۵۳ "

دفعہ ۲۸۴۔ بجز اوس صورت کے جس کے لیے کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہاے

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸

۱۶ و ۱۸ و ۱۹ — لی جائے ملزم کے یا جب اوس کی اصالتاً حاضری معاف ہو تو اس کے وکیل کے مواجہہ مین لیجائیگی۔

۳۵۴

دفعہ ۲۸۵ | شہادت قلمبند کرنے کا طریقہ۔ | سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات مین جو کسی عدالت فوجداری مین عمل مین آئے گواہون کی شہادت حسب طریقۂ مندرجۂ ذیل قلمبند کیجائیگی۔

۳۵۵

دفعہ ۲۸۶ | گواہون کا اظہار کسطرح لکھا جائیگا۔ | ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی زبان مین ناظم عدالت بطور بیان مسلسل خود اپنے قلم سے لکھیگا اور گواہ کو بمواجہہ فریقین برسر اجلاس پڑھکر سنائے گا اور اوس پر اوس کے دستخط لیکر اپنے دستخط کرے گا اور اوس کے ذیل مین یہ یادداشت درج کرے گا کہ اظہار سنکر گواہ نے اسکی تصدیق کی۔

ضمن ۱ ۳۵۶

دفعہ ۲۸۷ | یادداشت جب کہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند نہ کرے۔ | جن مقدمات مین ناظم عدالت کسی کافی وجہ سے شہادت خود قلمبند نہ کر سکے اوس کو لازم ہوگا کہ وجہ معذوری تحریر کرکے شامل مثل کرائے اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواجہہ مین قلمبند کرائے گواہ کو سنانے کے بعد اوس پر اوس کے دستخط لے اور خود دستخط کرے۔

۳۵۷

دفعہ ۲۸۸ | شہادت ناظم کی زبان مین قلمبند کئے جانے کی اجازت۔ | (۱) باوجود احکام دفعات بالا سرکار کو یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع مین یا اون کارروائیون مین جو کسی عدالت کے روبرو ہون ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات مین اپنی مادری زبان مین ہر گواہ کی شہادت لکھے۔

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اوس پر ناظم عدالت کے دستخط ہونگے

اور اوس کا ترجمہ بزبان عدالت شامل مثل کیا جائیگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۳۵۹

شہادت تحت دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۲۸۹ - (۱) جو شہادت حسب دفعہ ۲۸۷ یا ۲۸۸ قلمبند کیجائے وہ عموماً بطور سوال جواب نہیں بلکہ بطور بیان مسلسل قلمبند کیجائیگی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوس کے جواب کے لکھ سکیگا۔

۳۶۰

اظہار کا سنانا اور بصورت ضرورت اوسکی اصلاح کرنا۔

دفعہ ۲۹۰ - (۱) ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ - لیجائے مکمل ہوتے ہی اوس کو ملزم کے یا اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہہ مین پڑھکر سنائی جائیگی اور بشرط ضرورت اوس کی اصلاح کیجائیگی۔

(۲) گواہ کو اوس کا اظہار پڑھکر سنانے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اوس کے لکھنے مین کوئی غلطی ہوئی ہے یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ صحیح طور پر نہین لکھا گیا تو حاکم اوس کی اصلاح بذریعہ ایک یادداشت کے جس پر گواہ کے دستخط لئے جائینگے کردے گا۔

(۳) اگر گواہ کا اظہار اوس کی زبان مین نہ لکھا جائے اور وہ اوس زبان کو جسین لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اوس کی زبان مین یا کسی اور زبان مین جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اس کو سمجھایا جایگا۔

۳۶۱

ملزم یا اوس کے وکیل کو شہادت کا سنا دینا۔

دفعہ ۲۹۱ - (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان مین ادا کیجائے جس کو ملزم جو اوس وقت اصالتاً حاضر نہ سمجھتا ہو تو اوس کا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان مین جس کو وہ سمجھتا ہو اوس کو سنا دیا جائے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ بابت سنہ ۱۸۹۸ع

(۳) اگر ملزم وکالتاً حاضر ہوا اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کیجائے جس کو اوس کا وکیل نہ سمجھتا ہو تو اوس کا پورا ترجمہ زبان عدالت میں وکیل مذکور کو سنایا جائے گا۔

مستثنیٰ ۔ جب کوئی دستاویز کسی مسلمہ یا مشتبہ امر کے متعلق محض بغرض اثبات پیش کیجائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اوس کے صرف اوس قدر حصہ کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

۳۶۳ ۔ **دفعہ ۲۹۲** ۔ کیفیت طرز و حالات گواہ ۔ بوقت ادائے شہادت گواہ کی جو طرز و حالت ہو اوس کی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو حاکم بطور یادداشت تحریر کر سکیگا۔

۳۶۴ ۔ **دفعہ ۲۹۳** ۔ اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا ۔ (۱) جب کبھی کسی عدالت میں کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اوس سے کیا جائے اور ہر ایک جواب جو وہ دے بلا کم و کاست اوس زبان میں جس میں اظہار لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اوس کی وجہ لکھکر عدالت کی زبان میں قلمبند کیا جائے گا۔ اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اوسکو معائنہ کرایا جائے گا یا اوس کے روبرو پڑھا جائے گا یا اگر وہ اوس زبان کو جس میں کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا ہو تو کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کر کے اوس کو سنایا جائے گا۔ اور اوسکو اختیار ہوگا کہ اپنے جوابات کی توضیح کرے یا اوس میں کچھ اضافہ کرائے جب تمام تحریر اوس کے بیان کے موافق ہو جائے جس کو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اوس پر ثبت ہوں گے اور حاکم اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ اظہار اوس کے مواجہہ اور اوس کی سماعت میں لیا گیا ہو اور اوس میں ملزم کا تمام

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے۔ لیکن کسی کافی وجہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نہ کر سکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت مین درج کر کے شامل مثل کر لے گا اور بپابندی احکام دفعہ ہذا اپنے روبرو اور اپنی سماعت مین ملزم کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے قلمبند کرا لے گا۔

(۲) دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہ ہوگی۔

باب (۳۲)

فیصلہ

فیصلہ سنانیکا طریقہ۔ دفعہ ۲۹۴۔ (۱) ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے بعد کسی تاریخ پر جس کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو دیجائیگی۔ برسر اجلاس زبان عدالت مین ناظم عدالت سنا دے گا۔ ۳۶۶

(۲) فیصلہ ملزم کے مواجہ مین سنایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ وہ اصالتاً حاضری سے معاف کیا گیا ہو اور سزا مجوزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت مین اوس کے وکیل کے مواجہہ مین سنایا جا سکیگا۔

(۳) کوئی فیصلہ صرف اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ کوئی فریق یا اوس کا وکیل اوس تاریخ یا اوس مقام پر جس کی اطلاع فیصلہ سنانے کے لئے دی گئی تھی۔ حاضر نہین تھا یا یہ کہ اس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو یا اون مین سے کسی کو نہین دی گئی تھی۔

(۴) دفعہ (۵۰۴) کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

فیصلہ کس زبان مین ہوگا اور مضمون فیصلہ۔

دفعہ ۲۹۵ - (۱) بجز اوس صورت کے جس کی بابت مجموعہ ہذا مین کوئی اور صریح حکم ہو ہر فیصلہ زبان عدالت مین حاکم اجلاس کے قلم سے لکہا جائے گا اور اوس مین امور تنقیح طلب اور اون کا تصفیہ مع وجوہ درج ہوگا اور سناتے وقت اوس پر تاریخ لکہکر حاکم اپنے دستخط کرے گا۔

(۲) اوس مین اوس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثابت قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعہ تعزیرات یا دیگر قانون کا حوالہ دیا جائے گا اور جب اس امر مین شبہہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات مین سے کس دفعہ مین یا ایک ہی دفعہ کے اجزا مین سے کسی جزو مین داخل ہے تو عدالت اس کی تصریح کرکے علی السبیل البدل فیصلہ صادر کریگی۔

(۳) بصورت برآت فیصلہ مین عدالت اس جرم کی صراحت کرے گی جس سے ملزم بری کیا جائے اور اوس کو چہوڑ دینے کی ہدایت کرے گی۔

جرایم قابل سزائے موت مین کوئی اور سزا تجویز ہونیکی صورت مین وجہ ظاہر کیجائیگی۔

دفعہ ۲۹۶ - اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جس کے لئے سزائے موت مقرر ہے اور عدالت سوائے سزائے موت کے کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ مین اس کی وجہ ظاہر کیجائے۔

حکم سزائے موت۔

دفعہ ۲۹۷ - جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ مین یہ ہدایت کیجائے گی کہ وہ شخص قتل کیا جائے۔

عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کرسکیگی۔

دفعہ ۲۹۸ - کوئی عدالت[لہ] مجاز نہ ہوگی کہ جب فیصلہ ایک مرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہوجائیں تو اوس مین کوئی تبدیل یا تجویز ثانی کرے

لہ ترمیم حسب دفعہ (۱۲) قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۳۲ف۔

۱۸۹۸ء ایکٹ نمبر ۵

سوائے اس صورت کے جس کا ذکر دفعات نمبر ۳۲) اور (۳۵۹ سلہ) اور (۴۰۹) مین ہے یا بغرض تصحیح سہو کتابت۔

نقل فیصلہ درخواست کرنے پر ملزم کو دیجائے گی۔

۳۷۱

دفعہ ۲۹۹ ۔ ملزم کی درخواست پر فیصلہ کی ایک نقل یا جب وہ ایسی خواہش ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اوس کی زبان مین یا بزبان عدالت اوس کو بلا توقف دیا جائے گا۔ ایسی نقل سوائے مقدمات طلبیناسہ کے ہر صورت مین بلا اجرت دیجائیگی۔

فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائے گا۔

۳۷۲

دفعہ ۳۰۰ ۔ اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان مین لکھا گیا ہو۔ تو اوس کا ترجمہ بھی شامل مثل مقدمہ کیا جائے گا۔

عدالت نظامت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم فوجداری کے پاس بھیجیگی۔

۳۷۳

دفعہ ۳۰۱ ۔ اون مقدمات مین جن کی تجویز عدالت نظامت سشن مین ہو عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم سزا کی ایک نقل اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی جسنے مقدمہ سپرد کیا تھا۔

باب (۳۳)

ترسیل احکام سزا بغرض تصحیح

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت نظامت سشن مرسل کریگی۔

۳۷۴

دفعہ ۳۰۲ (۱) جب عدالت نظامت سشن حکم سزائے

سلہ ترمیم حسب دفعہ ۱۲ قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۲۲ ف۔

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۸۹۸ء

موت یا حبس دوام یا قید زاید از (۱۰) سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدے گی اور حکم مذکور کی تعمیل تا منظوری حسب دفعہ (۳) ملتوی رہیگی۔

(۲) ایسے تمام مقدمات جن میں سزائے حبس دوام یا موت کی رائے دیگئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ کاملہ میں اور مقدمات متذکرہ دفعہ ۳۳۲۔ اور وہ مقدمات جن میں قید زاید از دہ سال کی رائے عدالت سشن نے دی ہو جلسہ منفقدہ میں مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہوں گے۔

۳۷۵ ،،

دفعہ ۳۰۴ | تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ہدایت۔

(۱) مثل مقدمہ حسب دفعہ ۳۳۲ یا دفعہ ۳۰۳ ضمن (۱) وصول ہونے پر اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو تایید الزام یا ملزم کی صفائی سے تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لیجائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کرے گی۔ یا ایسی شہادت لے گی یا اوس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہاں سے مثل وصول ہوئی ہو۔

(۲) جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت میں ہو تو اوس کی مثل مع رائے ناظم عدالت مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدی جائیگی۔

۳۷۶ ،،

دفعہ ۳۰۵ | اختیار مجلس عالیہ عدالت دربارہ بحالی یا منسوخی حکم سزا۔

ہر مقدمہ میں جسکی مثل حسب دفعہ ۳۳۲ یا دفعہ ۳۰۳ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ

(الف) رائے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔ یا

(ب) ملزم پر کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۵ء

دے سکتی یا یہ حکم دے کہ اوسی فرد قرارداد جرم کی بنا پر یا بہ تبدیل فرد قرارداد جرم عدالت ماتحت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔ یا

(ج) ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر حکام کے دستخط ہوں گے۔

۳۷۷ دفعہ ۵۰۵۔ ایسے ہر مقدمہ مین حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت کے جلسۂ منعقدہ یا جلسۂ کاملہ کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھین گے اور اون پر اپنے دستخط کرین گے۔

اختلاف رائے کی صورت مین کارروائی۔

۳۷۸ دفعہ ۵۰۶۔ جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس مین سماعت کیا جائے۔ اور اون مین اختلاف رائے مساوی ہو۔ تو وہ مقدمہ اون ارکان کے رائے کے ساتھ کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اور وہ بعد اس قدر سماعت کے جو اس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کرے گا۔ اور تجویز یا حکم بہ غلبۂ آرا صادر کیا جائے گا۔

مثل بغرض منظوری سرکار مین بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۵۰۷۔ جب حکام مجلس عالیہ عدالت کی رائے حبس دوام یا سزائے موت کی ہو تو وہ رائے مع مثل مقدمہ تقسیماً محکمۂ سرکار مین ایک ہفتہ کے اندر بھیجدی جائے گی۔ اور بصورت سزائے موت بعد منظوری بندگان اعلیحضرت اور بصورت سزائے حبس دوام بعد منظوری مدارالمہام سرکار عالی حکم سزا کی تعمیل کیجائے گی۔

بندگان اعلیحضرت یا مدارالمہام سرکار عالی سزا مجوزہ کو بحال یا تبدیل کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۵۰۸۔ جب مجلس عالیہ عدالت کوئی رمثل بھیجے تو بندگان اعلیحضرت یا مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۵ء

(الف) سزائے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحال رکھین۔ یا
(ب) اوسے کسی اور سزا سے بدل دین۔ یا
(ج) ملزم کو جرم سے بری کرکے اس کی رہائی کا حکم دین۔ یا
(د)۔ کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائین۔

۳۷۹

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۳۰۹۔ بعد منظوری سزائے موت یا صادر ہونے حکم سزا یا کسی اور حکم صادرہ بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت بلاتوقف اوس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور اپنے دستخط کرکے اوس کو عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجدے گا۔

۳۸۰

ضابطہ اون مقدمات مین جو ایسے ناظم فوجداری کی طرف سے مرسل ہون جو دفعہ (۵۳۰) کی رو سے عمل کرنے کا مجاز نہ ہو۔

دفعہ ۳۱۰۔ جب مقدمہ کسی ناظم فوجداری درجۂ اول یا ناظم حصہ ضلع کے پاس حسب دفعہ (۵۳۰) بھیجا جائے تو اوسے اختیار ہو گا کہ ایسا حکم سزا یا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اوس صورت مین صادر کرسکتا جب مقدمہ کی ابتدا اوس نے سماعت کی ہوتی۔ اور اگر وہ کسی امر مین تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کرے گا یا شہادت لے گا۔ یا ہدایت کرے گا کہ ویسی تحقیقات کی جائے یا شہادت لی جائے۔

باب (۲۸)

تعمیل احکام سزا

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے۔

۳۸۱// **دفعہ ۳۱۱۔** جب کوئی حکم سزائے موت یا اور حکم سزا التصحیحاً مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت نظامت سشن حکم بحالی یا مجلس سے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکمنامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کرائے گی جو ضروری اور مناسب ہو۔

التوائے حکم سزائے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو۔

۳۸۲// **دفعہ ۳۱۲۔** اگر کوئی عورت جس کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ معلوم ہو تو مجلس عالیہ عدالت حکم سزا کو وضع حمل تک ملتوی رکھے گی یا اوس حکم کے عوض بعد منظوری بندگان اعلیحضرت حکم حبس دوام صادر کیا جا سکیگا۔

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس دوام یا قید کی تعمیل۔

۳۸۳// **دفعہ ۳۱۳۔** جب ملزم پر سوائے اون صورتوں کے جو دفعہ (۳۱۲) میں مرقوم ہیں کسی اور صورت میں حبس دوام یا کسی میعاد کی قید کا حکم صادر کیا جائے۔ تو عدالت صادر کنندہ حکم حکمنامہ قید فوراً اس محبس میں بھیجدے گی جس میں ملزم محبوس ہو یا ہونے والا ہو اور اگر وہ پہلے سے محبس میں نہ ہو تو اسے بذریعہ حکم نامہ قید محبس میں بھیجدے گی۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔

۳۸۴// **دفعہ ۳۱۴۔** ہر حکمنامہ قید اوس محبس یا اور مقام کے اعلیٰ عہدہ دار کے نام لکھا جائے گا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔

حکم نامہ کس کو دیا جائیگا۔

۳۸۵// **دفعہ ۳۱۵۔** جب قیدی کو محبس میں رکھنا ہو تو حکمنامہ مہتمم یا داروغہ محبس کو دیا جائیگا۔

حکمنامہ بغرض وصول زر جرمانہ۔

۳۸۶// **دفعہ ۳۱۶۔** جب کسی مجرم پر حکم سزائے جرمانہ

ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۵ء

صادر کیا جائے تو باوجودیکہ اوس حکم مین بصورت عدم ادائے جرمانہ مجرم کے قید کئے جانے کی ہدایت ہو عدالت صادر کنندۂ حکم مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کی جائداد منقولہ کو قرق یا نیلام کرکے اوس سے زرجرمانہ وصول کرنے کی غرض سے حکمنامہ جاری کرے۔

۳۸۷؎ حکمنامہ کی تعمیل۔ **دفعہ ۳۱۷** - ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود ارضی مین ہوگی اور اس سے وہ جائداد بھی قرق اور نیلام ہوسکیگی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اوس ناظم عدالت سشن کے دستخط کئے جائین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جائداد پائی جائے۔

۳۸۸؎ حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا۔ **دفعہ ۳۱۸** - (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائے جرمانہ قید کا حکم ہوا اور عدالت حسب دفعہ (۳۱۶) حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے مجرم کو اس شرط پر رہائی دے سکیگی کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اس عدالت مین حاضر ہوگا۔ اور بصورت عدم وصول جرمانہ عدالت حکم دے سکیگی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے۔

(۲) کسی مقدمہ مین جس مین کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اوس کے وصول نہ ہونے پر سزائے قید دیجا سکتی ہو۔ اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کیجائے تو عدالت اوس شخص کو جسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو مچلکہ محکومہ ضمن (۱) لکھدینے کا حکم دے سکیگی۔ اور اگر وہ مچلکہ نہ لکھدے تو اوس پر حکم سزائے قید فوراً اسطرح نافذ کرسکیگی کہ گویا رقم وصول نہین ہوئی۔

کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۳۱۹ - ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو اس ناظم عدالت کے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا اون کے جانشین کے حکم سے جاری کیا جائے گا۔ ۳۸۹

حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۰ - جب ملزم کی نسبت صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو اوس کی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کیجائے گی جسکی عدالت ہدایت کرے۔ ۳۹۰

حکم سزائے تازیانہ مع قید کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۱ - (۱) جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید مع تازیانہ ایسے مقدمہ مین صادر ہو جو قابل مرافعہ ہو۔ تو تازیانہ اوس وقت تک نہ لگایا جائے گا جبتک کہ تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائین۔ یا اگر اوس عرصہ مین مرافعہ دائر ہو جائے تو جبتک کہ عدالت مرافعہ حکم سزا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔ ۳۹۱

(۲) تازیانہ مہتمم محبس کے روبرو لگایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ ناظم عدالت اپنے مواجہہ مین تازیانہ لگانے کا حکم دے۔

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ۔

دفعہ ۳۲۲ - (۱) تازیانہ ایسے طریقہ سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائے گا۔ جس کی نسبت سرکار ہدایت کرین۔ ۳۹۲

(۲) سولہ برس یا اوس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ سبک بید سے جس کا قطر آدہ اینچ سے کم نہ ہو لگایا جائے گا اور سولہ برس سے جس کی عمر کم ہو اوس کو ایسے آلہ سے جو سرکار اسواسطے تجویز کرین۔

(۳) سزائے تازیانہ کی تعمیل بہ دفعات نہ کیجائیگی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع ۳۹۳ ۳۹۴

تازیانہ نہ لگایا جاوے گا اگر مجرم تندرست نہ ہو۔

دفعہ ۳۲۳ ۔ (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کیجائیگی بجز اس کے کہ کوئی طبیب اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہ ہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرائے یہ معلوم ہو کہ مجرم اس قدر تندرست ہے کہ اس سزا کو برداشت کر سکے گا۔

تعمیل کی موقوفی۔

(۲) اگر اثنائے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اس بابت کی تصدیق کرے یا اوس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقی ماندہ برداشت کر سکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کر دیا جائیگا۔

۳۹۵

ضابطہ جب سزا حسب دفعہ ماسبق نہ دیجا سکے۔

دفعہ ۳۲۴ ۔ (۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ماسبق کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کلاً یا جزاً مسدود کر دی جائے مجرم اوس وقت تک حراست میں رکھا جائے گا جب تک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوس کی ترمیم کرے اور عدالت مذکور سزائے مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا اوس قدر جزو سزائے تازیانہ کی جس کی تعمیل نہ ہو سکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو قید رکھنے کا حکم دے سکیگی۔ اور یہ سزا کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکیگی جو اوس جرم کی بابت اس سے پہلے تجویز ہو چکی ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ عدالت اوس میعاد سے زیادہ قید تجویز کر سکتی ہے جس کا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جس کے تجویز کرنے کی عدالت مجاز ہے۔

۶۱۸۹۹ ایکٹ نمبر ۵ دفعہ ۳۹۶

مجرمان مفرور پر حکم سزا کی تعمیل

دفعہ ۳۲۵ — (۱) جب کسی مفرور قیدی کی نسبت حسب مجموعۂ ہذا حکم سزائے موت یا جرمانہ یا تازیانہ صادر کیا جائے تو اوس کی فوراً تعمیل کیجائے گی اور سزائے قید کی صورت مین حسب ذیل اس کی تعمیل ہوگی۔

(۲) اگر سزائے جدید اوس سزا سے جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اوسکی تعمیل فوراً کیجائیگی۔

(۳) اگر سزائے جدید اوس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا تو اوس کی تعمیل سزا باقی ماندہ سابق کی تکمیل کے بعد شروع ہوگی۔

۳۹۷

حکم سزا اوس مجرم کی نسبت جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت مین حکم سزا صادر ہو چکا ہو۔

دفعہ ۳۲۶ — جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش مین مقید ہو حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو ایسی قید میعاد قید سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی۔

۳۹۸

قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۷ — جب سزائے قید اصلی کے ساتھ سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم کو اس اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعاد دن کے لئے سزائے قید اصلی بھگتنا پڑے تو اوس کے یا اون تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی۔

۳۹۹

تادیب گاہون مین نوعمر مجرمون کا قید رہنا

دفعہ ۳۲۸ — [۱]

[۱] حسب دفعہ (۱) قانون نشان (۸) سنہ ۱۳۲۲ف منسوخ کی گئی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء
دفعہ ۴۰۰

حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا۔

دفعہ ۳۲۹ - جب حکم سزا کی تعمیل ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ کی پشت پر یہ کیفیت لکھکر کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی اور اُس پر اپنے دستخط کر کے اوس کو عدالت مین بہیجدیگا جہان سے وہ اجرا ہوا تھا۔

باب ۲۵

التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

" ۴۰۱

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۳۰ - (۱) جب کسی شخص کی نسبت کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلاشرط یا پابندی اون شرائط کے جن کو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا سزائے مجوزہ کلاً یا جزاً معاف کرسکین گے۔

(۲) جب کوئی درخواست بغرض التوا یا معافی سزا سرکار مین پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہین اوس عدالت کی رائے مع وجوہ طلب کرسکین گے جس نے تجویز سزا صادر کی یا جس نے اس کو بحال رکھا

(۳) اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جس کے بموجب سزا ملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری نہین کی گئی تو سرکار اوس حکم التوا یا معافی کو منسوخ کرسکین گے اور اگر شخص مذکور مقید نہ ہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے اس کی گرفتاری کا حکم دیسکینگے اور باقی ماندہ میعاد سزا کی تکمیل کے لئے وہ پھر محبس مین بہیجا جاسکیگا۔

(۴) وہ شرط جس کے بموجب حسب دفعہ ہذا سزا ملتوی یا معاف کیجائے ایسی ہوسکیگی جسے خود وہ شخص جس کے حق مین سزا ملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے۔ یا ایسی جس کی تکمیل اوس کے کسی فعل پر منحصر نہ ہو۔

ایکٹ نمبر ۱۸۹۸ء

(۵) سرکار بذریعۂ عام قواعد یا خاص احکام کے التوا سزا اور نیز ان شرایط کی نسبت ہدایت کرسکین گے جن کے لحاظ سے ایسی درخواستین پیش اور ادن پر کارروائی ہونی چاہیئے۔

تبدیل سزا کا اختیار۔ **دفعہ ۳۳۲**۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جس کی نسبت تجویز سزا صادر ہوئی ہو۔ سزا ہائے مفصلۂ ذیل مین سے کسی ایک کی عوض دوسری سزا جو اوس دفعہ مین اس کے بعد ہی لکھی گئی ہے تجویز کرین سزائے حبس دوام۔ قید با مشقت کسی میعاد کے لئے جو اوس سے زیادہ نہ ہو جو اس کو قانوناً دیجا سکتی قید بلا مشقت تا حد میعاد مذکورہ صدر۔ قید سادہ۔ جرمانہ۔

۴۰۲ ،،

(۲) دفعۂ ہذا اور دفعۂ ماقبل کی کسی عبارت سے بندگان اعلیحضرت کے اون اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑے گا جو التوائے تعمیل یا منسوخی یا تبدیل یا تخفیف یا معافی سزا سے متعلق ہون۔

حصہ (ک)

مرافعہ استصواب اور نگرانی

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۲۹ف

باب (۲۶)

مرافعہ

۴۰۴: کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جسکی اجازت ہے دائر نہ ہوسکیگا۔

دفعہ ۴۳۲ - بجز اس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہوسکے گا۔

۴۰۵: مرافعہ بناراضی حکم نامنظوری درخواست حسب دفعہ (۸۱)

دفعہ ۴۳۳ - جس شخص کی درخواست حوالگی مال یا زرثمن نیلام حسب دفعہ (۸۱) کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو وہ عدالت مجاز میں مرافعہ کرسکے گا۔

۴۰۶: مرافعہ بناراضی حکم مشعر اخذ ضمانت نیک چلنی۔

دفعہ ۴۳۴ - جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم عدالت نظامت ضلع کے حسب دفعہ (۱۱۷) مچلکہ معہ یا بلا ضمانت [1] داخل کرنے کا حکم دے وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کرسکیگا۔

۴۰۷: مرافعہ بناراضی حکم صادرہ ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم۔

دفعہ ۴۳۵ - (۱) جس شخص پر کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا درجہ سوم نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کرسکیگا۔

---

[1] ترمیم حسب دفعہ ۱۳ قانون نشانی (۹) ۱۳۲۲ ف۔

مرافعہ کا کسی ناظم درجۂ اول کے پاس منتقل ہونا۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۸ع

(۲) ناظم عدالت نظامت ضلع یہ حکم دے سکیگا کہ کسی مرافعہ کی جو حسب ضمن (۱) رجوع ہوا ہو یا اوس مین سے کسی خاص قسم کے مرافعہ کی سماعت کوئی ناظم فوجداری درجۂ اول کرے جو اوس کا ماتحت ہو اور جسے سرکار نے ایسے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو اور اگر ایسا مرافعہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو پیش ہو تو اوس ناظم ماتحت کے پاس منتقل کر دیا جائے گا۔ مگر ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار ہوگا کہ کسی مرافعہ کو جو اسطرح پیش یا منتقل ہوا ہو اوس کے پاس سے منگا کر خود تجویز کرے۔

مرافعہ بنا راضی حکم سزا صادرۂ مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجۂ اول

۴۰۸

دفعہ ۳۳۶ جس شخص پر کسی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا کسی اور ناظم فوجداری درجۂ اول نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ اور ہر شخص جس پر حسب دفعہ (۳۸۰) کسی ناظم درجۂ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو عدالت نظامت سشن مین مرافعہ کر سکیگا۔ لیکن

(الف) جب کسی شخص کو کوئی ناظم درجۂ اول عدالت فوجداری بلدہ مجرم قرار دے تو اوس کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت مین ہوگا۔

(ب) جب کسی مقدمہ مین کوئی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن حکم سزائے قید زائد از چہار سال صادر کرے تو اوس کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت مین ہوگا۔

عدالت نظامت سشن مین مرافعہ کی سماعت۔

۴۰۹

دفعہ ۳۳۷ جب مرافعہ عدالت نظامت سشن مین دائر کیا جائے تو اوس کی سماعت ناظم عدالت

نظامت سشن کرے گا۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۰۱ف ۱۰ "

مرافعہ بناراضی حکم سزا صادرہ ناظم عدالت نظامت سشن۔

دفعہ ۳۳۸۔ جو شخص ناظم عدالت نظامت سشن کی تجویز سے مجرم قرار پائے وہ مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ کرسکیگا۔

۱۳ "

خفیف مقدمات کا مرافعہ نہ ہوگا۔

دفعہ ۳۳۹۔ ان صورتون مین کوئی مجرم مرافعہ نہ کرسکیگا جن مین ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع نے صرف حکم سزائے قید جو ایک ماہ سے زائد نہ ہو یا صرف حکم سزائے جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو صادر کیا ہو اور نہ اوس صورت مین جبکہ سزائے قید محض بوجہ عدم ادائی جرمانہ ہو۔

۱۴ "

تجویز سرسری مین جرم ثابت قرار پانیکی صورت مین مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۰۔ جس مقدمہ مین حسب دفعہ (۲۴۸) یہ تجویز سرسری صرف سزائے قید جو ایک مہینے سے زائد نہ ہو۔ یا صرف سزائے جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف سزائے تازیانہ۔ یا صرف مچلکہ داخل کرنے کا حکم صادر ہو مرافعہ نہ ہوسکے گا۔

۱۵ "

دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کے متعلق شرط۔

دفعہ ۳۴۱۔ کسی حکم سزائے متذکرۂ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کا جس کی رو سے دو یا چند سزائین مفصلۂ دفعات مذکور شامل کیجائین مرافعہ کیا جاسکے گا لیکن دفعۂ ہذا کے اغراض کے لئے حکم سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہین سمجھا جائیگا جسمین دو سزائین شامل ہین۔

۱۶ "

حکم برائت کی ناراضی سے مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۲۔ وکیل سرکار حسب ہدایت یا بہ منظوری

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء

سرکار تجویز براءت ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ سے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کر سکیگا۔

مرافعہ کن امور کے متعلق ہو سکیگا۔ **دفعہ ۳۴۳** - مرافعہ علاوہ امر قانونی کے امر واقعاتی کی نسبت بھی دائر کیا جا سکیگا۔ ۴۱۸

توضیح - یہ عذر کہ حکم سزا سخت ہے حسب دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے۔

درخواست مرافعہ۔ **دفعہ ۳۴۴** - ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اوس کو خود مرافع یا اوس کا وکیل پیش کرے گا اور بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اوس کے ساتھہ نقل اس تجویز یا حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو منسلک رہیگی۔ ۴۱۹

ضابطہ جب مرافع محبس میں ہو۔ **دفعہ ۳۴۵** - (۱) اگر مرافع محبس میں ہو تو وہ اپنی درخواست مرافعہ مع نقول منسلکہ مہتمم محبس کے پاس داخل کرے گا جو اس کو عدالت مرافع میں بھیجدے گا۔ ۴۲۰

(۲) مہتمم محبس کے پاس درخواست مرافع کا پہنچنا ہونا حفظ تمادی کے لئے ایک وجہ موجہ ہے۔

مرافعہ کی اطلاع۔ **دفعہ ۳۴۶** - مرافعہ اولی میں یا جب حسب دفعہ (۳۴۷) مرافعہ نامنظور نہ ہو تو بر تقرر تاریخ مرافع یا اس کے وکیل کو اور پیروکار سرکار کو (اگر کوئی ہو) وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دیجائے گی اور پیروکار سرکار کی درخواست پر نقل عذرات مرافعہ اس کے حوالہ کیجائیگی۔ اگر مرافعہ حسب دفعہ ۴۲۲

(۴۳۳) رجوع ہوا ہو تو ملزم کو بھی اطلاع دیجائیگی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۴۲۱

دفعہ ۴۳۴ - مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا۔ (۱) بملاحظہ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلا طلبی طرف ثانی مرافعہ نامنظور کرسکیگی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ (۴۳۴) رجوع کیا جائے اس طرح نامنظور نہ کیا جائے گا بجز اس کے کہ مرافع یا اوس کے وکیل کو مرافعہ کی تائید مین بحث کرنے کا کافی موقع ملا ہو۔

(۲) کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کرسکیگی۔

۴۲۳

دفعہ ۴۳۵ - عدالت مرافعہ کے اختیارات۔ عدالت مرافعہ کو بعد طلبی وملاحظہ مثل مقدمہ وسماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کریگی یا وہ مجاز ہوگی کہ

(الف) اگر مرافعہ تجویز برات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اوسے منسوخ کرکے تحقیقات مزید کی ہدایت کرے۔ یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کیا جائے۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اس کی نسبت حکم سزا حسب منشار قانون صادر کرے۔

(ب) جب مرافعہ بناراضی تجویز سزا دائر ہو تو۔

(۱) اوس تجویز کو منسوخ کرکے ملزم کو بری یا رہا کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرے یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن مین سپرد کرنے کا کسی عدالت مجاز کو جو اوس کی ماتحت ہو حکم دے۔ یا

(۲) جو جرم عدالت ماتحت نے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہو اوس کی

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

کوئی اور نوعیت قرار دے کر حکم سزا بحال رکھے یا بعد یا بلا ایسی تبدیل کے سزا کو کم کر دے۔ یا

(۳) بعد یا بلا کمی سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم بہ متابعت احکام دفعہ ۱۰۳(۱) سزا کی قسم اس طرح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پائے۔

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اوسے تبدیل یا منسوخ کرے۔

(د) کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے۔ جو بربنائے واقعات مقدمہ قرین انصاف ہو۔

،، ۴۲۴ — احکام باب ۲۶ کا تعلق عدالت مرافعہ سے

دفعہ ۳۴۹۔ احکام مندرجہ باب ۲۶ جہاں تک ممکن ہو ہر عدالت مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائیں گے۔ لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضرور نہ ہوگا۔

،، ۴۲۵ — عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائیگی۔

دفعہ ۳۵۰۔ عدالت مرافعہ اپنے فیصلہ یا حکم کی ایک نقل مصدقہ عدالت ابتدائی میں بھیجیگی اور اگر وہ عدالت عدالت نظامت ضلع کے سوا کوئی اور ہو تو بتوسط ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیجی جائے گی۔ اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بلحاظ اوس کے احکام صادر کرے گی۔ اور بشرط ضرورت اس کے مطابق روئداد کی اصلاح کریگی۔

،، ۴۲۶ — مرافعہ کے دوران میں حکم سزا کا التوا۔

دفعہ ۳۵۱۔ (۱) عدالت مرافعہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلہ تک جو خود اوس میں یا اوس کے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہو اس حکم سزا یا اور حکم کی جس کی

(۱) اپیل سے مرافعہ ہوا ہو تعمیل ملتوی رکھی جائے اور اگر مرافع محبس مین ہو تو اس کو ضمانت پر یا خود اوس کے مچلکہ پر رہا کیا جائے۔

(۲) جب بالآخر مرافع کی نسبت حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ ایام جنمین وہ ضمانت یا مچلکہ پر رہا ہو میعاد سزا مین محسوب نہ ہون گے۔

حکم برات کے مرافعہ کے وقت ملزم کی گرفتاری۔

دفعہ ۳۵۲ - جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ (۴۱۷) رجوع کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکیگی کہ ملزم گرفتار ہو کر خود اوس کے یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت مین وہ حاضر لایا جائے وہ تا انفصال مرافعہ اس کو محبس مین رکھنے کا حکم دے سکیگی یا ضمانت پر رہا کر سکیگی۔

عدالت مرافعہ شہادت مزید لے سکیگی یا لیئے جانے کی ہدایت کر سکیگی۔

دفعہ ۳۵۳ - (۱) عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو بہ تحریر وجوہ شہادت مزید بمواجہ ملزم یا وکیل ملزم بپابندی احکام مندرجہ باب (۲۱) لے سکے گی یا اپنے کسی ماتحت عدالت کے ذریعہ سے قلمبند کرائیگی۔

(۲) بصورت ثانی عدالت ماتحت ایسی شہادت قلمبند شدہ اپنی تصدیق کے ساتھ عدالت مرافعہ مین بھیجدیگی۔

(۳) بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ اس کے خلاف حکم دے ملزم یا اوس کا وکیل ایسی شہادت قلمبند ہوتے وقت حاضر رہیگا۔

کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہون۔

دفعہ ۳۵۴ - جب عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہون۔ تو مقدمہ مع آرائے حکام مذکورا اوسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا اور وہ اوس قدر

۱۸۹۵ء ایکٹ نمبر ۵

۴۲۷ ,,

۴۲۸ ,,

۴۲۹ ,,

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

سماعت کے بعد جو اوس کو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کرے گا۔
اور بہ لحاظ اوس کے تجویز یا حکم صادر کیا جائیگا۔

عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا۔ ۴۳۰ ||

دفعہ ۳۵۵ ۔ تمام فیصلجات اور احکام جو بصیغۂ مرافعہ جلسۂ متفقہ مجلس عالیہ عدالت سے اور بصیغۂ مرافعہ ثانیہ کسی ماتحت عدالت مجاز سماعت مرافعہ سے صادر ہون قطعی ہون گے بجز اون مقدمات کے جن کی بابت دفعہ (۳۴۳) اور باب (۲۷) مین احکام درج ہون۔

مرافعہ کا ساقط ہونا۔ ۴۳۱ ||

دفعہ ۳۵۶ ۔ ہر مرافعہ جو حسب دفعہ (۳۴۳) دائر ہوا ہو ملزم کی وفات پر اور ہر دوسری قسم کا مرافعہ حسب باب ہذا سوائے ایسے مرافعہ کے جو حکم سزا، جرمانہ کی ناراضی سے ہو، مرافعہ کی وفات پر ساقط ہو جائے گا۔

باب (۲۷)

استصواب و نگرانی

مجلس عالیہ عدالت سے استصواب۔ ۴۳۲ ||

دفعہ ۳۵۷ ۔ ناظم عدالت نظامت ضلع یا عدالت نظامت سشن اگر وہ مناسب سمجھے کسی قانونی بحث کے متعلق جو کسی مقدمہ مین پیدا ہو مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کر سکیگا یا مقدمہ کا فیصلہ اس شرط پر کرے گا کہ اوس کا نفاذ مجلس عالیہ عدالت کے تصفیہ پر منحصر رہے اور اسوقت تک ملزم کو مجلس مین بھیجدیگا یا اس شرط پر ضمانت لے کر رہا کریگا۔ کہ وہ عند الطلب حکم اخیر سننے کے لئے حاضر ہو۔

۱۸۹۸ء ایکٹ نمبر ۵ ،، ۴۳۳

مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق فیصلہ۔

دفعہ ۳۵۸ ۔ (۱) جب کسی امر کی نسبت حسب دفعۂ بالا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت بعد تصفیہ اپنی تجویز کی نقل اس عدالت مین بہیجدے گی جس نے استصواب کیا ہو اور عدالت مذکور بمتابعت اس کے مقدمہ کو فیصل کرے گی۔

خرچہ کی نسبت حکم

(۲) مجلس عالیہ عدالت خرچہ استصواب کے متعلق حکم مناسب صادر کرسکیگی۔

،، ۴۳۴

حاکم صیغۂ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کا استصواب کرنا۔

دفعہ ۳۵۹ ۔ (۱) جب کسی حاکم مجلس عالیۂ عدالت کے روبرو جب وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل مین لاتا ہو کسی شخص پر کوئی جرم ثابت قرار پلے تو حاکم مذکور اگر مناسب سمجھے کسی ایسی بحث قانونی کا تصفیہ جو اوس مقدمہ مین پیدا ہوا اور جس کی تجویز مقدمہ کے نیتجہ پر موثر ہو ایسے جلسہ سے کراسکے گا جس مین دو یا زیادہ حکام مجلس عالیہ شریک ہون۔ اور تا تصفیہ ملزم کو مجبس مین رکہنے کا حکم دے گا یا اوسکو ضمانت پر رہا کرے گا۔

کارروائی جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکہا جائے۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت کے اوس جلسہ کو جس سے استصواب ہو اختیار ہوگا کہ اوس مقدمہ کی یا اوس کے اوس قدر جزو کی جس کی ضرورت پائی جائے۔ نظر ثانی کرے۔ اور اوس بحث کی تجویز مختتم کردے اور جو حکم سزا عدالت ابتدائی سے صادر ہوا ہو اوس کو تبدیل کرکے ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرے جو مناسب معلوم ہو۔

ماتحت عدالتون سے مثلون کے طلب کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۳۶۰ - (۱) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع کسی ماتحت عدالت فوجداری سے کسی مقدمہ کی مثل اس غرض سے طلب کرکے اسکا معائنہ کرسکیگی کہ اوس کو اس بات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مقدمہ مین صادر کیا گیا۔ وہ صحیح اور مطابق قانون و انصاف اور اوس عدالت کی کارروائی باضابطہ ہے یا نہین۔

(۲) احکام جو حسب دفعات ۱۴۴ و ۱۴۵ و باب (۱۱) و دفعہ ۱۷۹ صادر کئے جائین اون سے دفعہ ہذا متعلق نہ ہوگی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۴۳۵

حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۶۱ - (۱) جب کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ بالا یا اور طور پر معائنہ کرنے کے بعد ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہے۔ اور ملزم عدالت ماتحت کے حکم سے بیجا طور پر رہا ہوا ہے تو وہ ملزم کو گرفتار کرا کے بجائے حکم تحقیقات جدید کے یہ حکم دے سکیگا کہ وہ اسی الزام کی بنا پر بغرض تجویز عدالت نظامت سشن مین سپرد کیا جائے لیکن ایسا حکم دینے کے قبل ملزم کو اسبات کی وجہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائیگا کہ وہ کیون اس طرح سپرد نہ کیا جائے۔

۴۳۶

(۲) اگر شہادت سے یہ معلوم ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے تو ناظم مذکور اوس عدالت کو جس نے رہا کیا یا کسی اور عدالت کو یہ حکم دے سکیگا کہ اوس جرم کی تحقیقات کرے۔

حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۶۲ - مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن

۴۳۷

حسب دفعہ (۳۶۰) یا اور طور پر کسی مثل کا معائنہ کرنے کے بعد کسی ایسے استغاثہ کی نسبت جو حسب دفعہ (۲۰۸ و ۲۰۹ ضمن ۳) خارج ہوا ہو یا کسی ایسے ملزم کے مقدمہ کی نسبت جس نے رہائی پائی ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام یہ حکم صادر کرسکے گی کہ وہ خود یا معرفت کسی عدالت ماتحت کے مزید تحقیقات کرے۔ اور ایسی مزید تحقیقات ناظم عدالت ضلع خود کرسکیگا یا اوس کی ہدایت کسی ناظم ماتحت کو کرسکیگا۔

۹۸ ایکٹ ہند

مجلس عالیہ عدالت مین تحریک۔ **دفعہ ۳۶۳**۔ ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع اگر وہ مناسب سمجھے تو حسب دفعہ (۳۶۰) یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل کا معائنہ کرنے کے بعد اوس کے نتیجہ کی اطلاع بغرض صدور حکم مجلس عالیہ عدالت کو کرے اور اگر اوس اطلاع مین اوس نے حکم سزا کی تنسیخ یا تبدیل کی تحریک کی ہو تو تعمیل حکم سزا ملتوی رکھکر اگر ملزم قید مین ہو تو اوس کو ضمانت یا مچلکہ پر رہا کردے۔

۴۳۸ "

مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی۔ **دفعہ ۳۶۴**۔ (۱) کسی مقدمہ کی نسبت جس کی مثل خود مجلس عالیہ عدالت نے طلب کی ہو یا جس مین صدور احکام کے لئے حسب دفعہ بالا کوئی تحریک ہوئی ہو یا جس کی کارروائی کا علم اوس کو اور طور پر ہوا ہو عدالت مذکورہ وہ اختیارات نافذ کرسکیگی جو حسب دفعات (۱۹۹ و ۲۸۳ و ۲۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳) عدالت مرافعہ کو یا بموجب دفعہ (۲۶۹) کسی عدالت کو حاصل ہین اور کسی سزا کو بڑھا سکیگی۔

۴۳۹ "

(۲) اگر حکام نگرانی بہ تعداد مساوی مختلف الآراء ہون تو مقدمہ کا تصفیہ حسب طریقہ متذکرہ دفعہ (۳۴۵) کیا جائے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

(۳) ملزم کے خلاف کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا تا وقتیکہ اس کو اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی کا موقع نہ ملا ہو۔

(۴) جب حکم زیر نگرانی کسی ناظم فوجداری نے صادر کیا ہو تو عدالت نگرانی اس جرم کی بابت جو اس کی رائے میں ملزم پر ثابت قرار پائے۔ اوس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرسکے گی جو اوس جرم کے لئے کوئی ناظم فوجداری درجۂ اول صادر کرسکتا ہو۔

(۵) اس دفعہ کی کوئی عبارت اوس اندراج سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۵۴) کیا جائے اور نہ اس سے مجلس عالیہ عدالت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ تجویز برات کے عوض تجویز اثبات جرم صادر کرے۔

(۶) اگر حسب مجموعہ ہذا مرافعہ ہوسکتا ہو اور کوئی مرافعہ دائر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی حسب استدعا اوس فریق کے جو مرافعہ کرسکتا تھا۔ بعینہٖ نگرانی نہ کیجائے گی۔

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر منحصر ہے۔	**دفعہ ۳۶۵**۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نگرانی نافذ کرتی ہو تو کسی فریق کو اصالتاً

،، ۴۴۰

یا وکالتاً بحث کرنے کا حق نہ ہوگا۔ مگر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی فریق کی بحث سماعت کرے کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ (۳۶۴) کی ضمن (۳) کی نقیض نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت کے حکم کی نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائیگی۔	**دفعہ ۳۶۶**۔ جب مجلس عالیہ عدالت اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نگرانی کرے

،، ۴۴۲

تو وہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ روبکار اس عدالت میں بھیجدے گی جس نے

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۲۹ف

وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم صادر کیا ہو اور وہ عدالت جس کے پاس فیصلہ یا حکم اس طرح پہونچے اوس کے مطابق احکام صادر کرے گی اور اگر ضرورت ہو تو مثل مقدمہ کی اوسی کے مطابق ترمیم کیجائیگی۔

حصہ (۸)

خاص طریقہ کارروائی

باب (۲۸)

کارروائی بمقابلہ اہل یورپ و امریکہ

جدید

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکارعالی نہ ہوں۔

دفعہ ۳۶۷ ۔جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکارعالی نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ مطابق اوس قرارداد کے جو مابین سرکارعالی و سرکار عظمت مدار اس امر میں ہوئی ہو اس ناظم خاص کے روبرو عمل میں آئیگی جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں۔

دفعہ ۱۶۹ ۳ (؟) جدید

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکارعالی ہوں۔

دفعہ ۳۶۸ ۔جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکارعالی ہو دباستثنا ایسے شخص کے جس کی ملازمت سرکار عظمت مدار سے مستعار لی گئی ہو) کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ حسب مجموعہ

لہذا بہ متابعت احکام ذیل عمل مین آئیگی۔

اگر ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ در ملازم سرکار عالی ہو تو الزام کی تحقیقات ناظم ضلع کرے گا۔

دفعہ ۳۶۹۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کرے گا جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

ہر ناظم فوجداری حکمنامہ جاری کر سکیگا۔

دفعہ ۳۷۰۔ دفعہ بالا اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی اطلاع یا استغاثہ پر جس کا مرتکب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کوئی شخص ہو حکمنامہ اس صورت مین جاری کرے جب کہ وہ جرم کسی اور شخص سے سرزد ہوئے پر ناظم مذکور قانوناً مجاز سماعت ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا ناظم فوجداری کسی ایسے شخص کے جبراً حاضر کرانے کے لئے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حکمنامہ جاری کرے تو اوسمین یہ ہدایت ہوگی کہ حکمنامہ بعد تعمیل اوس ناظم کے پاس واپس ہوگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو۔

حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت ضلع صادر کر سکیگا۔

دفعہ ۳۷۱۔ کسی شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی ایسا حکم سزا صادر نہ کر سکیگا جس کی میعاد قید چھ ماہ اور جس کی مقدار جرمانہ دو ہزار روپیہ سے زاید ہو۔

مقدمہ کس حالت مین عدالت نظامت سیشن اور کس حالت مجلس عالیہ عدالت مین سپرد کیا جائیگا

دفعہ ۳۷۲۔ (۱) جب کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو کسی

سنہ ۱۸۹۸ع ایکٹ نمبر ۵ | ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جس کے لئے ناظم عدالت نظامت ضلع اپنی اختیاری سزا سے زیادہ سزا دیجانی مناسب خیال کرے تو اوس مقدمہ کو تجویز کے لئے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین سپرد کرسکیگا گو وہ جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام نہ ہو۔

(۲) جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو تو مقدمہ مجلس عالیہ عدالت مین سپرد کیا جائیگا۔

" ۴۴۸ | کارروائی جب ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم ویسے نہ ہون۔

دفعہ ۳۷۳۔ جب کسی مقدمہ مین حسب دفعہ (۲، ۳) مجلس عالیہ عدالت مین سپرد ہوا ہو چند مختلف جرایم کا الزام ملزم پر ہو اور اون مین سے ایک جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم اوس سے کم سزا کے قابل ہون اور مجلس عالیہ عدالت خیال کرے کہ اوس جرم کی بابت جس کی سزائے موت یا حبس دوام مقرر ہے ملزم کی نسبت تجویز نہ کیجانی چاہیئے تو عدالت مذکور سوائے اوس جرم کے بقیہ جرایم کی علت مین اوس کی نسبت تجویز کرسکیگی۔

" ۴۹۰ | حکم سزا جو عدالت نظامت سشن صادر کرسکیگی۔

دفعہ ۳۷۴۔ (۱) رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت ناظم عدالت نظامت سشن ایک سال تک قید یا جرمانہ یا دونون سزائین صادر کرسکیگا۔

" ضمن (۲) | کارروائی جب ناظم عدالت نظامت سشن کی اختیاری سزا کافی نہ ہو۔

(۲) اگر تجویز پر دستخط ہونے کے قبل کسی وقت ناظم عدالت نظامت سشن کی یہ رائے ہو کہ جس جرم کا ارتکاب ثابت ہونا پایا جاتا ہے اوس کے لئے اوس کی اختیاری

سزا سے زاید سزا دیجانی چاہیے تو وہ اپنی راے قلمبند کر کے مجلس عالیہ عدالت
مین بھیجدے گا اور مستغیث اور گواہون سے وہان حاضر ہونیکی غرض سے
مچلکہ لکھوالیگا۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۸ء

جوری یا اسیسر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین۔

دفعہ ۳۷۵ ۔ (۱) اگر قبل اس کے کہ جوری کے لیے پہلا شخص طلب اور قبول کیا جاے یا اسیسر سے پہلا شخص مقرر ہو ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو درخواست کرے کہ اوس کے مقدمہ کی تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ سے عمل مین آئے تو لازم ہوگا کہ ایسی جوری کے ذریعہ سے تجویز کیجاے جس کا کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکہ یا دونون سے مرکب ہو۔

۴۵۰

(۲) اون مقدمات مین جن مین عدالت نظامت سشن مین اسیسرون کی مدد سے تجویز کیجاے ملزم یا جملہ ملزمین جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہون بجاے درخواست مندرجہ ضمن (۱) دفعہ ہذا یہ درخواست کرسکین گے کہ منجملہ اسیسرون کے کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا امریکہ یا دونون ہون۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ ناظم ضلع کے روبرو جوری کی معرفت تجویز کیجاے۔

دفعہ ۳۷۶ ۔ (۱) ان مقدمات مین جو قابل تجویز ناظم عدالت نظامت ضلع ہون ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو اس بات کا دعوے کرسکیگا کہ تجویز ایسی جوری کی معرفت کیجاے جس کا ذکر دفعہ (۳۷۵) مین درج ہے اور ایسا دعوے مقدمات طلبنامہ مین قبل اس کے کہ اس کا جواب حسب دفعہ (۲۱۲) لیا جاے اور مقدمات حکمنامہ گرفتاری مین قبل اس کے کہ وہ صفائی پیش کرنے مین حسب دفعہ (۲۱۵) ضمن (۲) سے مصروف ہو پیش کیا جائیگا۔

۴۵۱

ایکٹ ۱۳۰۹ف

(۲) اگر حسب ضمن (۱) دفعۂ ہذا دعوے کیا جائے تو ناظم عدالت نظامت ضلع تجویز بذریعہ جوری کئے جانے سے متعلق ضروری احکام جاری کرے گا۔

(۳) اگر ایسی درخواست کسی نوبت مابعد پر کیجائے تو ناظم مذکور اسوقت احکام جاری کرے گا جب اوس کو شہادت سے اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ جوری کے سامنے پیش ہونے کے لئے کافی مواد موجود ہے۔

(۴) احکام دفعات (۲۱۲ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۸ و ۲۲۹) بہ غرض حاضری مستغیث و ملزم و گواہان جہان تک ممکن ہو عمل کیا جائیگا۔

(۵) احکام مندرجہ باب (۲۳) متعلق تجویز بذریعہ جوری جہان تک ممکن ہو اس تجویز سے جو حسب دفعۂ ہذا کیجائے اوسی طرح متعلق ہون گے جیسا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم عدالت نظامت سشن ہوتے اور مقدمہ بغرض تجویز اس کے پاس سپرد کئے جانیکی صورت مین متعلق ہوتے۔

(۶) عدالت اون احکام کی تعبیر جن کا حوالہ ضمن ۴ و ۵ دفعۂ ہذا مین دیا گیا ہے اون دو ضمنون کے اغراض کے لئے اس قدر لفظی تبدیل کے ساتھہ کر سکیگی جس سے اون کے اصل منشا مین کوئی فرق واقع نہ ہو لیکن جو واقعات پیش شدہ پر انکا اطلاق ہونے کے لئے ضروری ہو۔

(۷) اس دفعہ سے ناظم فوجداری کے اختیار سپردگی مین جن کا ذکر دفعہ (۲۷۸) یا دفعہ (۲۷۳) مین کیا گیا ہے کوئی فرق پیدا نہ ہوگا۔

(۸) اگر ملزم اس بات کا دعوے کرے کہ اس کے مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری ہو اور ناظم کی رائے مین ایسی جوری کا جس کا ذکر دفعہ (۳۷۵) مین ہے اس کے روبرو فراہم ہونا ممکن نہ ہو یا بغیر تعویق یا صرفہ یا تکلیف کے جو بلحاظ حالات مقدمہ

نہ بھی جائے ایسی جوری فراہم نہ ہوسکے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ کسی ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس جو ایسے کام کے لئے وقتاً فوقتاً مجلس عالیہ عدالت یا سرکار سے مقرر کیا جائے مقدمہ منتقل کردے۔

(۹) جب حسب دفعہ ہذا مقدمہ کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس منتقل ہو تو وہ اوس کی تجویز جس قدر جلد ہوسکے اون ہی اختیارات سے (بہ شمول اختیار سپردگی) اور اوسی ضابطہ کی پابندی سے کرے گا جیسا کہ حسب دفعہ ہذا ناظم عدالت نظامت ضلع کرتا۔

تجویز بالاشتراک رعیت برطانیہ اور غیر شخص کے مقدمہ کی۔

دفعہ ۳۷۷ - جس مقدمہ مین کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو بشرکت کسی ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور شخص اول الذکر تجویز کیلئے مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین سپرد کیا جائے تو اوس کی اور شخص آخر الذکر کے مقدمہ کی تحقیقات ایک جائے ہوسکیگی اور طریقہ کاروائی وہی ہوگا جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کے لئے مقرر کیا گیا ہے لیکن وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو اگر حسب دفعہ ۵۔۳ مشترکہ جیوری یا اسیسرون کی مشترکہ جماعت کی درخواست کرے اور وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو اپنے مقدمہ کی علیحدہ تجویز چاہے تو اوس کے مقدمہ کی تجویز علیحدہ حسب احکام باب (۱۹) کیجائیگی۔

کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت برطانیہ ہونیکا دعوے کرے۔

دفعہ ۳۷۸ - (۱) جب کسی شخص کو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا دعوے ہو تو وہ اپنے دعوے کے وجوہ ناظم تحقیقات کنندہ کے روبرو پیش کرے گا جو اوس کے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

بیان کی صداقت کی تحقیقات اس کو ایک مہلت دینے کے بعد کرے گا اور اوس کے بعد یہ طے کرے گا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہین اور جو فیصلہ ہو اس کے مطابق اوس کے ساتھہ عمل کرے گا۔

(۲) اگر ناظم شخص مذکور کی نسبت تجویز سزا صادر کرے اور وہ اوس تجویز کا مرافعہ کرے تو اس امر کا بار ثبوت کہ ناظم مذکور کا فیصلہ اسبارہ مین غلط تھا اوس شخص کے ذمہ ہوگا۔

(۳) جب وہ عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل مین آئے یہ تصفیہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہین ہے تو اوس ناظم کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کے لئے یہ ایک وجہ ہو سکیگی۔

// ۴۵۴

ایسا دعوے نہ کرنا یا کرنے کے بعد ترک کرنا۔

دفعہ ۳۷۹ ۔ اگر کوئی شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو ناظم مجوز یا سپرد کنندہ کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا دعوے نہ کرے یا اگر ایسا دعوے ایک مرتبہ ناظم سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہو کر نامنظور ہو جائے اور دوبارہ اوس عدالت مین نہ پیش کیا جائے جس مین مقدمہ سپرد ہوا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ شخص مذکور نے اپنا حق رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا ترک کر دیا اور وہ اس مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوے پیش نہ کر سکیگا۔

(۲) بجز اس کے کہ ناظم کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اوس کے روبرو حاضر کیا گیا ہے رعیت برطانیہ اہل یورپ سے نہین ہے ناظم مذکور اوس شخص سے دریافت کرے گا کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہین۔

// ۴۵۵

اوس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ نہین ہے حسب باب ہذا عمل کرنیکا اثر۔

دفعہ ۳۸۰ ۔ جب کسی شخص کے ساتھہ جو رعیت

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے اس باب کے بموجب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے عمل کیا جائے اور وہ اس پر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز اس عمل کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگی۔

۴۵۶ ،،

جب رعیت برطانیہ حراست ناجائز میں ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست پیش کرنے کا حق۔

دفعہ ۳۸۱ - جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست میں رکھے تو وہ یا اوس کی طرف سے کوئی اور شخص مجلس عدالت میں یہ درخواست کر سکیگا کہ اوس شخص کے نام جس نے اوس کو حراست میں رکھا ہو اس مضمون کا حکم جاری کیا جائے کہ وہ اوسے مجلس میں صدور حکم کے لئے حاضر کرے۔

۴۵۷ ،،

کارروائی ایسی درخواست کے متعلق۔

دفعہ ۳۸۲ - مجلس عالیہ عدالت اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی سننے یا اور طور پر دریافت کر سکے گی کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے اور اوس کے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کر سکے گی۔ یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو پہلے ہی حکم مذکور صادر کریگی اور جب وہ شخص اس کے روبرو حاضر کیا جائے تو بعد اوس قدر تحقیقات کے جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے گی جو وہ ضروری خیال کرے۔

۴۵۸ ،،

مجلس عالیہ عدالت ایسے احکام کسی حصہ ملک میں صادر کر سکتی ہے۔

دفعہ ۳۸۳ - مجلس عالیہ عدالت تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں حکم متذکرہ دفعہ بالا جاری کر سکیگی۔

۴۵۹ ،،

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین کا اطلاق رعیت برطانیہ اہل یورپ پر۔

دفعہ ۳۸۴ - بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو تمام قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

۱۸۹۵ء جو آجتک صادر ہوئے یا آیندہ صادر ہوں جن کی رو سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کو جرایم کی نسبت اختیار سماعت عطا ہوا ایسے اشخاص سے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی ہوں متعلق سمجھے جائینگے گو ان کا ذکر بہ صراحت ان قوانین مین نہ ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے اختیارات سزا مین جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت ان کو حسب باب ہذا دیئے گئے ہین کوئی توسیع نہ ہوگی۔

۲۶۰ء جیوری ایسے اہل یورپ یا امریکہ کے مقدمات کی تجویز کے لئے جو رعیت برطانیہ نہ ہو۔

دفعہ ۳۸۵ - ہر مقدمہ مین جس مین تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسرون کی مدد سے کیجائے اگر کوئی اہل یورپ جو رعیت برطانیہ نہ ہو یا کوئی اہل امریکہ ملزم یا منجملہ ملزمین کے ہو تو اوس کی درخواست پر جیوری مین کم از کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکہ شریک کئے جائینگے۔

۲۶۱ء جیوری ان مقدمات مین جنمین اہل یورپ یا امریکہ بشرکت کسی اور قوم کے شخص کے ملزم ہون۔

دفعہ ۳۸۶ - جب کوئی اہل یورپ یا امریکہ عدالت نظامت سشن کے روبرو بہ شرکت کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ نہ ہو ملزم ہو اور اس کی درخواست مندرجہ دفعہ بالا کے لحاظ سے تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ یا اسیسرون کی ایسی جماعت کی مدد سے جس مین کم از کم نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہون عمل مین آئے تو اوس ملزم کی درخواست پر جو اہل یورپ یا امریکہ نہ ہو اس کے مقدمہ کی تحقیقات علیحدہ کیجا سکیگی۔

۲۶۲ء اہل جیوری کی طلبی اور ان کا انتخاب حسب دفعات ۳۸۵ و ۳۷۶ و ۳۷۵

دفعہ ۳۸۷ (۱) جب کسی عدالت نظامت سشن مین جو حسب دفعہ (۳۷۶) عمل کرتی ہو

ایکٹ ۱۰ ۱۸۹۸ء

کوئی ایسا مقدمہ پیش ہو جس مین ملزم یا ملزمین مین سے کسی کی نسبت بتابعت احکام دفعات ۴۷۵ و ۴۵۳ بذریعہ جیوری تجویز کیجانی ضرور ہو تو عدالت تاریخ پیشی سے کم از کم تین روز قبل اوس قدر اشخاص اہل یورپ وامریکہ کو جو مقدمہ کی تجویز کے لئے ضرور ہون بموجب طریقہ معینہ مجموعہ ہذا طلب کریگی۔

(۲) اور اوس کے ساتھ ہی بموجب طریقہ مذکورہ بالا اوسی تعداد کے دوسرے اشخاص جن کے نام فہرست مصححہ مین درج ہون طلب کئے جائین گے بجز اسکے کہ وہ پہلے سے اوسی اجلاس کے دوسرے مقدمات کے لئے جو قابل تجویز جیوری ہون طلب کر لئے گئے ہون۔

(۳) منجملہ اون اشخاص کے جو طلب اور حاضر کئے گئے ہون جیوری کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی حسب طریقہ متذکرہ دفعہ (۲۷۴) انتخاب کیا جائے گا تاوقتیکہ ایسی جیوری مکمل ہو جائے جس مین اہل یورپ وامریکہ کی مطلوبہ یا اوس کے قریب تعداد موجود ہو لیکن اہل یورپ وامریکہ کی کافی تعداد اور طور پر حاصل نہ ہو سکنے کی صورت مین عدالت کسی ایسے شخص کو جیوری کی تکمیل کی غرض سے طلب کر سکیگی جو فہرست سے اسوجہ سے خارج کیا گیا تھا کہ وہ حسب دفعہ (۳۲۴) مستثنیٰ ہے۔

باب (۳۴)

اشخاص فاتر العقل

دفعہ ۳۸۸ کارروائی جبکہ صورت مین ملزم فاتر العقل ہو۔ (۱) جب کسی ناظم فوجداری کو کسی مقدمہ مین اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم فاتر العقل ہے اور اسوجہ

دفعہ ۴۶۴

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

سے اپنی جواب دہی کی قابلیت نہین رکھتا تو وہ اس سنکے فاترالعقل ہونیکی نسبت تحقیقات کرے گا اور اس کا معائنہ طبیب ضلع یا کسی اور عہدہ دار صیغہ طبابت سے جس طرح سرکار کی ہدایت ہو کرانے کے بعد اس طبیب یا دیگر عہدہ دار کا اظہار بطور گواہ قلمبند کرے گا۔

(۲) ناظم مذکور کی رائے مین ملزم فاترالعقل قرار پائے اور اس وجہ سے جوابدہی کرنے کے قابل نہ ہو تو وہ اس مقدمہ مین مزید کارروائی ملتوی رکھے گا۔

۴۶۵ // کارروائی جب ملزم فاترالعقل عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین سپرد ہوا ہو

دفعہ ۳۸۹ (۱) اگر کسی مقدمہ سپرد شدہ مین عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہو کہ ملزم فاترالعقل اور ناقابل جوابدہی ہے تو عدالت مذکور اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ تک اصل مقدمہ کی تجویز ملتوی رکھی گی اور ایسی تحقیقات و تصفیہ اصل مقدمہ کی کارروائی کا ایک جزو متصور ہوگا۔

(۲) اگر مقدمہ کی تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسرون کی مدد سے ہونیوالی ہو تو ملزم کے فاترالعقل ہونیکی نسبت تحقیقات و تجویز جیوری یا اسیسرون کی مدد سے عدالت کریگی۔

۴۶۶ // رہائی فاترالعقل دوران تفتیش یا تحقیقات مین۔

دفعہ ۳۹۰ (۱) جب کوئی ملزم فاترالعقل اور ناقابل جوابدہی پایا جائے اور مقدمہ قابل ضمانت ہو اور کافی ضمانت اس امر کی داخل کیجائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری بطور مناسب کیجائیگی اور وہ اپنی آپ کو یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہونچانے پائیگا اور عندالطلب عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو جس کو عدالت اس غرض سے مقرر کرے حاضر کیا جائے گا۔ تو عدالت اوس کو ضمانت پر رہا کر سکیگی۔

فاترالعقل کی حراست (۲) اگر مقدمہ قابل ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نکیجائے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

تو ملزم کو تا صدور احکام حراست مین رکہنے کا حکم دیکر عدالت اس مقدمہ کی کیفیت سرکار مین لکہہ بہیجے گی ۔ اور سرکار یہ حکم صادر کرسکین گے کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا اور کسی مناسب مقام حراست مین محفوظ رکہا جائے اور عدالت اس حکم کی تعمیل کریگی ۔

دفعہ ۳۹۱ ۔ تحقیقات کا پہر شروع ہونا ۔ (۱) جب کارروائی مقدمہ حسب دفعہ ۳۸۸ یا ۳۸۹ ملتوی کیجائے تو عدالت اوسکو کسی وقت پہر شروع کرسکیگی اور ملزم کی حاضری کا حکم صادر کرسکیگی ۔ ۴۶۷

(۲) جب ملزم حسب دفعہ (۳۹۰) رہا کیا گیا ہو اور اوس کا حاضر ضامن اس کو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کردے جس کو عدالت نے اوس کام کے لئے مقرر کیا ہو تو عہدہ دار مذکور کا صداقتنامہ اس مضمون کا کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنے کے لایق ہے قابل ادخال شہادت ہوگا ۔

دفعہ ۳۹۲ ۔ کارروائی جب ملزم عدالت کے روبرو پہر روبرو پہر حاضر کیا جائے ۔ جب ملزم عدالت کے روبرو پہر حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور عدالت کی رائے مین جوابدہی کے قابل ہو تو کارروائی مقدمہ جاری کیجائیگی اور اگر ناقابل جوابدہی معلوم ہو تو پہر حسب دفعہ ۳۸۸ یا ۳۸۹ عمل کیا جائیگا ۔ ۴۶۸

دفعہ ۳۹۳ ۔ جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل نہ تہا ۔ جب ملزم تحقیقات کے وقت بظاہر صحیح العقل معلوم ہو اور عدالت کو شہادت سے اس بات کے باور کرنیکی کافی وجہ معلوم ہو کہ اوس سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو اوس کے صحیح العقل ہونیکی صورت مین جرم ہوتا نیز یہ کہ بوقت ارتکاب وہ غیر صحیح العقل ہونیکی وجہ سے اوس فعل کی نوعیت یا اس بات کے جاننے کی قابلیت نہین رکہتا تہا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو کارروائی مقدمہ جاری رکہی جائیگی ۔ اور اگر مقدمہ قابل ۴۶۹

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

سپردگی ہو تو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدیا جائے گا۔

۴۷۰ — برات بوجہ فتور عقل

دفعہ ۳۹۴ - جب کوئی شخص اس بنا پر بری کیا جائے کہ بوقت ارتکاب فعل مبینہ فتور عقل کی وجہ سے وہ اس فعل کی نوعیت یا اوس کا بیجا یا خلاف قانون ہونا نہین جان سکتا تھا تو تجویز مین بصراحت لکھا جائے گا کہ آیا اوس نے اوس فعل کا ارتکاب کیا یا نہین۔

۴۷۱ — جو شخص بوجہ فتور عقل بری کیا جائے اوس کا حراست مین محفوظ رکھا جانا۔

دفعہ ۳۹۵ - اگر تجویز مین یہ لکھا جائے کہ ملزم نے فعل مبینہ کا ارتکاب کیا اور اگر وہ فعل ایسا ہو کہ نا قابلیت مذکورہ دفعہ ماسبق نہ ہوتی تو جرم کی حد تک پہونچتا تو عدالت ملزم کو ایسے مقام پر اور ایسے طریقہ سے جو مناسب معلوم ہو حراست مین محفوظ رکھنے کا حکم دیکر کیفیت مقدمہ بغرض صدور حکم سرکار مین بھیجدیگی اور سرکار حکم دے سکین گے کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست مین محفوظ رکھا جائے۔

ضمنیاسی — سرکار کا فیصلہ مجرمان فاتر العقل کو ایک ضلع یا صوبہ سے دوسرے مین تبدیل کر سکنا۔

دفعہ ۳۹۶ - (۱) سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کر سکین گے کہ کوئی شخص جو حسب باب ہذا کسی دار المجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست مین محبوس ہو اوس مقام سے ممالک محروسہ کے کسی اور ضلع یا صوبہ کے دار المجانین یا محبس یا اور مقام حراست مین تبدیل کیا جائے۔

(۲) — (۲) سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس محبس کے مہتمم کو جس مین کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۴ یا ۳۹۵ یا دفعہ ہذا محبوس ہو مجاز کرے کہ وہ ناظم محابس کے تمام یا بعض مصرحہ دفعات ۳۹۷ - ۳۹۸ و ۳۹۹ کو یا اون مین سے کسی کو انجام دے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۴۷۲

فاتر العقل قیدیون کا ناظم محابس معائنہ کرے گا۔

دفعہ ۳۹۷۔ جب کوئی شخص حسب دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو تو ناظم محابس یا وہ عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر کرین۔ اس کے دماغ کی حالت دریافت کرنے کے لئے اس کا معائنہ ہر سشش ماہی مین کم سے کم ایک مرتبہ کرے گا اور اوسکی کیفیت سرکار مین بھیجے گا۔

،، ۴۷۳

کارروائی جبکہ تصدیق کیجائے کہ فاتر العقل قیدی جوابدہی کے قابل ہے

دفعہ ۳۹۸۔ اگر ایسا شخص حسب دفعہ ۳۹۰ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ اپنی جوابدہی کرنیکے قابل معلوم ہوتا ہے تو وہ عدالت کے روبرو اسوقت پر جو عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائے گا اور عدالت اس کے ساتھ مطابق احکام دفعہ ۳۹۲ عمل کرے گی اور اس ناظم محابس یا عہدہ دار معاینہ کنندہ کا صداقتنامہ شہادت مین لیا جائے گا۔

،، ۴۷۴

ضابطہ جبکہ اس فاتر العقل کی نسبت جو حسب دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو یہ تصدیق کیجائے کہ وہ رہائی پانیکے قابل ہے۔

دفعہ ۳۹۹۔ اگر ایسا شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معاینہ کنندہ تصدیق کرے کہ اوس کی حالت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ رہا کیا جائے تو اپنے آپ کو یا کسی اور کو ضرر نہین پہونچائے گا۔ تو سرکار اس کی رہائی یا اوس کی حراست مین رکھے جانیکا یا اگر وہ پہلے سے دارالمجانین سرکاری مین نہ بھیجا گیا ہو تو وہان بھیجے جانے کا حکم دے سکین گے اور بصورت آخر الذکر سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ ایک کمیشن مقرر کرین جسمین کوئی عہدہ دار صیغۂ عدالت اور دو طبیب شریک ہون اور اس کمیشن کا یہ کام ہوگا کہ اوس شخص کی دماغی حالت کی نسبت باضابطہ تحقیقات کرے اور بقدر ضرورت

شہادت سے اور سرکار میں کیفیت پیش کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اوس بنا پر اوس کی رہائی یا اوس کے حراست میں رکھے جانے کا حکم جو مناسب معلوم ہو صادر کریں۔

فاتر العقل کا کسی قرابت دار کی حفاظت میں دیا جانا۔	**دفعہ ۴۰۰**۔ (۱) جب کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو اور اوس کا کوئی قرابتدار

یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبرگیری اور حفاظت کے لئے اوس کے حوالہ کیا جائے تو سرکار اس امر کے اطمینان کے لئے ضمانت پانے کے بعد کہ شخص حوالہ شدہ کی مناسب خبرگیری کیجائے گی اور وہ اپنے آپ کو یا کسی اور کو نقصان نہ پہونچانے پائے گا۔ یہ حکم دے سکیں گے کہ شخص مذکور اپنے قرابتدار یا دوست کے حوالہ اس شرط پر کیا جائے کہ وہ اوس کو ایسے عہدہ دار کے روبرو ایسے اوقات پر معاینہ کے لئے حاضر کیا کرے جنکی سرکار سے ہدایت ہو۔

(۲) احکام دفعات ۳۹۵ و ۳۹۹ بعد تبدیل مراتب تبدیل طلب اون اشخاص سے متعلق ہوں گے جو حسب دفعہ ہذا حوالہ کئے جائیں اور سند اقتناء اوس عہدہ دار معاینہ کنندہ کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے قابل ادخال شہادت ہوگا۔

(۳۰) باب

تحقیر عدالت

کارروائی ان صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۹ میں کی گئی ہے۔	**دفعہ ۴۰۱**۔ (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ رائے ہو کہ کسی جرم متذکرۂ دفعہ

حاشیہ: ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۹ · ۳۷۵ · ۳۷۶

۱۹۹ کی تحقیقات کی جس کا ارتکاب اوس کے مواجہ مین یا جس کی اطلاع اوس کو کسی عدالتی کارروائی مین ہوئی ہو وجہ موجود ہے تو وہ بعد اس قدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو مقدمہ مع ملزم تحقیقات یا تجویز کے لئے قریب ترین ناظم فوجداری درجۂ اول کے پاس بھیج سکے گی یا اوس کے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت کافی لیگی۔ اور اوس مقدمہ مین شہادت دینے کے لئے کسی شخص کی مچلکہ حاضری لے سکیگی۔

(۲) وہ ناظم فوجداری جس کے پاس مقدمہ اس طرح بھیجا جائے۔ اسی طرح عمل کرے گا کہ گویا استغاثہ حسب دفعہ (۲۰۵) رجوع ہوا۔ اور اگر وہ حسب دفعہ ۱۹۷ مقدمات منتقل کرنیکا مجاز ہو تو اوس مقدمہ کو کسی اور ناظم فوجداری مجاز کے پاس منتقل کرسکیگا۔

اختیار عدالت نظامت سشن اون جرایم کے متعلق جو اسکے روبرو سرزد ہون

دفعہ ۲۰۲ - (۱) عدالت نظامت سشن کسی شخص کی نسبت کسی ایسے جرم کی فرد قرارداد جرم مرتب کرسکے گی جس کا ذکر دفعہ ۱۹۹ مین ہے اور جس کا ارتکاب اس کے مواجہ مین کیا گیا ہو یا جس کی اطلاع اوس کو کسی عدالتی کارروائی مین ہوئی ہو اور ملزم کو اس الزام کی بناء پر بغرض تجویز سپرد کریگی یا اوس کو ضمانت پر رہا کرکے خود اوس کی نسبت تجویز صادر کرے گی۔

(۲) ایسی عدالت ناظم فوجداری کو ہدایت کرسکیگی کہ جس قدر گواہ تجویز مقدمہ کیلئے ضرور ہون اونکو حاضر کرائے۔

ضابطہ بعض مقدمات تحقیقین

دفعہ ۲۰۳ - جب کسی جرم کا منجملہ جرایم متذکرۂ دفعات ۱۵۱[1]

[1] ۱۵۱/۱۴۲

حاشیہ: ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء؛ دفعہ ۴۷۶؛ ۴۸۰

یا ۱۴۵ یا ۱۵۵ یا ۱۵۶ یا ۲۰۵ [1] مجموعہ تعزیرات کی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کے مواجہ مین ارتکاب ہو تو وہ عدالت مجرم کو اگرچہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حراست مین رکھ سکے گی۔ اور اگر مناسب سمجھے اوسی روز کسی وقت قبل برخاست اوس جرم کی سماعت کرکے مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کرسکے گی۔ درصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو حکم دے سکیگی۔

۴۸۹ ایسے مقدمات مین کارروائی

دفعہ ۴۸۴ - (۱) ایسے ہر مقدمہ مین عدالت وہ تمام واقعات جن سے جرم بنتا ہو اور اون کی نسبت مجرم کا جواب قلمبند کرکے تجویز صادر کرے گی۔

(۲) اگر وہ جرم حسب دفعہ ۲۰۵ [2] مجموعہ تعزیرات ہو تو اوس عدالتی کارروائی کی نوعیت اور نوبت بھی روئداد مین لکھی جائے گی جس مین عدالت کی مزاحمت یا توہین کی گئی۔

۴۸۲ ضابطہ جبکہ عدالت کی رائے مین حسب دفعہ ۴۸۴ کارروائی نہ ہونی چاہیے

دفعہ ۴۸۵ - اگر وہ شخص جس پر جرایم منفصلہ دفعہ ۴۸۴ مین سے کسی جرم کا جس کا ارتکاب عدالت کے مواجہہ مین ہوا ہو الزام قایم کیا جائے عدالت کی رائے مین قید کا (جو بصورت عدم ادائی جرمانہ نہ ہو) یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کا مستوجب ہے یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ حسب دفعہ ۴۸۴ اوسی روز قبل برخاست فیصل

---

[1] $\frac{۱۵۴}{۱۴۵}$ یا $\frac{۱۵۵}{۱۴۶}$ یا $\frac{۱۵۶}{۱۴۷}$ یا $\frac{۲۰۵}{۱۸۶}$۔

[2] $\frac{۲۰۵}{۱۸۶}$۔

نہ ہونا چاہیئے تو عدالت وہ واقعات جن سے وہ جرم بنتا ہو۔ اور اوسکی نسبت ملزم کا جواب قلمبند کرکے مقدمہ ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج سکیگی۔ اور اوس سکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت طلب کرسکیگی یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو اوسے زیر حراست وہاں بھیج سکیگی۔

تعمیل حکم یا معذرت پر مجرم کی رہائی۔

دفعہ ۴۰۶۔ جب کسی ایسے فعل سے جس کا قانوناً حکم دیا جائے انکار یا اوس کے نہ کرنے کی یا عدالت کی بلا ارادہ توہین یا مزاحمت کی علت میں حسب دفعہ ۴۰۳ سزا تجویز کیجائے اور مجرم اوس حکم کی تعمیل کردے یا حسب اطمینان عدالت معذرت کرے تو اگر عدالت مناسب سمجھے اس کی رہائی یا معافی سزا کا حکم دے سکیگی۔ ۴۸۴

کارروائی بسبب کوئی شخص جواب دینے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے۔

دفعہ ۴۰۷۔ اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا اور شئے پیش کرنے کے لئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اوس سے پوچھے جائیں۔ یا ایسی دستاویز یا شئے کے حاضر کرنے سے جو اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہو۔ اور عدالت نے اوس سے طلب کی ہو انکار کرے اور انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کرسکے تو عدالت بہ تحریر وجوہ اوس کو کسی میعاد تک جو سات روز سے زائد نہ ہو قید بلا مشقت یا حراست میں رکھنے کا حکم دے سکیگی اور اگر وہ اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو اوس کی نسبت حسب احکام دفعات ۴۰۳ یا ۴۰۵ کارروائی کرسکیگی۔ ۴۸۵

مرافعہ

دفعہ ۴۰۸۔ جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے حسب دفعہ ۴۰۳ یا ۴۰۵ حکم سزا صادر کیا جائے وہ اسی عدالت میں مرافعہ کرسکیگا جس میں ۴۸۶

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۸ع ڈگری یا احکام صادرہ عدالت مذکور کی ناراضی سے علی العموم مرافعہ ہوتا ہو اور ایسے مرافعہ سے احکام باب (۲۶) متعلق ہونگے۔

۴۸۷ **دفعہ ۴۰۹** — بعض حکام جرایم مستذکرۂ دفعہ ۱۹۹ کی تجویز نہ کرسکینگے جبکہ وہ انکے روبرو سرزد ہوئے — (۱) بجز صدر تہائے مستذکرہ دفعات ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ کے کسی اور صورت مین کوئی ناظم عدالت فوجداری جو رکن مجلس عالیہ عدالت نہ ہو کسی شخص کی نسبت کسی جرم مستذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی بنا پر تجویز صادر نہ کرسکیگا جب اوس جرم کا ارتکاب خود اوس کے روبرو یا اوس کے اختیار کی توہین مین کیا گیا ہو یا اوس کی اطلاع کسی عدالتی کارروائی مین اوسکو بحیثیت ناظم عدالت پہونچی ہو۔

(۲) کوئی عبارت مندرجہ دفعات (۱۰۴) لغایت ۴۰۵ اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری جو عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہو خود کسی مقدمہ کو عدالت مذکور مین سپرد کرے۔

۴۸۳ **دفعہ ۴۱۰** — کب رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا — اگر سرکار ایسا حکم دین تو ہر رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار جو حسب قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کے لئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا اور اوس کی تجویز کی ناراضی سے مرافعہ اگر وہ کسی عدالت دیوانی کا حاکم بھی ہو تو حسب دفعہ ۴۰۴ اور باقی صورتون مین عدالت نظامت ضلع مین اور بلدہ مین مجلس عالیہ عدالت مین ہو سکیگا۔

باب (۳۶)

زوجہ اور اطفال وغیرہ کی پرورش۔

۱۸۹۸ء
ایکٹ نمبر
۴۸۸

پرورش کا حکم۔ **دفعہ ۱۱۴**۔ (۱) اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکہتا ہو اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتے ہون پرورش سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اوس شخص کو حکم دے سکیگا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کے لئے ماہانہ اوس قدر رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو پچاس روپیہ فی ماہ سے زائد نہ ہو مقرر کرے اور ایسے اوقات مین ایسے شخص کو دے جسکو دینے کی ناظم ہدایت کرے۔

(۲) ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی۔ یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ درخواست سے۔

(۳) اگر وہ شخص جس کو ایسا حکم دیا جائے اوس کی تعمیل مین عمداً تساہل کرے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب کبھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کے لئے اوس طریقہ سے جو جرمانہ وصول کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد اجرائی حکمنامہ اگر کسی مہینہ کی کل رقم یا اوس کا کوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی میعاد کے لئے جو ایک ماہ سے زائد نہ ہو یا تا ادائی اگر وہ اوس کے قبل ہو اوس شخص کے قید بلا مشقت مین رکہے جانے کا حکم دے۔ اگر ادائی اس کے قبل ہو جائے تو شخص مذکور فوراً رہا کر دیا جائیگا۔ اگر شخص مذکور اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اوس کے ساتھ رہے اور زوجہ اوس کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ناظم اون وجوہ پر جو منجانب زوجہ پیش ہون غور کر سکیگا اور باوجود رضامندی شوہر حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکیگا۔ اگر اوس کو اس بات کا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنیکی معقول وجہ ہے۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۳۱۲ف (۴) زوجہ کو شوہر سے حسب دفعہ ہذا مد خرچ نہین دلایا جائیگا۔ اگر وہ زناکاری کی حالت مین رہتی ہو یا بلا وجہ کافی شوہر کے ساتھہ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونون باہمی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہون اور اگر مد خرچ کا حکم صادر ہونے کے بعد ائین سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا۔

(۵) باب ہذا کی کارروائی مین کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے مواجہہ مین لیجائیگی یا جب اوس کی حاضری معاف کیجائے تو اوس کے وکیل کے مواجہہ مین اور اوسی طریقہ سے قلمبند کیجائے گی جو مقدمات اجرائی طلبنامہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ وہ شخص طلبنامہ کی تعمیل نہین ہونے دیتا یا عمداً حاضر عدالت نہین ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایک طرفہ کارروائی کرکے حکم صادر کرے جو حکم اس طرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ کے پیش کئے جانے پر منسوخ ہو سکیگا۔

(۶) وہ شخص جس کے مقابلہ مین کارروائی کیجائے خود کو بحیثیت گواہ پیش کر سکیگا اور ایسی حالت مین اوسکا اظہار بطور گواہ لیا جائیگا۔

(۷) جب حسب دفعہ ہذا کارروائی کیجائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچہ کی نسبت جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرے۔

(۸) حسب دفعہ ہذا کارروائی اوس ضلع مین کیجائے گی جس مین ملزم رہتا ہو یا جہان وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی مان کیساتھہ رجیسی کہ صورت ہو) رہا تھا

توضیح۔ بچہ مین غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے۔

۴۸۹ مد خرچ دہی مین کی بیشی۔ **دفعہ ۱۴۸** ۔ جب یہ ثابت ہو کہ اوس شخص کے معاملات مین جس کو حسب دفعہ بالا مد خرچ دلایا گیا ہو یا اوس شخص کے حالات مین جس پر اس کا

بار عائد کیا گیا ہو تبدیل واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کرسکیگی بشرطیکہ اضافیہ کی صورت میں ماہانہ پچاس روپیہ سے مقدار زائد نہ ہو۔

ایکٹ ۹ ۱۹۰۲ء

تعمیل حکم مدد خرچ۔ **دفعہ ۴۱۳** - مدد خرچ کے بارے میں جو حکم عدالت صادر کرے اوس کی ایک نقل بلا اجرت اوس شخص کو دیجائیگی جس کے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو یا اوس کے ولی کو (اگر کوئی ہو) یا اوس شخص کو جس کے پاس رقم دینے کی ہدایت ہوا اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جس کے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اوس مقام کی عدالت کرسکیگی اگر اوس کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جن سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مدد خرچ ہنوز ادا نہیں ہوئی ہے۔ ۴۹۰

باب (۳۲)

تجویز بذریعۂ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے

ابتدائی

حکم تجویز بذریعہ جیوری وغیرہ **دفعہ ۴۱۴** (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعۂ اشتہار حکم دیں کہ کسی خاص قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعۂ جیوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعۂ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے۔ ۲۶۹

(۲) جہاں تجویز بذریعۂ جیوری کیجاتی سرکار یہ حکم دے سکیں گے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اوس سے ایسی درخواست کیجائے تو اہل جیوری خاص جیوری کی فہرست سے طلب کئے جائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا تنسیخ کرسکیں گے۔

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۶ء ۲۶۹

طریقہ جب ایک مقدمہ مین متعدد جرایم کا الزام ہو۔

دفعہ ۴۱۵ - جب ملزم پر ایک ہی مقدمہ مین متعدد جرایم کا الزام لگایا گیا ہو جن مین سے چند قابل تجویز جیوری ہون تو ایسے جرایم کی نسبت تجویز بذریعہ جیوری اور باقی جرایم کی نسبت اہل جیوری کو اسیسر قرار دیکر انکی مدد سے کیجائیگی۔

۲- اہل جیوری کا انتخاب

۲۷۴

جیوری کی تعداد۔

دفعہ ۴۱۶ - عدالت نظامت سشن مین اہل جیوری بہ عدد طاق تین سے کم اور نو سے زیادہ (جیسا کہ سرکار کسی خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے ہدایت کرین) نہ ہونگے اور مجلس عالیہ عدالت مین انکی تعداد نو ہوگی۔

۲۷۶

جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی۔

دفعہ ۴۱۷ - اہل جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی حسب قواعد نافذۂ مجلس عالیہ عدالت ان اشخاص سے کیا جائے گا جو اس کام کے لئے طلب کئے گئے ہون مگر شرط یہ ہے کہ:-

(۱) طلب شدہ اشخاص کی تعداد ناکافی ہونے کی صورت مین ایسے دوسرے اشخاص سے جو اس وقت حاضر عدالت ہون باجازت عدالت انتخاب کیا جائے گا۔

(۲) بلدہ مین:-

(الف) اگر ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابل سزائے موت ہے۔ یا

(ب) کسی اور صورت مین جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔

ایکٹ نمبر ۶ ۱۲۹۹ف

اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جس کا ذکر باب ہذا مین کیا گیا ہے۔

(۳) اوس عدالت سشن مین جس کے لئے سرکار حکم دین کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعۂ خاص جیوری کیجائے کسی مقدمہ مین اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جس کا ذکر دفعہ (۱۵۴) مین کیا گیا ہے۔

۲۷۷ ایضاً

اہالی جیوری کے نام پکارے جاوینگے۔

دفعہ ۲۷۸ - (۱) ہر اہل جیوری کے انتخاب پر اوس کا نام باآواز بلند پکارا جائے گا اور اوس کے حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اوس کے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کئے جانے کے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

(۲) تب ملزم یا پیروکار مقدمہ اوس اہل جیوری کے نسبت اعتراض کر سکیگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کئے جاوینگے۔ لیکن مجلس عالیہ عدالت مین بلا اظہار وجہ اعتراض کرنے کا موقع پیروکار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

۲۷۸ ایضاً

اعتراض کے وجوہ۔

دفعہ ۲۷۹ - منجملہ وجوہ مندرجۂ ذیل کسی وجہ سے جب کوئی اعتراض کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

(۱) خیالی یا واقعی طرفداری۔

(۲) کوئی شخصی وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اوس قابلیت کی جو کسی قانون یا کسی قاعدہ کی رو سے بحکم قانون کار کہتا ہو ضروری ہو۔ یا کسی

سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

(۳) دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

(۴) ملازمت اوسی عدالت مین یا اوس عدالت کے ماتحت۔

(۵) فرایض کوتوالی کی انجام دہی یا ایسے فرایض کا اوس کے سپرد کیا جانا۔

(۶) سزا یابی ایسے جرم کی بابت جس کی وجہ سے وہ عدالت کی رائے مین جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

(۷) ناقابلیت اوس زبان کے سمجھنے کی جس مین شہادت ادا کیجائے یا جس مین اسکا ترجمہ کیا جائے۔

(۸) کوئی اور وجہ جس سے وہ عدالت کی رائے مین جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

۲۷۹ — اعتراض کا تصفیہ۔ **دفعہ ۲۴۰** — (۱) تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے عدالت کرے گی اور وہ قلمبند کیا جائے گا۔ اور قطعی ہوگا۔

(۲) اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اوس کے دوسرا اہل جیوری جو بہ تعمیل الطلبنامہ حاضر ہوا ہو اور جس کا انتخاب حسب دفعہ (۲۱۴) کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جیوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جس کا نام جیوری کی فہرست مین درج ہو یا جسکو عدالت جیوری کی شرکت کے قابل سمجھے نامزد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اوسکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ (۲۱۹) پیش ہوکر منظور نہ کیا گیا ہو۔

۲۸۰ — ایک شخص جیوری کا صدر مقرر کیا جائیگا۔ **دفعہ ۲۴۱** — (۱) جب کل اہل جیوری کا انتخاب ہو جائیگا تو وہ اپنی جماعت مین سے ایک شخص کو صدر مقرر کرینگے۔

(۲) ایسے شخص کی جیوری کے مباحثہ مین صدر نشین کی حیثیت ہوگی۔ اور وہ جیوری کی رائے ظاہر کریگا۔ اور اگر اہل جیوری کو کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

ہو تو وہی عدالت سے دریافت کرے گا۔

(۳) اگر اوس وقت کے اندر جو عدالت کی رائے مین معقول ہو بہ غلبۂ آرا صدر کا انتخاب نہ کیا جائے تو اون مین سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کریگی۔

۲۸۱ — اہل جیوری کو حلف۔ **دفعہ ۲۲۲**۔ جب صدر مقرر ہو جائے تو اہل جیوری کو حلف دیا جائے گا۔

۲۸۲ — کارروائی جب اہل جیوری غیر حاضر ہو۔ **دفعہ ۲۲۳**۔ اگر کسی مقدمہ مین جیوری کی رائے ظاہر ہونے کے قبل کسی وقت کوئی اہل جیوری کسی کافی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اوس کو جبراً حاضر کرایا نہ جا سکتا ہو یا یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جیوری اوس زبان کو نہین سمجھ سکتا جس مین شہادت دیجائے یا جس مین اوس کا ترجمہ کیا جائے۔

تو اوس کے بجائے کوئی دوسرا شخص مامور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جیوری کو برخاست کرکے دوسری منتخب کیجائیگی۔

ہر ایسی صورت مین مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

۲۸۳ — ملزم کے معذور رہونے پر جیوری برخاست ہوگی۔ **دفعہ ۲۲۴**۔ عدالت اوس حالت مین بھی جیوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہو جائے۔

جیوری کے فرائض

۲۹۹ — جیوری کا فرض۔ **دفعہ ۲۲۵**۔ جیوری کا فرض ہے کہ

(الف) امر امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات معینہ کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح رائے قائم ہوگی اور اوس کے بعد اوسے ظاہر کرے جو اوس لحاظ سے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کیجانی چاہیئے۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو غیر متعارف معنی مین مستعمل ہون اور جن کے معنی کے تعین کی ضرورت ہو ان کے معنی کا تعین کرے خواہ وہ الفاظ دستاویزات مین ہون یا نہ ہون۔

(ج) اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور واقعاتی تصور کئے جاتے ہین۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جس کے معنی غیر معین یا دون خاص صورتون سے متعلق ہے یا نہین بجز اس کے کہ وہ ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اس کے معنے قانون مین معین ہون کا ان صورتون مین عدالت خود طے کرے گی کہ کیا معنی ہونی چاہیئن۔

تشریحات

(الف) زید پر عمرو کے قتل عمد کا الزام ہے۔

عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجھا جائے جو قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا مین ہے اور ان کو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے زید قتل عمد کا مجرم قرار پائیگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت مین قابل برات ہوگا یہان اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور ان کا یہ فرض ہے کہ بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کرین خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ ان کو اوس سے اتفاق ہو یا اختلاف۔

(ب) یہ امر تنقیح طلب ہے کہ فلان شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ معقول باور کیا یا نہین، یا یہ کہ فلان کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا گیا یا نہین ہر دو امر کا

ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء

تصفیہ جوری سے متعلق ہے۔

۴ - طریقہ کارروائی

دفعہ ۲۹۹ - مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی ہدایت سن لینے کے بعد اہل جوری غور کر کے اپنی رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر جا سکتے ہیں۔ ۳۰۰

رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر چلا جانا۔

بلا اجازت عدالت کوئی شخص جو اہل جوری نہ ہو کسی اہل جوری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نہ کریگا۔

دفعہ ۳۰۰ - جب اہل جوری اپنی رائے پر غور کر لیں تو اون کا افسر اون کی رائے یا کثرت آرا سے عدالت کو مطلع کرے گا۔ ۳۰۱

رائے کا اظہار۔

دفعہ ۳۰۱ - اگر اہل جوری متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اون کو غور مزید کرنے کے لئے ہدایت کر سکے گی اور اوس قدر عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کرسکیں گو متفق الرائے نہ ہوں۔ ۳۰۲

اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ ۳۰۲ - بجز اوس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے اہل جوری تمام الزامات پر بہ تجویز کے متعلق اپنی رائے ظاہر کریں گے۔ اور عدالت اون کی رائے دریافت کرنے کی غرض سے ضروری سوالات کرسکیگی جو مع جوابات قلمبند کئے جائیںگے۔ ۳۰۳

ہر الزام کے متعلق جوری کی رائے لیجائے گی۔

دفعہ ۳۰۳ - جب اتفاقاً ایسا ہو کہ غلط رائے ظاہر کیگئی تو جوری اوس کے قلمبند ہونے سے پہلے یا بعد قلمبند ہونے کے اوس کی ترمیم ۳۰۴

رائے کی ترمیم۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

کر سکے گی اور جو رائے ترمیم کے بعد بالآخر قرار پائے وہ قایم رہیگی۔

۳۰۵ ،،

مجلس عالیہ عدالت میں جیوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۳۱۴ - (۱) مجلس عالیہ عدالت میں جب اہل جیوری متفق الرائے ہوں یا اون میں سے چھہ شخص متفق الرائے ہوں اور عدالت انکی رائے سے اتفاق کرے تو اوس رائے کے مطابق تجویز صادر کیجائیگی۔

(۲) جب اہل جیوری کو اسبات کا اطمینان ہوجائے کہ وہ متفق الرائے نہ ہونگے لیکن اون میں سے چھہ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو ان کا صدر اوس کی اطلاع دیگا۔

(۳) اگر عدالت کو جیوری سے غلبۂ آرا سے اختلاف ہو تو جیوری برخاست کردی جائے گی۔

(۴) اگر اون میں سے کم سے کم چھہ شخص متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اسقدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جیوری کو برخاست کردیگی۔

۳۰۶ ،،

عدالت نظامت سشن میں جیوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۳۱۵ - جب عدالت نظامت سشن کو جیوری کی رائے یا غلبۂ آرائے سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اوس رائے کے مطابق تجویز صادر کیجائیگی۔

۳۰۷ ،،

عدالت مذکور کا اختلاف جیوری کی رائے سے

دفعہ ۳۱۶ - (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت کو جیوری کی رائے یا غلبۂ آرا سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی بنسبت اختلاف ہو اور یہ اغراض معدلت مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کرکے مقدمہ وہاں بھیجدے گی اور جب جیوری کی رائے برات کی ہو تو یہ ظاہر کرے گی کہ عدالت کی رائے میں

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۵۹۸ف

کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے ۔

(۲) جب مقدمہ حسب دفعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت کسی جرم زیر تجویز کی بناء پر برأت یا سزا قلمبند نہ کرے گی لیکن ملزم پھر حراست میں بھیجا جا سکیگا یا اوس سے ضمانت لیجا سکیگی ۔

(۳) جب مقدمہ اس طرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت ان اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لا سکیگی جو بصیغہ مرافعہ عمل میں لا سکتی اور بمتابعت ادس کی شہادت پر غور اور عدالت نظامت سشن اور جیوری کی رائے پر لحاظ کرنے کے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دے گی جس سے بری یا جس کا مجرم جیوری بربناء فرد قرارداد جرم اس کو قرار دے سکتی ۔ اور اگر مجرم قرار دے تو اوس کو اوسی قدر سزا دے سکیگی جو عدالت نظامت سشن دے سکتی ۔

۵ ۔ برخاست جیوری و تجدید کارروائی

برخاست جیوری و مکرر تجویز ۔　**دفعہ ۳۴۴** ۔ جب کبھی جیوری برخاست کیجائے تو ملزم حراست میں رہیگا یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجویز دوسری جیوری کے ذریعہ سے عمل میں آئیگی بجز اس کے کہ عدالت کی رائے مکرر تجویز کی نہ ہو ۔　۳۰۸

صورت آخر الذکر میں عدالت اپنی رائے فرد قرارداد جرم پر تحریر کرے گی اور ایسی تحریر برأت کا اثر رکھیگی ۔

۶ ۔ فہرست ان جیوری کی جو مجلس عالیہ عدالت میں طلب کیجائیں اور کیسے طلبی ۔

ایکٹ نمبر ۱۰ ۱۲۹۲ف ۳۱۲ | خاص جیوری کی تعداد۔ | **دفعہ ۴۳۵**۔ خاص جیوری کی فہرست مین کسی وقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہین کئے جاینگے۔

۳۱۳ | عام اور خاص جیوری کی فہرست۔ | **دفعہ ۴۳۶**۔ (۱) ہر سال یکم آبان کے قبل بہ متابعت اون قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے۔

(الف) ایک فہرست اون اشخاص کی جن سے عام جیوری کا کام لیا جائیگا

(ب) ایک فہرست اون اشخاص کی جن سے خاص جیوری کا کام لیا جائیگا مرتب کیجائیگی۔

(۲) فہرست دوم کی ترتیب مین ان اشخاص کی جن کے نام اوس مین داخل ہون حیثیت مالی۔ چال چلن۔ اور لیاقت علمی کا لحاظ کیا جائیگا۔

(۳) کسی شخص کو اپنا نام خاص جیوری کی فہرست مین داخل کرانیکا استحقاق محض اس وجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اوس کا نام ایسی فہرست مین داخل کیا گیا تھا۔

(۴) سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جیوری کا کام کرنے سے مستثنیٰ قرار دین۔

۳۱۴ | فہرست کی اشاعت۔ | **دفعہ ۴۳۷** فہرست ہائے متذکرہ دفعہ بالا بعد منظوری سرکار جریدہ مین قبل یکم آذر شایع کی جاینگی اور اون کی نقول عدالت مین کسی منظر عام پر لگی رہینگی۔

۳۱۵ | تعداد اہل جیوری جو ہر سہ ماہ مین طلب کئے جائینگے۔ | **دفعہ ۴۳۸**۔ (۱) فہرست ہائے متذکرہ بالا سے ہر سہ ماہی کے لئے کم سے کم (۱۰) اشخاص خاص جیوری کے اور (۱۰۰) عام جیوری کے کام کے لئے طلب کئے جاینگے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

(۲) کوئی شخص چھ ماہ مین ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ الّا اوس صورت مین کہ بغیر اوسکی طلبی کے تعداد مکمل نہ ہوسکے۔

(۳) اگر کسی سہ ماہی مین اشخاص طلب شدہ کی تعداد ناکافی پائی جائے تو بہ قدر ضرورت زاید اشخاص مندرجۂ فہرست طلب کئے جاسکین گے۔

۳۱۶ ،،

اہل جیوری کی طلبی جب مجلس عالیہ عدالت بلدہ کے باہر اجلاس کرے۔

دفعہ ۴۳۹۔ جب کبھی مجلس عالیۂ عدالت بغرض نفاذ اختیارات صیغۂ ابتدائی فوجداری کسی مقام پر بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے تو عدالت نظامت سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیۂ عدالت اپنی مرتبہ فہرست سے اہل جیوری کو بہ تعداد کافی اس طریقہ سے جو اوس عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریگی۔

۳۱۷ ،،

فوجی افسرون سے جیوری کی تکمیل۔

دفعہ ۴۴۰۔ (۱) علاوہ اون اشخاص کے جو اس طرح طلب کئے جائین۔ اگر ضرورت ہو تو عدالت مذکور کمانڈنگ افسر سے مشورہ کرکے جس قدر اشخاص تکمیل جیوری کے لئے مطلوب ہون اوس قدر کمیشنڈ و غیر کمیشنڈ افسرون کو جو مقام اجلاس عدالت سے دس میل کے اندر رہتے ہون طلب کریگی۔

(۲) باوجودیکہ اس کے خلاف مجموعۂ ہذا مین کوئی حکم ہو اون افسرون کو جو اس طرح طلب کئے جائین لازم ہوگا کہ جیوری کا کام انجام دین لیکن ایسا کوئی افسر طلب نہین کیا جائیگا جس کی نسبت کمانڈنگ افسر کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری ظاہر کرے۔

۳۱۸ ،،

بلا وجہ کافی غیر حاضر ہونیکی سزا۔

دفعہ ۴۴۱۔ جو شخص حسب دفعات ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ طلب کیا جائے اور بلا وجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التوا مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیر

انگلستان ۱۸۹۸ء
عدالت اوس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت عدم ادائے جرمانہ محبس دیوانی مین تا ادائی کسی ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائیگا۔
عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا۔

۷۔ اسیسرون کا انتخاب

۲۸۴ اسیسرون کا انتخاب۔ **دفعہ ۴۴۲**۔ جب مقدمہ کی تجویز اسیسرون کی مدد سے ہونیوالی ہو تو دو یا زیادہ اسیسر جیساکہ عدالت مناسب خیال کرے اون اشخاص سے منتخب کئے جائینگے جو اسیسرون کا کام دینے کے لئے طلب ہوئے ہون۔

۲۸۵ کارروائی جب کوئی اسیسر غیر حاضر ہو۔ **دفعہ ۴۴۳**۔ (۱) اگر کسی مقدمہ مین جس کی تجویز اسیسرون کی مدد سے کیجائے کسی وقت کوئی اسیسر کسی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اوس کو بجبر حاضر کرانا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیسرون کی حاضری مین جاری ہوگی۔
(۲) اگر تمام اسیسر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہو جائین تو کارروائی ملتوی کرکے جدید اسیسرون کی حاضری مین مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

۸۔ طریقہ کارروائی

۳۰۹ اسیسرون کی مدد سے تجویز۔ **دفعہ ۴۴۴**۔ (۱) جن مقدمات مین تجویز اسیسرون کی مدد سے کیجائے ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہوجانے کے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کریگی

ایکٹ نمبر ۵

اور اسیسرون کو ہدایت کریگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کیجائیگی۔

(۲) تب عدالت اپنی تجویز صادر کریگی لیکن اوس مین اسیسرون کی رائے کی پابند نہ ہوگی۔

(۳) اگر ملزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی۔

۹۔ فہرست اہل جیوری اور اسیسرونکی جو عدالت نظامت سشن مین طلب کیے جائین اور طریقہ طلبی

دفعہ ۳۱۹

اہل جیوری یا اسیسر کا کام کرنیکی ذمہ داری۔

دفعہ ۴۴۵۔ جن ذکور کی عمر ۲۱ اور ساٹھ سال کے درمیان ہو اوپر واجب ہوگا کہ اوس ضلع مین جہان وہ سکونت رکھتے ہون بصورت طلبی جیوری یا اسیسرونکا کام انجام دین۔

دفعہ ۳۲۰

اشخاص مستثنی۔

دفعہ ۴۴۶۔ اشخاص ذیل سے جیوری یا اسیسرون کا کام نہیں لیا جائیگا۔

(۱) معتمدین سرکار عالی و ارکان مجلس عالیہ عدالت۔

(۲) نظمائے عدالت فوجداری و نظمائے عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم ضلع یا اوس سے بڑھکر ہو۔

(۳) صدر تعلقداران و اول تعلقداران۔

(۴) کمشنر کروڑگیری و کمشنر انعام و ناظم جنگلات و ناظم نظم جمعیت۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۲۹۸ ف

(۵) عہدہ داران و ملازمین کوتوالی ۔

(۶) عہدہ داران و ملازمین پٹیہ ۔

(۷) وہ اشخاص جو تحصیل مالگذاری کے کام پر مامور ہوں اور جنکو تعلقدار ضلع بلحاظ کار سرکاری مستثنی کرنا مناسب خیال کرے ۔

(۸) اشخاص قانون پیشہ جن کی تعریف ۲ قانون وکلا ر نشان ۱۵ بابتہ سنہ ۱۳۰۸ ف میں کی گئی ہے) جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں ۔

(۹) وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں نوکر ہوں بجز اسکے کہ کسی قانون یا قواعد وقت کی رو سے جیوری اسیسر کا کام دینا اونپر لازم ہو ۔

(۱۰) وہ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور عادتاً مطب کرتے ہوں ۔

(۱۱) وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمتوں پر مامور ہوں ۔

(۱۲) وہ اشخاص جنکو سرکار جیوری یا اسیسر کے کام کی انجام دہی سے مستثنی کرے ۔

دفعہ ۳۲۱ — ترتیب فہرست

دفعہ ۴۴۷ ۔ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جنکو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اون اشخاص کی جن سے جیوری اور اسیسر و نکا کام لیا جا سکے ۔ اور جو حسب دفعہ (۴۱۹) فقرہ (۲) تا (۸) قابل اعتراض نہوں ایک فہرست بہ ترتیب حروف تہجی مرتب کریگا جس میں ہر ایک کا نام قوم ۔ مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا ۔

دفعہ ۳۲۲ — فہرست منظر عام پر لگائیجائیگی

دفعہ ۴۴۸ ۔ ایسی فہرست کی نقل عہدہ داران مذکور کے دفتر اور عدالت ضلع میں اور اوسکا اقتباس اوس قصبہ یا قصبات کے

---

۲ اب الفاظ زیر خط کے بجائے الفاظ ''قانون وکلا ر نشان (۱) ۱۳۱۸ ف'' پڑھنا چاہئے دیکھئے دفعہ ۴ قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ ف ۔

کسی منظر عام پر لگایا جائے گا جس مین یا جن سے متصل اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہون۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

دفعہ ۴۴۹ فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ۔ ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھہ ایک اطلاع اس مضمون کی شامل رہے گی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات کی سماعت اور اون کا تصفیہ کرین گے۔ ۳۲۳

دفعہ ۴۵۰ فہرست کی تصحیح۔ (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع بتاریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کرین گے اور اون اشخاص کے اعتراضات جو فہرست مذکور کی تصحیح چاہتے ہون سماعت کرین گے اور اون اشخاص کے نام جو جیوری یا اسیسر کے کام کے لئے موزون نہ ہون یا جو حسب دفعہ ۴۴۶ مستثنیٰ ہون خارج اور موزون اشخاص کے نام جو چھوٹ گئے ہون۔ فہرست مین داخل کرین گے۔ ۳۲۴

(۲) ناظم اور تعلقدار کی رائے مین اگر اختلاف ہو تو جس کے نام کے متعلق اختلاف ہو وہ فہرست مین داخل نہ کیا جائیگا۔

(۳) فہرست مصححہ کی نقل بہ ثبت دستخط ناظم و تعلقدار عدالت نظامت سشن مین بھیجدی جائیگی۔

(۴) ناظم اور تعلقدار کا ہر حکم ترتیب و تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا۔

(۵) اگر کوئی مستثنیٰ شخص استثنا کا دعوی نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اوس نے استثنا سے تا تصحیح آیندہ دست برداری کی۔

(۶) فہرست مصححہ کی ہر سال ایک بار پھر تصحیح کیجائیگی۔

(ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء)

(۷) ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کیجائیگی اور اوس سے وہ سب قواعد متعلق ہونگے جو اوپر بیان کئے گئے ہین

۳۲۵ ,,

خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب۔

دفعہ ۴۵۱ - اس سشن مین جس کے لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص جرائم کی تجویز اگر ناظم مناسب خیال کرے تو بذریعہ خاص جیوری کیجائے۔ علاوہ فہرست مصححہ مذکورہ صدر کے ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع ایک خاص فہرست مرتب کرینگے جس مین اون اشخاص کے نام درج کئے جائینگے۔ جو فہرست مصححہ مین درج ہون اور جو عہدہ داران مذکور کی رائے مین بلحاظ مالی و علمی حالت و چال چلن کے خاص جیوری کے کام کے لئے موزون ہون۔

لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ ان اشخاص کے نام فہرست مصححہ سے خارج کئے جائین نہ وہ اشخاص معمولی جیوری کا کام کرنیکی ذمہ داری سے سبکدوش ہونگے۔

۳۲۶ ,,

اہل جیوری کس طرح طلب کئے جائینگے۔

دفعہ ۴۵۲ - (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اوس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کے لئے مقرر ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کو اون اشخاص کی تعداد لکھ بھیجیگا جن کا فہرست مصححہ اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو۔ یہ تعداد اوس تعداد کی دو چند ہوگی جس کی واقعی ضرورت ہو۔

(۲) عدالت نظامت سشن مین بذریعہ قرعہ اندازی اون اشخاص کے نامون کا انتخاب ہوگا جو طلب کئے جائینگے۔ اون اشخاص کے نام جنہون نے گزشتہ چھ ماہ کے اندر جیوری کا کام انجام دیا ہو خارج کئے جائینگے بجز اس کے کہ بلا شرکت ان کے تکمیل نہ ہو سکے اور بکار سوسہ ناظم عدالت ضلع مین مطلوبہ

اشخاص کے نام بتلائے جائینگے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء ۳۲۷

مزید جیوری یا اسیسرونکی طلبی کا

دفعہ ۴۵۳ - عدالت نظامت سشن اہل جیوری یا اسیسرون کو طلب کرنے کی ہدایت علاوہ اوس وقت کے جس کا ذکر دفعہ (۴۵۲) مین کیا گیا ہے۔ اور اوقات مین بھی کرسکیگی۔ جبکہ بہ وجہ کثرت مقدمات اوس سہ ماہی کا پورا کام جیوری یا اسیسرون کی ایک ہی جماعت سے لینا اونکی تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے اون کی طلبی کی ضرورت ہو۔

۳۲۸

طلبنامہ کا مضمون۔

دفعہ ۴۵۴ - ہر اہل جیوری یا اسیسر کے نام تحریری طلب نامہ بھیجا جائے گا۔ جس مین اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

۳۲۹

سرکاری یا ریلوی کا ملازم حاضری سے معاف ہوسکیگا۔

دفعہ ۴۵۵ - اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جیوری یا اسیسر طلب کیا جائے سرکاری یا کسی ریلوی کمپنی کا ملازم ہو اور اوس دفتر کا صدر جس مین وہ ملازم ہو یہ ظاہر کرے کہ اس کے بھیجنے سے کام مین خلل واقع ہوگا جس سے عوام کو تکلیف ہوگی تو وہ عدالت جس مین اوس کی طلبی ہوئی ہو اوس کو حاضری سے معاف کرسکیگی۔

۳۳۰

عدالت اہل جیوری یا اسیسرونکو حاضری سے معاف کرسکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۶ - (۱) عدالت نظامت سشن کسی اہل جیوری یا اسیسر کو بہ وجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کرسکیگی۔

(۲) جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعۂ خاص جیوری کے ختم ہوجائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کرسکیگی کہ وہ اشخاص جنہون نے اوس جیوری مین کام کیا ہو پھر ایک سال تک بحیثیت اہل جیوری طلب نہ کئے جائین۔

فہرست ادن اشخاص کی جنہون نے سہ ماہی مین کام کیا ہو۔

ایکٹ ۵ بابتہ ۱۸۹۸ء ۱ ۳ ۳

دفعہ ۵۶۴ - (۱) ہر سہ ماہی مین عدالت نظامت سشن ادن اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرائیگی جنہون سے بہ حیثیت اہل جیوری یا اسیسر ادس سہ ماہی مین کام کیا ہو۔

(۲) یہ فہرست ادس فہرست کے ساتھ رکھی جائے گی جس کی تصحیح حسب دفعہ (۵۰۴) ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصححہ مذکورۂ بالا کے حاشیہ پر ادن ناموں کا حوالہ دیا جائے گا جو فہرست اول الذکر مین درج کئے گئے ہون۔

حاضر نہ ہونیکی سزا۔ ۳۳۳

دفعہ ۵۶۵ - (۱) اگر کوئی شخص بحیثیت اہل جیوری یا اسیسر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جایز بہ تعمیل طلب نامہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے۔ یا التوار مقدمہ کے بعد باوجود حکم حاضری حاضر نہو تو وہ بحکم عدالت نظامت سشن جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ سے زائد نہوگی۔

(۲) ایسا جرمانہ بذریعہ ناظم عدالت ضلع ادس شخص کی ایسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندہ حکم کے اختیارات کے حدود ارضی مین واقع ہو۔

(۳) وجہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جرمانہ معاف یا ادس کی مقدار مین کمی کر سکیگی۔

(۴) جائداد کی قرقی اور فروخت سے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور بحکم عدالت نظامت سشن محبس دیوانی مین پندرہ روز تک رکھا جا سکیگا بجز اس کے کہ جرمانہ اس مدت کے اندر ہی وصول ہو جائے۔

۱۰ - متفرق

ایکٹ ۵ بابتہ ۹۸ء ۲۹۳

اہل جیوری یا اسیسر معاینہ مقام کر سکتے ہین۔

دفعہ ۴۵۹ ۔ جب کبھی عدالت کو یہ مناسب معلوم ہو کہ اہل جیوری یا اسیسرون کو اوس مقام کا معاینہ کرایا جائے جس مین جرم زیر تجویز کا ارتکاب یا کسی اور معاملہ موثر مقدمہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرے گی اور اہل جیوری یا اسیسر ایک ساتھہ کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی مین اوس مقام پر پہونچائے جائین گے اور کوئی شخص جس کو عدالت نے مامور کیا ہو ان کو مقام مذکور معاینہ کرائیگا۔

(۲) عہدہ دار مذکور بلا اجازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جیوری یا اسیسرون مین سے کسی کے ساتھہ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دے گا اور جب معاینہ ختم ہو جائے تو اہل جیوری یا اسیسر بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے فوراً عدالت مین واپس پہونچائے جائین گے۔

۲۹۴

اہل جیوری یا اسیسر کا اظہار کب لیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۴۶۰ ۔ اگر کوئی اہل جیوری یا اسیسر خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع دے تب اوس کو حلف دیکر بطور گواہ اوس کا اظہار لیا جا سکیگا اور اوس سے سوالات جرح و سوالات مکرر کیئے جا سکین گے۔

۲۹۵

پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر جیوری یا اسیسرون کی حاضری۔

دفعہ ۴۶۱ ۔ اگر مقدمہ ملتوی کیا جائے تو اہل جیوری یا اسیسر پیشی مقررہ اور ہر پیشی مابعد پر تا انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہین گے۔

۲۹۶

جیوری کو ایکساتھہ رکھنے کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۴۶۲ ۔ مجلس عالیہ عدالت اہل جیوری کو اوس [illegible] حالت مین جبکہ کسی مقدمہ [illegible] عدالت مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے۔

شقہ ۹ ایکٹ نمبر

ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد جاری کرسکے گی اور بہ متابعت ان کے حاکم اجلاس ہدایت کرسکیگا کہ اہل جیوری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں کس طریقہ سے رکھے جائیں یا آنکہ وہ اپنے اپنے گھر چلے جائیں۔

حصہ (۹)

باب (۳۳)

پیروکار سرکار

۴۹۲؁ — منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۶۳ - (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار سرکار کہلائیں گے۔ کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر کریں۔

(۲) جب کوئی پیروکار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا بہ اتباع اس کے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپرد شدہ عدالت نظامت سشن کی پیروی کے لئے کسی شخص کو مقرر کرے جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہ ہو۔

۴۹۳؁ — پیروکار منجانب سرکار جملہ مقدمات میں پیروی کرسکیگا۔

دفعہ ۴۶۴ - پیروکار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ میں بغیر مختار نامہ کے پیروی کرسکیگا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغیث کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل [illegible] ہو تو وہ [illegible]

ایکٹ ۱۰ ۱۸۹۸ء دفعہ ۴۹۴

پیروکار سرکار اوس مقدمہ مین عمل کرے گا۔

دفعہ ۴۶۵ - پیروکار سرکار جو حسب دفعہ ۴۶۳ ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کسی وقت قبل فیصلہ برضامندی عدالت مقدمہ سے دست بردار ہو سکیگا۔ اور اگر ایسی دست برداری فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے قبل ہو تو ملزم رہا۔ اور اگر فرد قرارداد جرم مرتب ہونے کے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائیگا۔

دست برداری بجانب پیروکار سرکار اور اوس کا اثر۔

۴۹۵

دفعہ ۴۶۶ - (۱) ہر ناظم فوجداری کسی مقدمہ مین پیروی کی اجازت کسی شخص کو دے سکیگا۔ جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو اوس سے کم درجہ کا نہ ہو جو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔ مگر کوئی شخص علاوہ پیروکار سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے اس بارہ مین سرکار کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیروی نہ کرسکیگا۔

پیروی کی اجازت۔

(۲) کل احکام دفعہ ۴۶۵ ایسے پیروکار سے متعلق ہونگے۔

(۳) ایسا پیروکار پیروی مقدمہ مین مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کرسکیگا۔

۴۹۵ ضمن (۲)

دفعہ ۴۶۷ - کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس نے کسی جرم کی کلاً یا جزاً تفتیش کی ہو اوس مقدمہ مین پیروی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی۔

عہدہ دار کوتوالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی۔

باب (۳۴)

مچلکہ اور ضمانت

دفعہ ۴۶۸ کن صورتون مین حاضر ضمانت لیجا سکیگی۔ جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری کوتوالی مین گرفتار ہوکر حراست مین رکھا جائے یا عدالت مین حاضر لایا جائے۔ یا جب کوئی شخص خود حاضر ہوجائے

(الف) اگر اوس پر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی پر وہ مچلکۂ حاضری معہ یا بلا ضمانت جیسا کہ اوس سے طلب کیا جائے داخل کردے تو وہ فوراً رہا کردیا جائیگا۔

(ب) اگر اوس پر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اس نے جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہین ہے۔ لیکن اوس کی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہیے تو باخذ مچلکۂ حاضری معہ یا بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جاسکیگا لیکن کسی نوبت مابعد پر عدالت بوجہ معقول بہ تنسیخ مچلکہ اوس کو حراست مین رکھنے کا حکم دے سکیگی۔

دفعہ ۴۶۹ ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کی کمی کا اختیار۔ جو مچلکہ حسب باب ہذا لکھا جائے۔ اوس کی تعداد تاوان بہ لحاظ حالات مقدمہ مقرر کیجائے گی اور ملزم کی حیثیت سے زیادہ نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن ہر مقدمہ مین خواہ اوس مین تجویز سزا کا مرافعہ ہوسکتا ہو یا نہین ملزم کو مچلکہ پر رہا کرنیکا یا ضمانت کی کمی کا حکم دے سکیگی

دفعہ ۴۷۰ مچلکہ در ضمانت نامہ مین کیا درج ہوگا۔ (۱) مچلکہ مین تعداد تاوان جو عہدہ دار کوتوالی یا عدالت جیسی صورت ہو مقرر کرے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔

سلہ ترمیم حسب دفعہ (۱۴) قانون نشان (۶) ۱۳۲۲ف

۴۹۵ ایکٹ نمبر ۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۴۹۹

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

ہوگا۔ اور اگر ضمانت بھی لیجائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضامنون کی طرف سے بہ اندراج تعداد تاوان جو مقرر کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائے گا کہ ملزم وقت و مقام مصرحۂ مچلکہ پر حاضر ہوگا۔ اور جب تک کوئی اور حکم ندیا جائے حاضر رہے گا۔

(۲) بشرط ضرورت مچلکہ مین یہ بھی اقرار لکھا جائے گا کہ مقر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی اور عدالت مین عند الطلب حاضر ہوگا۔

۵۰۰ — حراست سے رہائی۔ **دفعہ ۴۷۲**۔ (۱) مچلکہ اور ضمانت نامہ کی (اگر ضمانت لیجائے) تکمیل ہوتے ہی ملزم رہا کیا جائے گا۔ اور اگر وہ محبس مین ہو تو عدالت منظور کنندہ مہتمم محبس کو اوس کی رہائی کا حکم دے گی اور ایسا حکم پہونچتے ہی وہ اوسکو رہا کر دے گا۔

(۲) دفعہ ہذا یا دفعہ (۴۶۸) کی کسی عبارت کا یہ منشا نہین ہے کہ کوئی ایسا شخص رہا کیا جائے جو اوس مقدمہ کے علاوہ جس مین مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت حراست مین رکھے جانے کے قابل ہو۔

۵۰۱ — کافی ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو۔ **دفعہ ۴۷۳**۔ اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ناکافی ضمانت منظور کی گئی ہو تو عدالت اوس شخص کی حاضری کے لئے جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکیگی اور اوس کو یہ حکم دے سکیگی کہ وہ کافی ضمانت داخل کرے اور اگر وہ کافی ضمانت داخل نہ کرے تو اس کو حراست مین رکھنے کا حکم دے سکیگی۔

۵۰۲ — ضامنوں کی براءت۔ **دفعہ ۴۷۴**۔ (۱) ضامن اس بات کی درخواست کر سکیگا

اگر وہ ضمانت سے سبکدوش کیا جائے اور ایسی درخواست پر عدالت ملزم رہا شدہ کی حاضری کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکیگی۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بہ فسخ ضمانت اوس کو حکم دے گی کہ دوسری کافی ضمانت داخل کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اوس کو حراست مین رکھنے کا حکم دے سکیگی۔

(۲) کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو حسب دفعہ ہذا کارروائی کرنے کا اون صورتون مین اختیار حاصل ہوگا جن مین اونھون نے بہ لحاظ اپنے اون اختیارات کے جن کا ذکر دفعہ (۴۷۱) مین درج ہے ضمانت لی ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ ۹۵ ف

دفعہ ۴۷۴ — چلکے کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا۔ جب کسی شخص کو چلکہ بسہم یا بلا ضمانت بجز اس صورت کے کہ چلکہ نیک چلنی ہو داخل کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ بجائے ایسے چلکے کے نقد روپیہ یا اوس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکار عالی یا سرکار مفلت مدار کا با جازت عدالت یا عہدہ دار صادر کنندہ حکم داخل کر سکے گا۔

۱۴۳ و

دفعہ ۴۷۵ — کارروائی جبکہ چلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے۔ (۱) جب کسی عدالت کو جس کے حکم سے یا اس عدالت کو جس مین حاضر ہونے کی غرض سے چلکہ یا ضمانت نامہ لکھا گیا ہو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ اوس چلکہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل ادائی ہو گیا ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ اوس شخص کو جو چلکہ یا ضمانت کی رو سے پابند ہو حکم دے گی کہ وہ تاوان ادا کرے یا اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ اوس سے تاوان کیون وصول نہ کیا جائے۔

۱۴۴ و ۱۵ ۰

(ضمیمہ) ترمیم حسب دفعہ (۵۱) قانون نشان (۲) ۱۳۲۲ ف۔

ایکٹ نمبر ۸ ۱۳۰۹ف

(۲) اگر وجہ کافی ظاہر نہ کیجائے نہ تاوان ادا کیاجائے تو عدالت بہ اجرائی حکمنامہ قرقی ونیلام اوس شخص کی جائداد منقولہ سے یا اگر وہ فوت ہوگیا ہو تو اوس کی جائداد سے تاوان مذکور وصول کرسکیگی۔

(۳) ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی مین کیجا سکیگی اور اوس کی رو سے اس شخص کی جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور بھی قرق ونیلام کیجا سکیگی جبکہ اس حکمنامہ پر وہ ناظم عدالت نظامت ضلع جسکی حدود ارضی مین جائداد مذکور واقع ہو اپنا حکم لکھدے۔

(۴) اگر تاوان مذکور ادا نہ کیاجائے اور نہ قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول ہوسکے تو شخص تکمیل کنندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اوس عدالت کے حکم سے جہان سے حکمنامہ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو مجلس دیوانی مین قید رکھا جائے گا۔

(۵) عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب ہو زر تاوان مچلکہ کا کوئی جزو معاف کردے اور بقیہ کی نسبت تعمیل کرلے۔

(۶) تاوان مچلکہ قابل ادائی ہونے سے پہلے اگر کوئی ضامن فوت ہوجائے تو اوس کی جائداد پر کوئی ذمہ داری متعلق اس مچلکہ کے عائد نہ ہوگی۔ لیکن اوس شخص کو جس نے مچلکہ داخل کیا ہو لازم ہوگا کہ جدید ضمانت داخل کرے۔

ایسے احکام کا مرافعہ بھی اونہین عدالتون مین ہوگا جہان احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہے۔

زر تاوان مچلکہ وصول کرنیکا حکم ۔ **دفعہ ۴۷۷** ۔ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن کسی ناظم فوجداری کو ایسے مچلکہ کا تاوان وصول کرنے کا حکم

دیے سکیگی جس مین مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔

باب (۳۵)

کمیشن کا تقرر

کمیشن کب جاری کیا جاسکتا ہے۔ **دفعہ ۴۷۷** - (۱) جب کسی مقدمہ یا ورکارروائی مین جو حسب مجموعہ ہذا ہو مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار اغراض انصاف کے لئے ضرور ہے مگر وہ بغیر خرچ یا وقت یا توقف نامناسب کے حاضر نہین ہوسکتا۔ یا پردہ نشین ہے تو اوس کی شہادت قلمبند کرنے کے لئے کمیشن جاری کیا جائیگا۔

۵۰۳ ،،

(۲) اگر کسی ناظم عدالت کو جو ناظم عدالت نظامت ضلع سے کم درجہ رکھتا ہو اجرائی کمیشن کی ضرورت معلوم ہو تو وہ باظہار وجوہ ناظم عدالت نظامت ضلع سے اسکی درخواست کریگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع اوس کی نسبت حکم مناسب صادر کرسکیگا۔

(۳) اگر گواہ خود اوس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی مین نہ رہتا ہو تو کمیشن اوس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جس کی اختیار کی حدود ارضی مین گواہ رہتا ہو۔

(۴) اگر گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالیشان بہادر بہ متابعت اون قواعد کے جو سرکار مقرر کرین کارروائی کیجائیگی۔

(۵) وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو اوس مقام پر جہان گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار خود جائے گا یا اوس کو اپنے روبرو طلب کرے گا اور اگر کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام کمیشن جاری ہوا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت ناظم کو اس کام کے لئے مقرر کرے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع

دفعہ ۴۷۸ فریقین گواہ کا اظہار لے سکتے ہیں۔ (۱) فریقین سوالات تحریری جنکو عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے کمیشن کے ساتھ بھیج سکینگے اور وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن بھیجا جائے گواہ سے اون سوالات کا جواب لے گا۔

(۲) ایسے ناظم یا عہدہ دار کے روبرو فریق مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر گواہ سے سوال کر سکیگا۔

دفعہ ۵۰۵

دفعہ ۴۷۹ اظہار جو کمیشن قلمبند کرے وہ عدالت میں بھیج دیا جائے گا۔ بعد تکمیل کارروائی کمیشن اظہار قلمبند شدہ مع کیفیت ضروری عدالت جاری کنندہ میں بھیجدیا جائے گا اور فریقین بہ اوقات مناسب کمیشن کی کل کارروائی کا معاینہ کر سکینگے اور وہ کسی فریق کی طرف سے بعد تصفیہ کسی اعتراض معقول کے جو بابت اوس کیا جائے شہادت میں پیش کیا جا سکیگی اور جزو مسل ہوگی۔

۵۰۷

دفعہ ۴۸۰ التوار مقدمہ تا تکمیل اظہار۔ جب کمیشن جاری کیا جائے تو کارروائی مقدمہ اوس کی تکمیل تک ملتوی رکھی جا سکیگی۔

۵۰۸

باب (۳۶)

شہادت کے خاص قواعد

دفعہ ۵۰۹

طبی گواہ کا اظہار۔

دفعہ ۴۸۱ - (۱) طبیب کا اظہار جو بذریعہ کمیشن حسب باب (۴۰) لیا گیا ہو یا جس کو عدالت نے بمواجہہ ملزم قلمبند کرکے اس امر کی تصدیق کی ہو کہ وہ ملزم کو سمجھا دیا گیا اور اوس کو اوس پر جرح کا موقع دیا گیا کسی مقدمہ مین بلا طلبی مظہر داخل شہادت ہو سکیگا۔

طبی گواہ کے طلب کرنیکا اختیار۔

(۲) عدالت اگر مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب کرکے اوس کے اظہار کے متعلق اوس سے استفسار کر سکیگی۔

۵۱۰

ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر

دفعہ ۴۸۲ - کسی سرکاری ممتحن کیمیائی کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت نے اس کے پاس بغرض امتحان کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران مین بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کیجا سکیگی۔

۵۱۱

ثبوت سزایابی یا برات سابقہ۔

دفعہ ۴۸۳ - کسی مقدمہ مین سزایابی یا برات سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررۂ قانون کے بہ طریق ذیل پیش ہو سکیگا۔

(الف) اوس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرنے سے جس پر اس عہدہ دار کی تصدیق اور دستخط ہون جس کی تحویل مین عدالت صادر کنندہ کی امثلہ رہتی ہون۔

(ب) بہ صورت سزایابی اوس محبس کے مہتمم کا دستخطی صداقتنامہ پیش کرنے سے جس مین یا اوس حکمنامہ کے پیش کرنے سے جس کے بموجب سزا کی تعمیل ہوئی۔ اور اون دونون صورتون مین اس امر کی شہادت لینے سے کہ ملزم وہی شخص ہے جس کی نسبت سزا یا برات کا حکم ہوا تھا۔

۵۱۲

ملزم کی غیر حاضری مین شہادت کا قلمبند ہونا۔

دفعہ ۴۸۴ - (۱) اگر یہ ثابت ہو کہ ملزم فرار ہو گیا ہے اور اوس کی گرفتاری کی سر دست کوئی امید نہین ہے تو وہ عدالت جو اوس مقدمہ کی تجویز کی یا بغرض تجویز اس کو سپرد کرنے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضری

مین گواہان تایید الزام کا (اگر کوئی پیش ہون) اظہار قلمبند کر سکے گی تا کہ بصورت گرفتاری ملزم بوقت تحقیقات یہ ثابت ہونے پر کہ مظہر فوت ہوگیا ہے یا شہادت دینے کے قابل نہین رہا۔ یا اوس کی حاضری بلا توقف یا خرچ یا تکلیف نامناسب ممکن نہین ایسا اظہار ملزم کے مقابلہ مین داخل شہادت ہو سکے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نہ معلوم ہو۔

(۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ کسی شخص یا اشخاص نامعلوم نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو قابل سزائے موت یا حبس دوام ہے تو مجلس عالیہ عدالت یہ حکم دے سکیگی کہ کوئی ناظم فوجداری درجہ اول اوس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہون کے اظہار قلمبند کرے جو اوس کے متعلق شہادت دے سکین اور جو اظہار کہ اس طرح لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف جس پر بعد کو اوس جرم کا الزام قایم کیا جائے بطور شہادت پیش کیا جا سکیگا۔

اگر اظہار دینے والا فوت ہو جائے یا شہادت دینے کے لایق نہ رہے یا سرکار عالی کے ملک کے باہر ایسے مقام پر ہو جہان سے اوس کا طلب کرنا یا اظہار دلانا وقت سے خالی نہ ہو۔

باب ۴۷

مال کی نسبت کارروائی

اوس مال کے متعلق حکم جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ ۵۸۵م - (۱) بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اوس کے روبرو پیش یا جو اوس کی حفاظت مین ہو یا جس کی بابت کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب مین استعمال کی گئی ہو۔ حکم مناسب صادر کر سکیگی۔

(۲) جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ مین صادر کیا جائے جس کا مرافعہ ہو سکتا ہو تو بجز اوس صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بگڑ جائے اس حکم کی تعمیل اوس وقت تک نہ کیجائے گی جب تک کہ مرافعہ کی میعاد ختم نہ ہو جائے یا اگر مرافعہ دایر ہوا ہو تو اس کا تصفیہ نہ ہو جائے۔

ایکٹ ۵ ۹۸ دفعہ ۵۱۷

توضیح۔ اس دفعہ کے منشا مین وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل ہیئت سے یا اوس کے مبادلہ مین یا اوس کی قیمت سے راست یا بعد کچھ مدارج طے کرنے کے حاصل کیا جائے۔

دفعہ ۴۸۶

جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہو اسکی تعمیل

دفعہ ۵۱۸

(۱) جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بذریعہ اپنے اہلکارون کے مال مذکور باسانی شخص مستحق کو نہ پہونچا سکے تو وہ یہ حکم دے سکیگی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کیجائے۔

(۲) بجائے دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دے سکیگی کہ مال ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے حوالہ کیا جائے اور ناظم مذکور ایسی صورت مین مال کی نسبت اوسی طریقہ سے کارروائی کرے گا جو دفعات (۱) ۴۹۱ و ۴۹۲ و (۳) ۴۹۳ مین بتایا گیا ہے۔

دفعہ ۴۸۷

ملزم کے پاس جو روپیہ ملے وہ خریدار نیک نیت کو دیا جائیگا۔

دفعہ ۵۱۹

جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس مین سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو اون جرائم کی حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اوس کے مسروقہ ہونے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ کے کہ مسروقہ ہے خریدا ہے اور مجرم کے قبضہ سے بوقت گرفتاری کوئی روپیہ لیا گیا ہو۔ تو عدالت مال مسروقہ

شخص مستحق کو واپس دلاتے وقت اپنے خریدار کی درخواست پر یہ حکم دے سکیگی کہ اوس روپیہ سے جو ملزم سے لیا گیا اوس قدر حصہ خریدار مذکور کو دلا یا جائے جس قدر اوس نے مال کی قیمت دی ہو۔ (ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء)

التواء حکم حسب دفعہ (۴۸۵) یا (۴۸۶ یا ۴۸۷)۔

دفعہ ۴۸۸ ہر عدالت مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا جاسکے کسی حکم کی جو حسب دفعات (۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷) اوس کی کسی ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتوی کرا کر اوس پر غور کر سکیگی اور اوس کو منسوخ یا اوس مین تبدیل یا ترمیم کر سکیگی۔ اور جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کر سکیگی۔ (دفعہ ۵۲۰)

تہمت آمیز مضامین وغیرہ کا اتلاف۔

دفعہ ۴۸۹ (۱) جب کسی مقدمہ مین جرائم متذکرۂ دفعات (۲۲۳ و ۲۲۷ و ۲۲۸)[1] مجموعۂ تعزیرات سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دے سکیگی۔ کہ اوس شئے کے جس کی بابت جرم ثابت ہوا تمام منقولہ یا نقول جو عدالت کی تحویل مین ہون یا مجرم کے قبضہ یا اختیار مین باقی ہون تلف کر دیئے جائین۔ (دفعہ ۵۲۱)

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہوگی کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات (۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶)[1] مجموعۂ تعزیرات۔ یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوا مفرد یا مرکب جس کی نسبت جرم ثابت ہوا ہو تلف کر دیجائے یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے۔

---

[1] حسب دفعہ ۱۶ قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۲۲ف ترمیم کے بعد ضمن (۱) مین قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ف کی ترمیم ہوتی دفعات ۲۰۹ و ۲۷۴ و ۲۷۵ اور ضمن (۲) مین قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ف کی دفعات ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ قایم کیگئی ہیں اور اب بلحاظ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی قانون نشان (۵) ۱۳۲۴ف سنہ وہ دفعات قایم کیگئی ہین جو اس ضابطہ کے دفعہ ۴۸۹ مین درج ہین۔

دفعہ ۴۹۰ جائداد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلانیکا اختیار۔ (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسمین جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی کہ اس کو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے۔

(۲) ایسا کوئی حکم ان حقوق یا مرافق پر جو اوس جائداد غیر منقولہ مین حاصل ہون اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی مین ثابت کر سکے موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۹۱ کارروائی متعلق ایسے مال کے جو حسب دفعہ ۳۷ لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو۔ جب کوئی مال حسب دفعہ ۳۷ یا کوئی مال جو مسروقہ بیان کیا جائے یا جس کی نسبت مسروقہ ہونیکا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت مین دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کوتوالی اپنے قبضہ مین لے تو اس کی اطلاع فوراً ناظم فوجداری کو دیجائیگی۔

(۲) کارروائی جبکہ مال گرفتار شدہ کا مالک معلوم نہ ہو۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اوس کا قبضہ پانے کا مستحق ہے تو ناظم فوجداری یہ حکم دے گا کہ مال مذکور شرائط مناسب اوس کے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہ ہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اوس کو عدالت مین پیش کرنے کی نسبت حکم مناسب صادر کر کے ایک اشتہار جاری کرے گا جس مین مال کی فہرست اور یہ ہدایت ہوگی کہ ہر شخص جو اوس مال کی نسبت کوئی دعوی رکھتا ہو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعوے ثابت کرے۔

دفعہ ۴۹۲ کارروائی جبکہ کوئی دعوے دار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو۔ (۱) اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر اوس مال کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص

بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ اوس کو بہ طریق جائز حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لایق تصرف سرکار ہوگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کے حکم سے جسے اس بارہ مین خاص اختیار سرکار سے عطا کیا ہو نیلام کیا جا سکیگا۔

(۲) ہر حکم کی ناراضی سے جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اوس عدالت مین مرافعہ ہو سکیگا جہان اوس عدالت سے کے صادر کئے ہوئے احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہو۔

جلد خراب ہونیوالے مال کے فروخت کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۴۹۳**۔ اگر شخص مستحق معدوم یا غیر حاضر اور مال جلد خراب ہو جانیوالا ہو۔ یا ناظم کی راے مین اوس کے نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو تو وہ اوس کے نیلام کا حکم دے سکیگا اور احکام دفعات (۴۹۱ و ۴۹۲) جہان تک متعلق ہو سکین ایسے نیلام کے زر ثمن سے متعلق ہون گے۔

باب ۴۳

انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اوسکی تحقیقات کر سکتی ہے۔ **دفعہ ۴۹۴**۔ (۱) جب کبھی یہ امر مجلس عالیہ عدالت پر ظاہر کیا جائے کہ۔

(الف) کسی خاص عدالت ماتحت مین کسی مقدمہ کی کارروائی منصفانہ اور بلا رعایت نہین ہو سکتی۔ یا

(ب) کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونے کا قیاس غالب ہے۔ یا

(ج) کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اوس مقام کا جس پر

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۸۹۸ء

یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہے معاینہ ضرور ہوگا۔ یا

(د) صدور حکم حسب دفعہ ہذا باعث سہولت فریقین یا گواہان ہوگا۔ یا

(ھ) ایسا حکم اغراض معدلت کے لئے مناسب یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے ضرور ہوگا۔ تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکیگی۔ کہ

(اول) بلا لحاظ دفعات (۱۸۰) لغایتہ (۱۹۰) کوئی اور عدالت جو بلحاظ حالات مجاز سماعت ہو اوس مقدمہ کی سماعت کرے۔ یا

(دوم) کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت مین جو اوس کے مساوی یا اوس سے اعلی درجہ کی ہو منتقل کئے جائین۔ یا

(سوم) کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت مین منتقل کیا جائے۔ یا

(چہارم) کوئی ملزم بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین سپرد کیا جائے۔

(۲) جب مجلس عالیہ عدالت مین کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہیئے کہ اوس مقدمہ کی کارروائی بموجب اوسی ضابطے کے ہو جس کی عدالت ماتحت پابند ہوتی۔

(۳) مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق کی درخواست پر یا خود اپنی رائے سے حسب دفعہ ہذا عمل کر سکیگی۔

(۴) ہر درخواست کی تائید مین جو اختیار مندرجہ دفعہ ہذا کے نفاذ کی غرض سے پیش کیجائے بجز اوس صورت کے کہ وہ منجانب سرکار پیش ہو۔ بیان حلفی یا اقرار صالح ضرور ہوگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۹۸۱ء

(۵) جب ملزم حسب دفعۂ ہذا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت یہ ہدایت کر سکیگی کہ وہ اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اگر وہ مجرم قرار پائے تو پیروکار استغاثہ کا خرچ ادا کرے گا۔

پیروکار سرکار کو درخواست انتقال مقدمہ کی اطلاع۔

(۶) جو ملزم ایسی درخواست دے اوس کو لازم ہوگا کہ اوس کی تحریری اطلاع مع نقل عذرات جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار سرکار کو دے۔ اور کوئی حکم نفس درخواست پر صادر نہ ہوگا تاوقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کے درمیان کم سے کم چوبیس ۲۴ گھنٹے کا عرصہ نہ گذر جائے۔

(۷) کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر موثر نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۰۱) صادر کیا گیا۔

ایسی درخواست کی بناء پر التواء

(۸) اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے پیروکار سرکار یا مستغیث یا ملزم اوس عدالت کو جس کے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعۂ ہذا درخواست دینے والا ہے تو اوس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۷۵ مقدمہ اس طرح ملتوی کرے کہ ملزم کی جوابدہی سے پہلے یا بصورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرنے اور اوس پر حکم حاصل کرنے کے لئے اوس کو معقول مہلت ملے۔

دفعہ ۵۲۷

اختیار سرکار دربارہ انتقال مقدمات ابتدائی یا مرافعہ۔

دفعہ ۲۹۵

(۱) جب اغراض معدلت یا فریقین مقدمہ یا گواہوں کی آسایش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہہ حکم دے سکیں گے۔

کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اوس کے مساوی یا اعلیٰ

درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں۔

(۲) وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے۔ اوسی طرح عمل کریگی کہ گویا وہ مقدمہ ابتدائاً اوسی میں دائر ہوا تہا۔

دفعہ ۴۹۶

ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کرسکتا ہے۔

(۱) ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو اوس نے کسی ناظم ماتحت کے پاس بہیجا ہو اوٹھالے کر خود اوس کی سماعت کرے یا اوس کو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بہیجدے۔

ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار انتقال مقدمات کا اختیار دے سکتی ہے۔

(۲) سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار دیسکیگی کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے خاص قسم کے مقدمات یا اوس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اوٹہالے۔

(۳) ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کے وجوہ قلمبند کرےگا۔

باب (۳۹)

احکام نسبت کارروائی بیضابطہ

دفعہ ۴۹۷

وہ بیضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم نہیں ہوتی۔

اگر کوئی ناظم فوجداری جس کو دفعات مفصلۂ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے کرنے کا قانوناً اختیار نہ ہو نیک نیتی کے ساتہہ غلطی سے وہ فعل کرے تو اوس کی کارروائی محض اس وجہ سے کہ اوس کو اختیار نہ تہا کالعدم نہیں قرار دیجائے گی۔

(الف) اجرائے حکم تلاشی حسب دفعہ (۹۱)۔

ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء

(ب) صدور حکم تفتیش کو توالی حسب دفعہ (۱۵۷)۔

(ج) تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ (۱۷۶)۔

(د) حسب دفعہ (۱۹۲) کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرنا جو اس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر ہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ھ) سماعت مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۵) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا (ب) یا

(و) انتقال مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۷) یا

(ز) وعدۂ معافی حسب دفعہ (۲۶۸ یا ۲۶۹) یا۔

(ح) نیلام مال کا حسب دفعہ (۴۷۴ یا دفعہ ۴۹۳)۔

دفعہ ۵۳۰

وہ بیقاعدگیاں جن سے کارروائی کالعدم ہو گی۔

دفعہ ۴۹۸ - اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ دفعہ ہذا میں سے جن کے کرنے کا اوسے قانوناً اختیار نہ ہو کوئی امر کرے۔ تو اس کی کارروائی کالعدم سمجھی جائے گی۔

(الف) قرقی مال اور نیلام حسب دفعہ (۷۷ و ۷۸)۔

(ب) اجرائے حکم نامہ کسی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار کی تلاشی کے لئے جو عہدہ دار چٹھیات یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

(ج) طلب مچلکہ حفظ امن۔

(د) طلب ضمانت نیک چلنی۔

(ھ) ایسے شخص کو جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو اوس ذمہ واری سے بری کرنا۔

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرنا۔

(ض) صدور حکم حسب دفعہ (۱۳۲) متعلق امر باعث تکلیف عام ۔
(ح) کسی امر باعث تکلیف عام کے اعادہ یا قیام کی بابت حسب دفعہ ۱۴۴ امتناعت کرنا ۔
(ط) اجرائے حکم حسب دفعہ (۱۴۵)۔
(ی) صدور حکم حسب باب (۱۱)۔
(ق) سماعت مقدمہ حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ (۱۹۵)۔
(ل) کسی اور ناظم فوجداری کی مرتبہ روئداد پر حکم سزا حسب دفعہ (۲۸۶) صادر کرنا ۔
(م) طلب مثل مقدمہ حسب دفعہ (۲۳۶)۔
(ن) مجرم کی نسبت تجویز صادر کرنا ۔
(س) تجویز سرسری ۔
(ع) انفصال مرافعہ ۔

دفعہ ۵۳۱ — غلط مقام میں کارروائی ۔ **دفعہ ۴۹۹** ۔ کوئی تجویز یا حکم کسی عدالت کا محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی جس کے سلسلہ میں تجویز یا حکم صادر ہوا کسی ایسی عدالت نظامت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع میں یا کسی ایسے رقبہ مقامی کے اندر عمل میں آئی جس میں نہ ہونی چاہیے تھی ۔ بجز اس کے کہ ایسی غلطی سے انصاف میں خلل واقع ہوا ہو ۔

۵۳۲ — کب خلاف ضابطہ سپردگی جائز ہو سکیگی ۔ **دفعہ ۵۰۰** ۔ اگر کوئی ناظم فوجداری یا اور حاکم جس کو اختیار نہ ہو کوئی مقدمہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تجویز سپرد کرے اور اوس عدالت کی جس میں مقدمہ سپرد کیا گیا بعد ملاحظہ مثل یہ رائے ہو کہ ملزم کو ایسی سپردگی سے کوئی نقصان نہیں پہونچا ہے تو وہ اوس

ایکٹ بزدہ ۱۸۹۸

سپردگی کو منظور کرینگی بجز اس کے کہ ناظم فوجداری یا حاکم سپرد کنندہ کے اختیار سماعت کی نسبت اثنار تحقیقات و قبل از حکم سپردگی ملزم یا پیرو کار استغاثہ کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہو لیکن جب یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اوس سے کچھہ نقصان پہونچا ہے یا ایسا اعتراض کیا گیا تھا تو عدالت مذکور حکم سپردگی کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کریگی کہ کوئی ناظم مجاز اوس مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کرے۔

دفعات ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۳۶۴ کے احکام کی عدم تعمیل۔

دفعہ ۵۰۱ - (۱) اگر کسی عدالت کو جس کے روبرو ملزم کا اقبال یا اور بیان بموجب دفعات ۱۶۸ یا ۱۶۹ یا ۳۶۴ قلمبند ہوا ہو یا جس کی نسبت اس طرح قلمبند ہونا بیان کیا جائے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکورہ کے کسی حکم کی تعمیل بوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اس بات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولۂ مسل واقعی ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اوس کی جوابدہی میں وقت اور اس وجہ سے مضرت کا احتمال نہ ہو تو وہ اقبال یا بیان قابل منظوری ہوگا۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے مرافعہ و استغاثہ و نگرانی سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۵۳۳

اوس امر کا استفسار ذکر نا جو دفعہ ۴۷۹ کے ضمن (۲) کی رو سے مقرر کیا گیا ہے

دفعہ ۵۰۲ - کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۴۷۹ کے ضمن (۲) متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہ ہوگا۔

دفعہ ۵۳۴

فرد قرار داد جرم کے مرتب نہ کرنیکا اثر

دفعہ ۵۰۳ - (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا صرف اس وجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائے گا کہ فرد قرار داد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی

دفعہ ۵۳۵

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ یا نگرانی کی رائے مین اوس کے مرتب نہ ہونے سے انصاف مین درحقیقت خلل واقع ہوا ہو۔

(۲) اگر عدالت مرافعہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرار داد جرم کے مرتب نہ ہونیسے انصاف مین خلل واقع ہوا تو وہ یہ حکم صادر کر سکیگی کہ فرد قرار داد جرم مرتب اور اوس کے بعد کی کارروائی از سر نو کیجائے۔

دفعہ ۵۳۷

فرد قرار داد جرم یا دیگر کارروائی مین غلطی یا فروگذاشت کا اثر

دفعہ ۵۰۴ ۔ بہ متابعت احکام متذکرۂ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم جو کسی عدالت مجازنے صادر کیا ہو حسب باب (۴۴) یا مرافعہ یا نگرانی مین منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائے گا۔

(**الف**) کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی کی وجہ سے جو عرضی استغاثہ یا طلبنامہ یا حکمنامہ یا فرد قرار داد جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی مین واقع ہو جو قبل از آغاز مقدمہ یا اوس کے دوران مین کیجائے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا مین واقع ہو۔ یا

(**ب**) حسب دفعہ (۱۹۹) منظوری حاصل نہ ہونے سے یا اوس مین یا اُس کارروائی مین جو حسب دفعہ (۱۰۴) کیجائے کسی بیضابطگی کی وجہ سے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے درحقیقت انصاف مین خلل واقع نہ ہوا ہو۔

توضیح۔ اس کا تصفیہ کرنے مین کہ آیا مجموعہ ہذا کی رو سے کسی کارروائی مین غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی سے انصاف مین خلل واقع ہوا یا نہین۔ عدالت اس بات کا لحاظ کریگی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت مین کوئی اعتراض حسب فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) کیا جا سکتا تھا یا کیا جانا چاہیئے تھا یا نہین۔

ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۹۵ء

دفعہ ۵۳۸

قرقی کسی نقص کی وجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جائے گی۔

دفعہ ۵۰۵ - کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بوجہ کسی نقص کے یا خلاف نمونہ ہونے کسی طلبنامہ یا تجویز سزا یا حکمنامۂ قرقی یا اور کارروائی کے جو اوس سے متعلق ہو ناجائز نہ سمجھی جائے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب (۴۶)

متفرقات

دفعہ ۵۳۹

بیان حلفی یا اقرار صالح کس کے روبرو کیا جائے گا۔

دفعہ ۵۰۶ - جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ عدالت یا اوس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہو اوس کی بابت حلف یا اقرار اوس عدالت کے کسی حاکم یا معتمد یا کسی اور شخص کے روبرو جس کو عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا ہو یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو کرایا جاسکیگا۔

دفعہ ۵۴۰

ضروری گواہ کے طلب کرنے یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار۔

دفعہ ۵۰۷ - ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی کسی نوبت پر جو اوس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کر سکیگی یا کسی شخص حاضر عدالت کا اظہار لے سکیگی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جس کا اظہار پہلے ہو چکا ہو دوبارہ طلب کرکے اس کا اظہار لے سکیگی۔ اور ایسے ہر شخص کو جس کی نسبت یہ معلوم ہو کہ اوس کی شہادت مقدمہ کے صحیح فیصلہ کے لئے ضروری ہے طلب کرکے اوس کا اظہار یا مکرر طلب کرکے از سر نو اظہار لے گی۔

دفعہ ۵۴۱

مقام قید کے تعین کا اختیار۔

دفعہ ۵۰۸ - (۱) بجز اوس کے کہ کسی قانون میں اور طور کوئی حکم ہو سرکار حکم دے سکیں گے کہ کس مقام میں ایسا شخص محبوس کیا جائے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

جسکو حسب مجموعۂ ہذا قید یا حراست مین رکہنا ہو۔

دیوانی محبس سے ملزم کو فوجداری محبس مین منتقل کرنیکا اختیار۔

(۲) اگر کوئی شخص جس کو مجموعۂ ہذا کی رو سے قید یا حراست مین رکہنا ہو کسی محبس دیوانی مین ہو تو وہ عدالت جو قید یا حراست مین رکہنے کا حکم دے یہ ہدایت کرسکیگی کہ شخص مذکور کو کسی فوجداری محبس مین بہیجدیا جائے۔

(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس مین حسب ضمن (۲) بہیجدیا جائے تو وہ اوس سے رہائی پانے کے بعد پہر دیوانی محبس مین بہیجدیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ

(الف)۔ اس تاریخ سے تین برس گذر جائین جس تاریخ کہ وہ فوجداری محبس مین بہیجا گیا تہا کہ ایسی صورت مین یہ سمجہا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی اس نے دیوانی محبس سے بہی رہائی پائی۔

(ب) وہ عدالت جس نے اوس کے دیوانی محبس مین قید رکہے جانے کا حکم دیا ہو فوجداری محبس کے مہتمم کو اس مضمون کا صداقتنامہ دے کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی رہا ہونیکا مستحق ہے۔

دفعہ ۲۴۲ ۵

ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کرا سکتا ہے۔

دفعہ ۵۰۹۔ (۱) باوجودے کہ کسی قانون مین کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجۂ اول اگر کسی مقدمہ متدائرہ مین ایسے کسی شخص کا بطور گواہ یا ملزم اظہار لینا چاہتا ہے جو اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی محبس مین محبوس ہو تو وہ مہتمم محبس کے نام حکم جاری کرسکیگا کہ وہ شخص مذکور کو اوس وقت پر جو حکم مین مندرج ہو بہ حراست مناسب اس کی عدالت مین اظہار کے لئے حاضر کرے۔

(۲) مہتمم محبس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام اوس وقت کے لئے

کرے گا جس مین کہ وہ مجبس سے باہر رہے۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ ۵۴۳

دفعہ ۵۱۰ (مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے۔) جس شخص کو عدالت کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنے کے لئے مقرر کرے اوس کو لازم ہوگا کہ صحیح ترجمہ کرے۔

۵۴۴ ،،

دفعہ ۵۱۱ (مستغیث اور گواہون کے اخراجات۔) پابندی قواعد مجریہ سرکار ہر عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دے سکے گی کہ معقول اخراجات کسی مستغیث یا گواہ کے جو اوس کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور کارروائی کے اغراض کے لئے حاضر ہو منجانب سرکار ادا کئے جائین۔

۵۴۵ ،،

دفعہ ۵۱۲ (جرمانہ سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار۔) (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری جرمانہ عاید کرے یا مرافعہ یا نگرانی مین یا اور طور پر حکم سزائے جرمانہ یا ایسا حکم سزا جس مین جرمانہ شامل ہو بحال رکھے تو فیصلہ صادر کرتے وقت وہ حکم دے سکے گی کہ کل جرمانہ یا اوس کا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل مین صرف کیا جائے۔

(الف) اون اخراجات کی ادائی مین جو پیروی مین واجبی طور پر عاید ہوئے ہون۔

(ب) اوس نقصان کے معاوضہ مین جو اوس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے مین عدالت دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن ہو۔

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ مین عاید کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضائے میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ پیش ہوا ہو تو قبل از فیصلہ وہ اس طرح صرف نہین کیا جاویگا۔

۱۸۹۸ ایکٹ نمبر ۵ دفعہ ۵۴۶	جو رقم ادا کیجائے اس کا لحاظ مقدمہ دیوانی میں رکھا جائیگا۔	**دفعہ ۵۱۳**۔ جب اوسی معاملہ کے متعلق کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں رجوع کیا جائے تو وہ زر معاوضہ تجویز کرتے وقت اوس رقم کا بھی لحاظ رکھیگی۔ جو حسب دفعہ بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو۔
دفعہ ۵۴۷	وہ رقم جس کے اداکرنیکا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائیگی۔	**دفعہ ۵۱۴**۔ ہر رقم (علاوہ جرمانہ کے) جو حسب مجموعۂ ہذا کسی حکم کی رو سے واجب الادا یا قابل واپسی ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائیگی۔
۵۴۸	روبکار و مقدمہ کے نقول۔	**دفعہ ۵۱۵**۔ اگر کوئی شخص جس کو کسی فیصلہ یا حکم عدالت فوجداری سے کچھہ تعلق ہو کسی حکم یا اظہار یا کاغذات مثل کے کسی جزو کی نقل کی درخواست کرے تو بجز اس کے کہ کسی وجہ سے اجرت معاف کیجائے باخذ اجرت نقل دیجائیگی۔
۵۴۹	اون اشخاص کا حکام فوجی کے حوالہ کیا جانا جنکی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل ہونی چاہیئے۔	**دفعہ ۵۱۶**۔ (۱) سرکار ایسے قواعد جو اس مجموعۂ اور قانون افواج نشان (۱) ۳۰۹ الف کے نقیض نہ ہوں اون مقدمات کی بابت وضع کرسکیں گے جن میں اون اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فوج ہوں تجویز اس مجموعے کے مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل عمل میں آئے گی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کیا جائے اور اوس پر ایسے جرم کا الزام ہو جسکی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہونی چاہئے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیگا۔ اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھہ کہ کس جرم کا الزام اوس پر عائد ہے اوس

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

پلٹن یا کور یا جماعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اوس کو تعلق ہو یا اوس فوجی چھاؤنی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حوالہ کرے گا تاکہ کورٹ مارشل سے اوس کی تجویز عمل مین آئے۔

اشخاص مذکور کی گرفتاری۔ (۳) ہر ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کے طرف سے کسی ایسے شخص کی حوالگی کی درخواست کی جائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اوس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے۔

دفعہ ۵۵۰

ایسا مال قبضہ مین لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو۔ **دفعہ ۵۱۷** - ہر عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے مال کو اپنے قبضہ مین لے سکیگا جس کی نسبت مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسی حالت مین پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تھانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اوس کی اطلاع عہدہ دار منتظم تھانہ کو دے گا۔

دفعہ ۵۵۱

اعلیٰ عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات۔ **دفعہ ۵۱۸** - وہ عہدہ داران کوتوالی جو عہدہ دار منتظم تھانہ سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہون اوس رقبۂ ارضی کے اندر جس مین وہ متعین ہون وہ اختیارات عمل مین لاسکین گے جو عہدہ دار منتظم تھانہ اپنے تھانہ کی حدود کے اندر عمل مین لاسکتا ہے۔

دفعہ ۵۵۲

بھگائی ہوئی عورتون کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانے کا اختیار۔ **دفعہ ۵۱۹** - جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو کوئی شخص بہ حلف یہ بیان کرے کہ کسی نے کسی عورت یا لڑکی کو جس کی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض ناجائز کے لیے بھگا لیا یا بطور ناجائز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور ملا توقف غیر ضروری

ایکٹ نمبر ۹ ۱۲۹۵ف

اوس قدر تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقعہ کا اطمینان ہو ایسی عورت کو آزاد کرنے یا ایسی لڑکی کو اوس کے شوہر یا والدین یا ولی یا اور شخص کو جس کی حفاظت جایز ہیں وہ تھی واپس دینے کا حکم صادر کر سکے گا۔ اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کرائیگا۔

دفعہ ۲۵۰

بلا وجہ یا براہ شرارت یا بغرض ایذارسانی الزام لگانا۔

دفعہ ۵۲۰۔ (۱) اگر کسی مقدمہ مین جو بذریعہ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو کسی عہدہ دار کو توالی یا ناظم فوجداری کو دیجائے ملزم پر کوئی الزام قابل تجویز ناظم فوجداری عاید ہو اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اس بات کا اطمینان ہوجائے کہ وہ بلا وجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذارسانی ملزم پر لگایا گیا تو ناظم مذکور ملزم کی رہائی یا برارت کی تجویز مین اگر مناسب معلوم ہو یہ حکم دے سکیگا کہ مستغیث یا اطلاع دہندہ اوس قدر زر معاوضہ جو مقرر کیا جائے ملزم کو ادا کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا حکم صادر کرنے کی نسبت مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کرکے انپر غور کیا جائے اور وجوہ صدور حکم مذکور تجویز مین درج کئے جائین۔

(۲) ادائے زر معاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۵۲۱ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اوس کی ناراضی سے اوسی طرح مرافعہ کر سکیگا جیسا کسی مقدمہ مین مجرم قرار دئے جانے پر کر سکتا۔ اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اوس کے انفصال تک ملزم کو زر معاوضہ نہ دیا جائے گا۔

(۳) اگر اوسی معاملہ کی بنا پر عدالت دیوانی مین معاوضہ دلاپانیکا دعوی کیا جائے تو عدالت مذکور بوقت تجویز ادس زر معاوضہ پر لحاظ کرے گی جو از روئے دفعہ

۱۹۹۵ف ایکٹ نمبر ۹

ہذا وصول ہوا ہو

(۴) دفعہ ہذا اوس صورت سے متعلق نہ ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۲۰۰ بلا طلبی ملزم استغاثہ خارج کیا جائے۔

دفعہ ۳۵۵ ۵۵

معاوضہ اون اشخاص کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں۔

دفعہ ۵۲۱۔ اگر کسی مقدمہ میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ ملزم بلا وجہ کوتوالی میں گرفتار کرایا گیا تو وہ اوس کو اوس شخص سے جس نے اوسے گرفتار کرایا اوس قدر زر معاوضہ دلا سکیگا جو مناسب ہو۔

۲۵۰ ،،
۵۵۳ ،،

معاوضہ کے متعلق شرایط جو حسب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے۔

دفعہ ۵۲۲۔ زر معاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلایا جائے۔

(الف) کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

(ب) اگر اوس مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہوں تو ہر ایک کو دلایا جا سکیگا۔

(ج) بطور جرمانہ وصول کیا جائے گا لیکن بصورت عدم ادائی جو سزائے قید تجویز کی جائے وہ بلا مشقت ہوگی اور تیس روز سے زائد نہ ہوگی۔

۵۵۴ ،،

مجلس عالیہ عدالت کا اختیار درباب ترتیب قواعد۔

دفعہ ۵۲۳۔ مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً بہ منظوری سرکار امور ذیل کی بابت قواعد نافذ کر سکے گی۔

(الف) ماتحت عدالتہائے فوجداری کے اسناد اور کتابچوں اور دیگر کاغذات کے معاینہ کے متعلق۔

(ب) اون کتابچوں اور اندراجات اور حسابات کے متعلق جو عدالتہائے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

ماتحت مین مرتب کئے جاینگے اور اون تختہ جات کی تیاری اور ارسال کے بارے مین جو عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت مین بھیجے جانے چاہیئن۔

(ج) اون کاروائیون کے نمونہ جات کے بارے مین جن کے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو۔

(د) خود اپنے اور ماتحت عدالتہائے فوجداری کے طریقۂ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے۔ اور

(ھ) جو تکمناسہ اس مجموعہ کے مطابق بہ غرض وصول جرمانہ جاری ہو اوسکی تعمیل کے انتظام کے لئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جاینگے وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہ ہون گے اور جریدۂ اعلامیہ مین مشتہر کئے جائینگے۔

دفعہ ۵۵۵

نمونہ جات۔

دفعہ ۵۲۴۔ بہ متابعت اوس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور از روئے دستور العمل مجلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ چہارم مین مندرج ہین بعد اوس قدر تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضرور ہو اون اغراض کے لئے جو اوسین بتائے گئے ہین استعمال کئے جاسکیں گے۔

دفعہ ۵۵۶

وہ مقدمہ جس سے حاکم عدالت تعلق ذاتی رکھتا ہو۔

دفعہ ۵۲۵۔ کوئی حاکم یا ناظم فوجداری بلا اجازت اوس عدالت کے جس مین اوس کے حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد

نہ کرسکے گا جس مین وہ فریق ہو۔ یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو یا جو اوس کے حکم یا ہدایت کی بنا پر رجوع کیا گیا ہو اور نہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت کرسکیگا جو اوسی کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

توضیح (۱) کسی حاکم یا ناظم فوجداری کی نسبت حسب منشا دفعہ ہذا فریق متعلقہ ہونا یا اوس مین ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ کہا جائے گا کہ وہ مجلس مقامی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اوس سے تعلق رکھتا ہے یا اوس نے اوس مقام کا معاینہ کیا ہے جہان جرم کا ارتکاب یا مقدمہ کے کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اوس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے۔

توضیح (۲) دفعہ ہذا مین لفظ مقدمہ مین "مرافعہ" داخل ہے۔

دفعہ ۵۵۷

وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہین کرسکیگا۔

دفعہ ۵۲۶۔ کوئی وکیل جو بلدہ حیدرآباد یا کسی ضلع مین کسی ناظم فوجداری کی عدالت مین وکالت کرتا ہو ایسی عدالت مین یا اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی عدالت مین بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کرسکیگا۔

۵۶۰

سرکاری ملازم کو نیلام مین جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت

دفعہ ۵۲۷۔ کوئی سرکاری ملازم جسکو حسب مجموعہ ہذا کسی جائداد کے نیلام کے متعلق کوئی کام کرنا ہو نہ اوس جائداد کو خرید سکیگا اور نہ اوس کے لئے بولی بول سکیگا۔

۵۵۴ تفسیر

معاینہ موقع کا اختیار۔

دفعہ ۵۲۸۔ اگر کسی مقدمہ مین حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معاینہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے مین آسانی ہو تو وہ اس کا معاینہ کرسکیگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ دفعہ ۴۹۱

دفعہ ۵۲۹ ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجایز طور پر محبوس ہو — (۱) مجلس عالیہ عدالت کو جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی مقام پر بطور ناجایز محبوس ہے تو وہ اوس شخص کے فوراً پیش کئے جانے کا حکم صادر کرسکیگی۔ اور اگر اوس کے پیش ہونے کے بعد مجلس کی رائے ہو کہ اوس کے حبس مین رکھے جانے کی کافی وجہ نہین ہے تو وہ اوس کی رہائی کا فوراً حکم صادر کرے گی۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کرنیکے متعلق قواعد مرتب کرے۔

(۳) اس دفعہ کے احکام اوس صورت سے متعلق نہ ہونگے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے محبوس ہو۔

۵۶۲

دفعہ ۵۳۰ سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنے کا اختیار — جب کوئی شخص جو جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۱۵[سلہ] یا دفعہ ۳۱۶[سلہ] مجموعہ تعزیرات یا تصرف بیجا مجرمانہ یا دغا کا یا کسی اور جرم کا جس کی سزا مجموعہ تعزیرات مین دو سال قید سے زیادہ نہ ہو۔ اول مرتبہ مجرم قرار پائے اور عدالت کو مجرم کی کم سنی یا اوس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت معلوم ہو کہ اس کو نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جائے تو بجائے اس کے کہ اوس کی نسبت اوسی وقت سزا تجویز کی جائے عدالت یہ ہدایت کرسکیگی کہ اگر وہ ایک میعاد کیلئے

سلہ ۳۱۵ / ۳۷۳ -

سلہ ۳۱۶ / ۳۷۴ -

جو ایک سال سے زیادہ نہو اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اوس میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو وہ امن عامہ مین مخل نہ ہوگا اور نیک چلن رہیگا۔ اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جائے حاضر ہوگا تو رہا کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجۂ دوم یا سوم کی جسے سرکار سے حسب دفعۂ ہذا حکم صادر کرنیکا اختیار عطا نہ کیا گیا ہو۔ یہہ رائے ہو کہ کسی شخص کے متعلق جو اسکے روبرو مجرم قرار پایا ہے حسب دفعۂ ہذا کارروائی کیجائے تو وہ اپنی رائے لکھکر مقدمہ ناظم فوجداری درجۂ اول یا ناظم فوجداری حصۂ ضلع کے پاس مع ملزم بھیجدیگا یا ملزم سے اس کے روبرو حاضر ہونیکے لئے ضمانت لیگا۔ اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

کارروائی جبکہ مجرم مچلکہ کی شرائط کی تعمیل مین قاصر رہے۔

دفعہ ۵۳۱ (۱) اگر اس عدالت کو جو حسب دفعۂ بالا مچلکہ لکھواکر ملزم کو رہا کیا ہو یا اوس ناظم فوجداری کو جسنے مچلکہ لکھوانے کی غرض سے کارروائی ناظم مجاز کے پاس بھیجی ہو یہ اطمینان ہوجائے کہ مجرم نے مچلکہ کی شرائط مین سے کسی شرط کی تعمیل مین قصور کیا ہے تو وہ اسکی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کرسکتا ہے۔

(۲) جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جائے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندۂ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اسکو زیر حوالات رکھ سکے گی یا اس وعدہ پر باخذ

ضمانت رہا کر سکیگی کہ وہ حکم سزا سننے کے لئے حاضر ہوگا۔ عدالت مذکورہ مقدمہ کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کر سکیگی۔

ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء

دفعہ ۵۶۴

مجرم کی بابت سکونت کی نسبت شرائط

دفعہ ۵۴۲ ۔ حسب دفعہ ۵۴۰ مجرم کی رہائی کا حکم صادر کرنیکے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کر لینا چاہئے کہ مجرم یا اوسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اوسکے اختیار کے حدود ارضی مین اوس مقام مین جہان مجرم اوس میعاد کے اندر جو شرائط کی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی ہو غالبا رہیگا۔ معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

۵۶۵ ″

سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم

دفعہ ۵۴۳ ۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ۳۴۲ مجموعۂ تعزیرات حبس دوام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم جنسیہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجۂ اول جسکو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرے تو تجویز سناتے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہ بھی حکم دے سکیگا کہ رہائی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیجائے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچ سال سے زیادہ نہ ہو۔

(۲) اگر تجویز سزا مرافعہ مین یا اور طور پر منسوخ ہو جائے تو ایسا حکم بھی

سے گا۔

(۳) ایسے مجرموں کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بہ منظوری سرکار قواعد وضع کر سکے گی۔

(۴) جو شخص ان قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اوس سے غفلت کرے وہ اوسیطرح مستوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۸۲ مجموعۂ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا فقط

نظام الدین احمد

منصرم معتمد

سید الطاف حسین

منصرم رجسٹرار